اشاعت کا ۴۷واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

26 رمضان کریم 1447 / 2026

16 March سوموار	17 March منگلوار
وقت افطار	اختتام سحری
6:42	5:16

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Monday 16 March 2026

ESTABLISHED IN 1985

16 مارچ 2026، بمطابق 26 رمضان المبارک 1447ھ سوموار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 66، صفحات 8، قیمت 3 روپے

8 مجتبیٰ خامنہ ای "مکمل طور پر صحت مند"، ملک میں استحکام

7 جنوبی افریقہ نے نیوزی لینڈ کو 7 وکٹوں سے شکست دی

دہشت گردی کے ہر متاثرہ کنبے کو اِنصاف دِلانے کیلئے پُرعزم ہوں، لیفٹننٹ گورنر

مجرموں کو قانون کے کٹہرے میں لانے کیلئے زیرِالتوأ مقدمات دوبارہ کھولے جائیں گے

لوگ اتحاد کو برقرار رکھیں اور علیحدگی پسند عناصر کی کوششوں کو ناکام بنائیں

لیفٹیننٹ گورنر نے صوبہ کشمیر کے دہشت گردی کے متاثرین کے اہل خانہ کو تقرری نامے تقسیم کئے

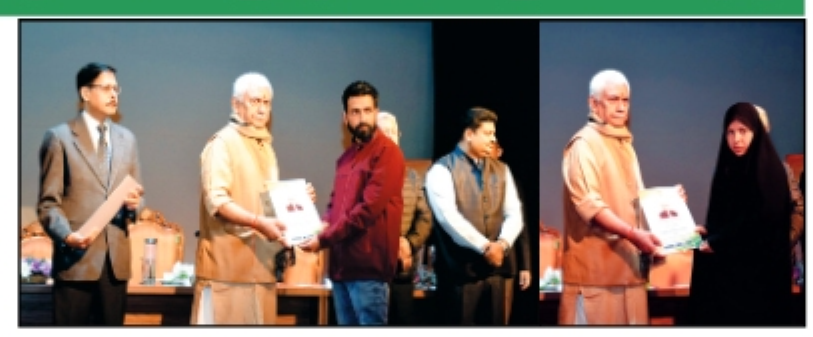

سری نگر/۱۵مارچ/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اتوار کے روز لوک بھون سری نگر میں دہشت گردی کے متاثرین کے 27 لواحقین کو تقرری نامے تقسیم کئے۔ اِس موقعہ پر جموں وکشمیر بحالی امدادی سکیم 2022ء اور ایس آر او۔43 کے تحت وفات پا چکے سرکاری ملازمین کے 22 لواحقین کو بھی تقرری نامے دیئے گئے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ہر دہشت گردی کے متاثر کنبے کو اِنصاف دِلانے کے اَپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ زیرِ التوأ مقدمات دوبارہ کھولے جائیں گے تاکہ مجرموں کو جوابدہ بنایا جاسکے۔ اُنہوں نے شہری شہدأ کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ کئی دہائیوں تک دہشت گردوں کی گولیوں سے شہید ہوئے ہمارے غریب اور کمزور بھائی بہنوں کے اہل خانہ اِنصاف کی اُمید پر قائم رہے۔ اُنہوں نے کہا کہ گزشتہ برس بارہمولہ سے شروع کی گئی مہم نے ان کنبوں کو سہارا، حوصلہ اور نیا اعتماد فراہم کیا ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے خلاف تحریک عدم اعتماد نامنظور

ہونے کے بعد مودی نے ان کا خط لکھا

نئی دہلی/۱۵مارچ (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے خلاف تحریک عدم اعتماد خارج ہونے کے بعد اتوار کو انہیں خط لکھ کر ان کے متوازن غیر جانبدارانہ آپریشن کی ستائش کی ہے۔ اپنے خط میں، مسٹر مودی نے کہا کہ پارلیمنٹ کے اندر جمہوری روایات اور وقار کو برقرار رکھنے میں اسپیکر کا کردار انتہائی اہم ہوتا ہے اور انہوں نے حالیہ پیش رفت میں اس کردار کو مؤثر طریقے سے نبھایا ہے۔ اس خط کے جواب میں لوک سبھا اسپیکر مسٹر برلا نے وزیر اعظم مودی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کا خط ہندوستانی پارلیمانی جمہوریت میں ان کے گہرے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ مسٹر مودی نے اپنے خط میں لکھا کہ لوک سبھا میں مسٹر برلا کے خلاف لائی گئی عدم اعتماد کی تحریک ایوان میں کو مسترد کر دی گئی، جس سے یہ واضح ہو گیا کہ پارلیمنٹ نے اپوزیشن کے اس اقدام کو قبول نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر برلا نے بطور اسپیکر (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے زمینی ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن سے متعلق اہم اقدامات کا جائزہ لیا

اِس عمل کو ایک بڑی طرزِ حکمرانی اِصلاح قرار دیا

جموں/۱۵مارچ/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج یہاں ڈیجیٹل اِنڈیا لینڈ ریکارڈز ماڈرنائزیشن پروگرام (ڈی آئی آر ایم پی)، سوامتوا (ایس وی اے ایم آئی ٹی وی اے)، یونیک لینڈ پارسل آئیڈنٹیفکیشن (بقیہ ۶ پر)

عیدالفطر کی آمد آمد بارش کے باوجود سنڈے مارکیٹ کی رونق بھی دوبالا

بھاری تعداد میں لوگوں نے عید کی خریداری کی

سرینگر/۱۵مارچ/ایس این این/عیدالفطر کی آمد آمد کے ساتھ برسی بارشوں کے بیچ وادی کے مشہور و معروف ترین بازار سرینگر کے "سنڈے مارکیٹ" میں لوگوں کی اچھی گہما گہمی دیکھنے کو ملی جس دوران بڑی تعداد میں لوگوں نے عید کی خریداری کی۔ بارشوں کے باوجود مارکیٹ میں خواتین اور بچوں کا رش دیکھنے کو ملا۔ جنہوں نے ملبوسات اور دیگر اشیائے خوردنی کی خریداری کی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق عیدالفطر کی آمد آمد کے ساتھ ہی وادی کے مشہور و معروف بازار "سنڈے مارکیٹ" میں لوگوں کی اچھی گہما گہمی دیکھنے کو ملی۔ برستی بارشوں کے باوجود بھی لوگوں کی اچھی خاصی تعداد مارکیٹ میں نظر آئی جنہوں نے جم کر خریداری کی۔ خراب موسم اور بارشوں کے باوجود بھی اتوار کی صبح سے ہی سنڈے مارکیٹ میں تاجروں نے اپنی چھاپڑیاں کم ہی لگائی جن پر چھاپڑی فروشوں نے مال سجایا جس میں ملبوسات، کمبل، اور دیگر ساز و سامان تھا۔ جس کے چلتے لوگوں کی تعداد سنڈے مارکیٹ پہنچے جن (بقیہ ۶ پر)

بالائی علاقوں میں تازہ برف باری، میدانی علاقوں میں بارشیں

مغل روڑ، سنتھن روڑ اور بانڈی پورہ گریزی روڑ آمد رفت کے لئے بند

درجہ حرارت میں پھر گراوٹ، 20 مارچ تک موسم خراب رہنے کا امکان: محکمہ موسمیات

سرینگر/۱۵مارچ ((ایجنسیز) موسمیاتی ماہرین کی پیش گوئی کے عین مطابق یکے بعد دو مغربی ہوا?ں کی خلل اندازی نے کشمیر وادی کیساتھ ساتھ جموں خطے میں بھی موسمی صورتحال کو یکسر تبدیل کر دیا۔ ہفتہ کو دیر رات سے اتوار کی سہ پہر تک کے آر پار بیشتر میدانی اور نچلے علاقوں میں لگاتار اور موسلا دار بارش کا سلسلہ جاری رہا جبکہ اس دوران زوجیلا پاس، پیر کی گلی اور سنتھن ٹاپ سمیت کئی اوپری اور بالائی علاقوں میں تازہ (بقیہ ۶ پر)

اُوڑی سیکٹر میں دراندازی کی کوشش ناکام، ایک درانداز ہلاک

رائفل اور پستول سمیت بڑی مقدار میں گولی بارود برآمد، فوج

سری نگر/۱۵مارچ (ایجنسیز) فوج نے اتوار کو کہا کہ اس نے شمالی کشمیر کے اوڑی سیکٹر میں لائن آف کنٹرول کیساتھ دراندازی کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے ایک پاکستانی دہشت گرد کو ہلاک کر دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق سری نگر میں مقیم آرمی کی چنار کور نے اپنے ایکس ہینڈل پر پوسٹ میں جانکاری فراہم کی کہ دراندازی کی کوشش کے بارے میں جموں و کشمیر پولیس کی طرف سے فراہم کردہ مخصوص انٹیلی جنس ان پٹ کی بنیاد پر، 14 اور 15 مارچ کی درمیانی رات کو جنرل ایریا بوچھر، اوڑی سیکٹر میں ایک مشترکہ آپریشن شروع کیا گیا۔ چنار کور نے کہا کہ فوجیوں نے جھاڑی میں ایک دہشت گرد کی مشتبہ نقل و حرکت دیکھی۔ فوج نے کہا کہ گھات لگا کر دوبارہ ایڈجسٹ کیا گیا اور دہشت گرد کو چیلنج کیا گیا جس کے نتیجے میں دہشت گرد نے اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ چنار کور نے بتایا کہ رابطہ میں ایک پاک دہشت گرد کو مار گرایا گیا، اور جائے وقوع سے ایک اے کے رائفل، پستول اور بڑی مقدار میں گولہ بارود سمیت جنگی سامان برآمد کیا گیا۔ آخری اطلاعات آنے تک آپریشن جاری تھا۔ واضح رہے کہ قبل ازیں سیکورٹی فورسز نے بدھ کو کہا کہ انہوں نے شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ ضلع میں تلاشی آپریشن کے دوران عسکریت پسندوں کے ایک ٹھکانے کا پردہ (بقیہ ۶ پر)

ایران میں پھنسے 70 بھارتی طلباء کا پہلا قافلہ دہلی پہنچ گیا

ان میں بیشتر کشمیری طلباء شامل

سرینگر/۱۵مارچ (کے این ایس) جنگ زدہ ایران سے نکالے گئے 70 سے زیادہ ہندوستانی طلباء، جن میں زیادہ تر جموں و کشمیر سے ہیں، کو جنگ زدہ ایران سے نکالا گیا اور وطن واپسی مہم کے ابتدائی مرحلے کے ایک حصے کے طور پر اتوار کی صبح دہلی پہنچ گئے ہیں، کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق حکام نے بتایا، یہ گروپ، جس میں کئی عازمین بھی شامل ہیں، صبح 45:9 بجے کے قریب آرمینیا اور دبئی کے راستے ایک تجارتی پرواز کے ذریعے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ (IGIA) پہنچے۔ انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

مرکزی وزیر رام داس اٹھاولے نے ڈاکٹر فاروق عبداللہ پر حملے کی سخت مذمت

دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں و کشمیر میں ترقی کی رفتار تیز ہوئی ہے

جموں/۱۵مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) مرکزی وزیر رام داس اٹھاولے نے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ پر حالیہ حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے بدقسمت اور ناقابل قبول قرار دیا۔ جموں میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے رام داس اٹھاولے نے کہا کہ 11 مارچ کو ڈاکٹر فاروق عبداللہ پر ہونے والا حملہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق عبداللہ ہمیشہ جموں و کشمیر اور ملک کے دیگر حصوں کے درمیان مضبوط رشتوں کے حامی رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نظریاتی اختلافات ہوسکتے ہیں لیکن جمہوری اقدار کا احترام کرنا ضروری ہے اور کسی کو بھی کسی کی جان لینے کا حق نہیں ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ نے ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے رابطہ کیا ہے اور ان کی سیکورٹی مزید مضبوط بنانے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت ملک میں ہر قسم کے تشدد کے خلاف ہے اور امن و امان برقرار رکھنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2019 میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں و کشمیر میں ترقی کی رفتار تیز ہوئی ہے اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے (بقیہ ۶ پر)

مسلح افواج کو مستقبل کی جنگوں کو مؤثر طریقے سے لڑنے کیلئے صلاحیتیں پیدا کرنی چاہئیں

اگر قوم مضبوط، طاقتور اور قابل ہو تو ہی جنگ نہیں ہوتی

جنگ کا کردار بدل رہا ہے لہذا مکمل، طویل مدتی جنگ کیلئے تیاری کرنے کی ضرورت/ جنرل منوج پانڈے

سرینگر/۱۵مارچ/ایجنسیز/ملک کی مسلح افواج کو موجودہ سیکورٹی خطرے سے نمٹنے اور آنے والے چیلنجوں کا اندازہ لگانے کے قابل ہونا چاہئے کی بات کرتے ہوئے سابق فوجی سربراہ جنرل منوج پانڈے نے کہا کہ فوج میں ایسی صلاحیتیں پیدا کرنی چاہئے جو انہیں مستقبل کی جنگوں کو مؤثر طریقے سے لڑنے کے قابل بنائیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق نئی دہلی میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فوج کے سابق سربراہ جنرل منوج پانڈے نے کہا کہ مسلح افواج کو مستقبل کی جنگوں کو مؤثر طریقے سے لڑنے کے لیے صلاحیتیں پیدا کرنی چاہئیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جہاں قومی مفادات شامل ہیں، وہاں ہم فوجی طاقت یا فوجی طاقت کی بالادستی دیکھتے ہیں اور روس یوکرین کی طویل جنگ اور مغربی ایشیا کے تنازعہ کی مثالیں پیش کیں جن میں امریکہ، اسرائیل اور ایران شامل تھے۔ انہوں نے کہا "ہم ایک بہت ہی پیچیدہ دنیا میں رہ رہے ہیں، نہ صرف موجودہ سیکیورٹی خطرے کے (بقیہ ۶ پر)

ایل جی نے ہمدردی کی بنیاد پر کانسٹبل کی بیوہ کو تقرری نامہ سونپ دیا

سری نگر/۱۵ مارچ / (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج ہمدردی کی بنیاد پر شبینہ بشیر کو تقرری نامہ سونپ دیا جو جموں و کشمیر پولیس کی کرائم برانچ کے کانسٹیبل (فوٹوگرافر) جاوید منصور راتھر کی اہلیہ ہیں (بقیہ ۶ پر)

خلائی شعبے کی اصلاحات کے بعد ہندوستان کا

خلائی اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم تیزی سے پھیل رہا ہے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی، 15 مارچ (یو این آئی) سائنس اور ٹیکنالوجی، ارضیات سائنسز کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور پی ایم او، عملہ، عوامی شکایات، پنشن، ایٹمی توانائی اور خلاء میں وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ جنگ کی نوعیت تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے اور تیزی سے ٹیکنالوجی پر مبنی ہوتی جا رہی ہے، جہاں روایتی انسان سے انسان کی لڑائی دھیرے دھیرے جدید ٹیکنالوجی کو کم کر رہی ہے۔ نئی دہلی میں آلٹرنیٹ میڈیا کانفرنس، 'ان اسٹاپیبل بھارت 2026' میں فائرچیٹ سیشن کے دوران خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ خلائی، جوہری توانائی، مصنوعی ذہانت، اور جدید سائنسی تحقیق جیسے شعبے ہندوستان کے مستقبل کے سلامتی کے فن تعمیر اور قومی ترقی کی تشکیل میں فیصلہ کن کردار ادا کریں گے۔ خلائی شعبے میں حالیہ اصلاحات کا حوالہ دیتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ اس شعبے کو نجی شراکت داری اور اسٹارٹ اپس کے لیے کھولنے سے ملک میں جدت کا ایک متحرک ماحولیاتی نظام پیدا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں آج تیزی سے پھیلتا ہوا خلائی اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم ہے اور آنے والے سالوں میں ملک کی خلائی معیشت میں نمایاں طور پر ترقی کی توقع ہے کیونکہ صنعت، تحقیقی ادارے اور نوجوان اختراع کار تیزی سے تعاون کر رہے ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ہندوستان کے پاس سائنسی ہنر کی کوئی کمی نہیں ہے اور (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے متعدد سڑک منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا

نوشہرہ میں عوامی رسائی پروگرام کا اِنعقاد

راجوری/۱۵ مارچ / (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج ضلع راجوری کے بلاک سیری میں پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے تحت آٹو سٹینڈ کھیری سے مسجد پوتھا ایسٹ تک لنک روڈ کی تعمیر و مینٹیننس کے منصوبے کا سنگِ بنیاد رکھا۔ چار کلومیٹر طویل اس سڑک منصوبے کے لئے 927.62 لاکھ روپے کی تخمینی لاگت منظور کی گئی ہے۔ اس سے کنکٹویٹی میں نمایاں بہتری آئے گی اور مقامی آبادی کے لئے آسانی سے آمد رفت و آواجاہی میں سہولیت ہوگی۔ دورے کے دوران اُنہوں نے دو دیگر سڑک منصوبوں کا بھی سنگِ بنیاد رکھا جن میں (بقیہ ۶ پر)

عید سے قبل گوشت من مانی قیمتوں پر فروخت، حکام خاموش

ایسوسی ایشن نے خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا

سرینگر/۱۵ مارچ (کے این ایس) عیدالفطر سے قبل کشمیر کے کئی حصوں میں مٹن سرکاری طور پر مقررہ نرخ سے زیادہ فروخت ہو رہا ہے، صارفین کا الزام ہے کہ حکام حکومت کی قیمتوں کو نافذ کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں و کشمیر انتظامیہ نے گوشت کی قیمت 750 روپے فی کلوگرام مقرر کی ہے۔ تاہم، کشمیر کے کئی اضلاع کے لوگوں کا کہنا ہے کہ کئی بازاروں میں گوشت 800 روپے فی کلوگرام تک فروخت ہو رہا ہے۔ سرینگر، بارہمولہ، بانڈی پورہ اور وادی کے دیگر علاقوں سے مقررہ نرخوں کو بالاء طاق رکھنے کی رپورٹیں منظر عام پر آئی ہیں، جہاں صارفین کا کہنا ہے کہ حالیہ (بقیہ ۶ پر)

جامع مسجد سرینگر میں کل شب قدر مذہبی عقیدت واحترام کے ساتھ منائی جائے گی

تراویح نماز رات 10 بجے،

سرینگر/۱۵ مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) انجمن اوقاف جامع مسجد نے اطلاع دی ہے کہ بابرکت رات شب قدر کے موقع پر کل رات جامع مسجد سرینگر میں خصوصی عبادات اور دعاوں کا اہتمام کیا جائے گا۔ اوقاف کے مطابق عشاء اور تراویح کی نماز، رات 10:00 بجے ادا کی جائے گی جس کے (بقیہ ۶ پر)

ٹیولپ گارڈن پورے کھلنے سے 7 دن کی دوری پر ہے لیکن

باغ پہلے ہی رنگوں سے بھرا ہوا

باغ کی دیکھ بھال کیلئے باغبانوں اور محکمہ فلوریکلچر کی سراہنا/ وزیر اعلیٰ

سرینگر/۱۵ مارچ / ایس این این / وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ سرینگر کا ٹیولپ گارڈن پہلے ہی رنگوں سے بھرا ہوا ہے، حالانکہ یہ ابھی مکمل کھلنے میں ایک ہفتہ باقی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے لکھا "سرینگر کا ٹیولپ گارڈن پہلے ہی رنگوں سے بھرا ہوا ہے، حالانکہ یہ ابھی مکمل کھلنے میں ایک ہفتہ باقی ہے"۔ اس نے دن کے اوائل میں باغ کا ایک جھلک دیکھا اور اس کی متحرک شکل کی تعریف کی۔ انہوں نے لکھا "باغ ابھی بھی اپنے مکمل کھلنے سے 7 سے 8 دن کی دوری پر ہے لیکن یہ پہلے ہی رنگ سے پھٹ رہا ہے۔ باغ حیرت انگیز لگتا ہے۔" وزیر اعلیٰ نے باغبانوں اور محکمہ فلوریکلچر کے افسران کی باغ کی دیکھ بھال اور کھلنے کے موسم سے قبل اس کی تیاری پر کاوشوں کو بھی سراہا۔

تنویر صادق کی قیادت میں این سی ممبران اسمبلی کی گورنر کے ساتھ ملاقات

لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں کی رہائی کا یقین دلایا/تنویر صادق

آل مائنارٹی ایسوسی ایشن کے صدر کی ایل جی کیساتھ ملاقات

سرینگر/ڈی آئی پی آر/ایجنسیز) رُکن اسمبلی زڈی بل تنویر صادق نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ اس موقعہ پر اُن کے ہمراہ رُکن قانون ساز اسمبلی چاڈورہ علی محمد ڈار، ممبر اسمبلی چنن جاوید ریاض بیدار اور ممبر قانون ساز اسمبلی حلقہ سونہ واری ہلال اکبر لون بھی تھے۔ ادھر وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر کے مشیر ناصر اسلم وانی نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ ادھر تنویر صادق نے کہا لیفٹیننٹ گورنر کے ساتھ وفد کی ملاقات انتہائی خوشگوار ماحول میں ہوئی۔ انہوں نے وفد کی جانب سے جو باتیں کی گئیں انہیں غور سے سنا اور یقین دلایا کہ گرفتار کیے گئے نوجوانوں کے بارے میں وہ معلومات حاصل کرینگے اور ان کی رہائی کے سلسلے میں اقدامات اٹھائے (بقیہ ۶ پر)

بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ مہم کے تحت سکولی طلباء میں اسٹیشنری تقسیم

سرینگر/ ۱۵ مارچ/خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے سنکلپ حب، مشن شکتی شوپیاں نے بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ پہل کے ایک حصے کے طور پر اسکولی طلبہ میں اسٹیشنری تقسیم کرنے کی مہم کا اہتمام کیا۔ اس پروگرام کا مقصد تعلیم کو فروغ دینا، اسکول کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنا، اور نوجوان طلباء کو ضروری تعلیمی (بقیہ ۶ پر)

پی این جی کنکشن رکھنے والے صارفین کو رسوئی گیس سلنڈروں کی فراہمی بند

پی این جی رول آوٹ کو تیز کرنے کا ہدایت جاری

جاری صورتحال میں کھانا پکانے والی گیس کی سپلائی پر دباو کم کرنا مقصد: حکام

سری نگر/ ۱۵ مارچ / جے کے این ایس/ مرکزی حکومت نے پائپڈ کوکنگ گیس (پی این جی) کنکشن والے گھرانوں کو سبسڈی والے گھریلو ایل پی جی کنکشن برقرار رکھنے یا حاصل کرنے سے روک دیا ہے، یہاں تک کہ سیکٹر ریگولیٹر نے سٹی گیس ڈسٹری بیوٹرز پر زور دیا کہ وہ پی این جی رول آوٹ کو تیز کریں تاکہ عالمی توانائی کی سپلائی میں رکاوٹوں کے درمیان کھانا پکانے والی گیس کی سپلائی پر دباو کم کیا جاسکے۔ جے کے این ایس کے مطابق 14 مارچ کو جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن میں، پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت نے ضروری اشیاء ایکٹ کے تحت مائع پیٹرولیم گیس (سپلائی اور تقسیم کے ضابطے) آرڈر 2000 میں ترمیم (بقیہ ۶ پر)

عدالتی احاطے کو اسپتالوں کی طرح خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کرنا چاہیے

لوگ راحت اور انصاف کی امید کے ساتھ عدالتوں میں آتے ہیں، چیف جسٹس آف انڈیا

سرینگر/ ۱۵ مارچ / ایس این این / عدالتی احاطے کو اسپتالوں کی طرح خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کرنا چاہیے کی بات کرتے ہوئے چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس سوریا کانت نے کہا کہ لوگ راحت اور انصاف کی امید کے ساتھ عدالتوں میں آتے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق منڈی جوڈیشل کورٹ کمپلیکس کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد لیگل لٹریسی کیمپ سے خطاب کرتے ہوئے چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس سوریا کانت نے کہا کہ عدالتی احاطے کو اسپتالوں کی طرح خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بڑھتی ہوئی سہولیات کے ساتھ عدالتی نظام کی ذمہ داری بھی بڑھ جاتی ہے۔ انہوں نے روشنی ڈالی کہ جہاں بات چیت اکثر بنیادی حقوق پر مرکوز ہوتی ہے، وہیں (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں غیر قانونی کان کنی کیخلاف کیو آر ٹی کی چھاپہ مار کاروائی

غیر قانونی ذخیرہ کیاگیا میٹریل ضبط

سرینگر/ ۱۵ مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، ضلع معدنیات افسر، ممتاز احمد شاہ کی سربراہی میں ایک کوئیک ریسپانس ٹیم (کیو آر ٹی) نے آج گرہٹی میں چھاپہ مارا اور کوز کے علاقے میں ایک شادی ہال کے قریب غیر قانونی طور پر ذخیرہ کیا گیا 144 میٹرک ٹن نالہ مک ضبط کی۔ کیو آر ٹی میں نائب تحصیلدار ہیڈ کوارٹر کپواڑہ، بازار پولیس کی ایک پولیس پارٹی اور مائننگ اسکواڈ کے ارکان شامل تھے۔ آپریشن کے دوران، ٹیم نے ایسے افراد کی بھی نشاندہی کی جو مبینہ طور پر اس مقام پر غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث تھے۔ ضبط شدہ مواد کو بعد ازاں مزید قانونی کارروائی کے لیے بازار پولیس کے حوالے (بقیہ ۶ پر)

سرحدی علاقوں میں راشن گھاٹوں کو گولہ باری سے محفوظ رکھنے کے لئے نئے راشن گھاٹ تعمیر کرنے کا منصوبہ

اراضی کی نشاندہی کا کام بڑے پیمانے پر شروع، عنقریب کام شروع کیا جائیگا/انتظامیہ

سرینگر/ ۱۵ مارچ/ اے پی آئی/ سرحدی علاقوں میں گولہ باری سے محفوظ راشن سٹورس کی تعمیر کا منصوبہ، حکومت نے زمین کی نشاندہی شروع کردی ہے تاکہ راشن گھاٹوں کو محفوظ بنایا جائے جس سے صارفین کو شدید مشکلوں کا سامنا نا کرنا پڑے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وادی کشمیر کے سرحدی علاقوں میں غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے حکومت نے ایک منفرد اور اپنی نوعیت کا پہلا قدم اٹھاتے ہوئے گولہ باری کی زد میں آنے والے راشن گھاٹوں کی تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور ان راشن گھاٹوں کو گولہ باری کی زد سے باہر تعمیر کیا جائیگا اور اس سلسلے میں سرکار نے اقدامات اٹھانا شروع کردیئے ہے۔ جنگی حالات اور شدید برفباری کے دوران غذائی اجناس کو محفوظ رکھنے اور عوامی تقسیم کے نظام کو تعطل برقرار رکھنے کے لئے سرکار انتہائی سنجیدہ ہے۔ خوراک شہری رسان دار اور امور صارفین کے ڈائریکٹوریٹ نے بارہمولہ، بانڈی پورہ، کپوارہ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹروں کو تحریری طور پر اس بات سے آگاہ کیا کہ موجودہ گداموں کی حالت کا جائزہ لینے اور نئے کنکریٹ اسٹورس کی تعمیر کے لئے اراضی کی نشاندہی جلد سے جلد کی جانی چاہئے۔ شمالی کشمیر کے ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید کی مداخلت اور پس منظر یہ پیش رفت ممکن ہوئی اور مرکزی وزیر برائے امور صارفین پرلاد جوشی کو لکھے گئے خط کے بعد سامنے لائے گیے۔ سرحدی پٹی میں کئی راشن گھاٹوں کو نقصان پہنچا ہے جسکی وجہ سے شدید سردی کے دوران جنگلی علاقے منقطع ہوجاتے ہے۔ غذائی اجناس ذخیرہ کرنا مشکل ہی (بقیہ ۶ پر)

بھدرواہ میں میں اشیائے ضروریہ کی ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ

75 ایل پی جی سلنڈر برآمد، 3 افراد گرفتار

متعلقہ قانون کے تحت ملزمان کیخلاف مقدمہ درج، مزید تحقیقات شروع: پولیس

سری نگر/ ۱۵ مارچ / جے کے این ایس/ جموں وکشمیر کے ضلع ڈوڈہ میں پولیس نے ضروری اشیاء کی ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے بھدرواہ علاقے میں چھاپہ مار کر 75 ایل پی جی سلنڈر برآمد کر لئے جب کہ 3 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ ڈوڈہ پولیس نے کہا کہ ضروری اشیاء کی ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھی جائے گی کیونکہ اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیاں عام عوام کو براہ راست متاثر کرتی ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس ترجمان نے کہا کہ پولیس تھانہ بھدرواہ کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کچھ افراد غیر قانونی طریقے سے عوام کو ایل پی جی سلنڈر فروخت کر رہے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم نے فوری طور پر موقعے پر پہنچ کر چھاپہ مار کارروائی انجام دی۔ کارروائی کے دوران پولیس نے 3 افراد کو گرفتار کر لیا جن کی شناخت عبدالحمید ولد محمد سلطان ساکن مسجد محلہ بھدرواہ، غلام رسول ولد عبدالعزیز وانی ساکن مشرا دھار تحصیل مڑواہ ضلع کشتواڑ (عارضی رہائش پیاری بھدرواہ) اور محمد ساقی ولد غلام محمد ساکن کاہند ڈوڈہ (عارضی رہائش چکہ بھدرواہ) کے (بقیہ ۶ پر)

ایک دن بعد ہی سری نگر، لداخ ہائی وے پھر آمدورفت کیلئے بند

گاڑیوں کی سونہ مرگ سے کارگل کی طرف روانگی پر احتیاطی روک

گاندربل/ ۱۵ مارچ / جے کے این ایس/ حکام نے سونہ مرگ سے کارگل کی طرف گاڑیوں کو جانے کی اجازت دینے کے فوراً بعد زوجیلا پاس پر تازہ برف باری کے بعد اتوار کو سری نگر، لداخ ہائی وے پر ٹریفک کو دوبارہ روک دیا گیا۔ عارضی طور پر دوبارہ کھولنے کا عمل اس وقت ہوا جب سری نگر، لداخ ہائی وے مسلسل 6 دنوں تک شدید برف باری کی وجہ سے بند رہی جس کی وجہ سے زوجیلا محور پر برف جمع ہوگئی تھی۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے اس سے قبل موسم کی صورتحال میں بہتری کے بعد سری نگر، لداخ ہائی وے کے دونوں اطراف سے برف ہٹانے کا کام شروع کیا تھا۔ اس پیش رفت نے ٹریفک حکام کو مختصر طور پر (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں عیدالفطر کی آمد پر بازاروں کی چیکنگ

معائنے کے دوران کچھ زائد المیعاد کھانے کی اشیاء تلف

سرینگر/ ۱۵ مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) عیدالفطر کے پرمسرت تہوار کے پیش نظر، فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ شوپیاں نے آج ضلع شوپیاں کے دائرہ اختیار میں کلورہ، کراوڑہ اور ٹریپر پورہ کے علاقوں میں بازار کا جامع معائنہ کیا۔ معائنہ مہم کا بنیادی مقصد فوڈ سیفٹی کے معیارات پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنانا اور آنے والے تہوار کی تقریبات سے وابستہ تیز تجارتی سرگرمیوں کے دوران عوامی صحت کی حفاظت کرنا تھا۔ معائنہ کے دوران، عام طور پر استعمال ہونے والی اشیائے خوردونوش سے نمٹنے والے اداروں پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی، بشمول روٹی بنانے والے، مٹن کی دکانیں، بیکری یونٹس، اور سبزی فروش۔ معائنہ کرنے والی ٹیم نے کھانے (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں بلیوں کو پالنے کا رواج کا رجحان بڑھ رہا ہے

ایک سال میں بلیوں کے کاٹنے کے 15 ہزار 9 سو سے زیادہ کیس رپورٹ

سرینگر/ ۱۵ مارچ (کے این ایس) وادی کشمیر میں گزشتہ چند سال کے دوران پالتو بلیوں کو پالنے کا رواج تیز کے ساتھ بڑھ رہا ہے اور لوگ ان بلیوں کو خرید کر شوق سے پالتے ہیں۔ دستیاب اعداد وشمار کے مطابق مارچ 2025 سے مارچ 2026 کے درمیان شری مہاراجہ ہری سنگھ اسپتال (SMHS) میں پالتو بلیوں کے کاٹنے کے 15993 سے زیادہ واقعات رپورٹ ہوئے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق یہ کیسز اسپتال کے اینٹی ریبیز کلینک میں درج کیے گئے تھے، جہاں سری نگر کے مختلف حصوں اور وادی کشمیر کے دیگر اضلاع سے مریضوں کو جانوروں کے کاٹنے کے بعد علاج کے لیے لایا جاتا ہے۔ ہسپتال (بقیہ ۶ پر)

نوگام بائی پاس میں سڑک کا المناک حادثہ

فوج کا ٹی اے اہلکار ازجاں، تحقیقات شروع

سرینگر/ ۱۵ مارچ / ایس این این / سرینگر کے مینگنن بائی پاس علاقے میں سڑک کے ایک حادثے میں ٹی اے اہلکار کی موت واقع ہوئی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق مینگنن بائی پاس نوگام علاقے میں سڑک کا ایک المناک حادثہ پیش آیا۔ عین شاہدین نے بتایا کہ سڑک حادثہ اس وقت پیش آیا جب ٹی اے اہلکار رات کے دوران کئی جا رہا تھا جس دوران اس کو حادثہ پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹی اے اہلکار جس کی شناخت پرویز احمد لون کے بطور ہوئی کو شدید زخمی حالات میں فوجی اسپتال 92 بیس منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پرویز احمد لون جموں و کشمیر لائٹ انفنٹری سے وابستہ ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

ماہ رمضان کے مقدس ایام میں بھی لوگوں کو بجلی اور پانی کی عدم دستیابی کا سامنا

سحری اور افطاری کے اوقات اکثر بیشتر بجلی رہتی ہے غائب

سرینگر/ ۱۵ مارچ / کے پی ایس/ ماہ مقدس میں بھی شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں بھی محکمہ جل شکتی اور محکمہ پی ڈی ڈی نے اپنی چال پر چلنا پھر سے شروع کردیا ہے۔ اکثر وبیشتر علاقوں میں بجلی کی عدم دستیابی پر لوگوں نے شدید غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پی ڈی ڈی محکمہ برقی رو فراہم کرنے میں کنجوسی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ کشمیر پریس سروس کے مطابق ماہ مقدس میں بھی محکمہ پی ڈی ڈی نے پھر سے بجلی کی کٹوتی کا سلسلہ شروع کردیا ہے۔ وادی کے اکثر وبیشتر علاقوں میں برقی رو منقطع ہونے پر عوامی حلقوں نے شدید غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف سرکار (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں چنارڈے کو پورے جوش وخروش کیساتھ منایا گیا

اس موقع پر شجرکاری مہم اور بیداری کی سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا

سرینگر/ ۱۵ مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) محکمہ سماجی جنگلات بڈگام نے آج چنار ڈے کو پورے ضلع میں بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا اور اس موقع پر شجرکاری مہم اور بیداری کی سرگرمیوں کا انعقاد کیا۔ یہ دن ماحولیاتی بیداری کو فروغ دینے اور مشہور چنار درخت کے تحفظ کی حوصلہ افزائی کرنے کے مقصد سے منایا گیا، جو کشمیر میں بہت زیادہ ماحولیاتی اور ثقافتی اہمیت رکھتا ہے۔ تقریبات کے ایک حصے کے طور پر، شاندار چنار کے درخت کے پودے نمایاں مقامات پر لگائے گئے، بشمول سڈکو بڈگام اور این (بقیہ ۶ پر)

پروجیکٹ سمپرک ترقی میں اہم کردار ادا کرتا رہا: بی آر او

جموں/ ۱۵ مارچ (یو این آئی) ایک سینئر فوجی افسر نے کہا ہے کہ پروجیکٹ سمپرک سڑکوں، پلوں اور سرنگوں کی تعمیر و دیکھ بھال میں اہم کردار ادا کرتا رہا ہے جو نہ صرف اسٹریٹجک بلکہ شہری ضروریات کو بھی پورا کرتے ہیں اور قومی ترقی و خطے کی سماجی و اقتصادی ترقی میں نمایاں حصہ ڈالتے ہیں۔ پروجیکٹ سمپرک کے 51 ویں یوم تاسیس کے موقع پر بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کی تقریبات میں چیف انجینئر بریگیڈیئر آر کے مشرا نے منصوبے کی نمایاں کامیابیوں اور اہم سنگ میلوں کو یاد کیا اور جوانوں کو مستقبل میں اعلیٰ ترین مقام حاصل کرنے کی تلقین کی۔ یہ دن بڑے جوش وخروش سے منایا گیا اور پروجیکٹ کی اسٹریٹجک سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر و دیکھ بھال میں بے مثال خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ پروجیکٹ سمپرک (بقیہ ۶ پر)

نشے کی حالت میں ڈرائیونگ

پولیس کا ہیڈ کانسٹیبل معطل

محکمانہ انکوائری کا حکم بھی جاری

بارہمولہ/ ۱۵ مارچ / جے کے این ایس/ بارہمولہ میں نشے کی حالت میں گاڑی چلانے کے واقعے کے بعد ہیڈ کانسٹیبل کو معطل کردیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر پولیس نے ایک ہیڈ کانسٹیبل کو اس وقت معطل کردیا ہے جب اس نے نشے کی حالت میں گاڑی چلاتے ہوئے شیری چیک پوسٹ پر اپنی گاڑی کو ٹکر ماردی تھی۔ ایک بیان کے مطابق، ہیڈ کانسٹیبل جاوید احمد، جو اس وقت اُوڑی کے علاقے میں تعینات ہے، 8 مارچ کی رات ایک آلٹو گاڑی چلا رہا تھا۔ اس نے گاڑی کا کنٹرول کھودیا اور شیری (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر سید درخشاں نے عیدگاہ جموں کا دورہ کرکے

نماز عید کی تیاریوں کا موقع پر جائزہ لیا

جموں/ ۱۵ مارچ/ ایک بیان جکے مطابق جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے عید کے تہوار سے قبل نمازیوں کے لیے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے آج جموں میں ریذیڈنسی روڈ پر واقع عیدگاہ کا دورہ کیا۔ ان کے ساتھ ایگزیکٹیو آفیسر اوقاف ڈاکٹر بشیر احمد بھٹ، ایڈمنسٹریٹر جموں عابد حسین اور دیگر سیکشنل ہیڈز بھی تھے۔ ڈاکٹر اندرابی نے سہولیات کا معائنہ کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ یہاں عید کی نماز ادا کرنے والے لوگوں کے لیے (بقیہ ۶ پر)

دمحال ہانجی پورہ کولگام میں رات کے دوران نقب زنی کا معاملہ

چوروں نے گاؤخانوں سے 18 بھیڑ بکریاں اڑالی، تلاش جاری

سرینگر/ ۱۵ مارچ / کے پی ایس/ جنوبی ضلع کولگام کے ڈی ایچ پورہ میں چوری کی الگ الگ وارداتوں میں نقب زنوں نے 18 بھیڑ بکریاں اڑالی۔ کشمیر پریس سروس کے مطابق کولگام کے ڈی ایچ پورہ احمد آباد لاسی پورہ علاقے میں دو گھرانوں سے مبینہ طور پر 18 بھیڑیں چوری کر لئے گئے۔ مقامی لوگوں کے مطابق مبینہ طور پر چوری راتوں رات ہوئی، جب نامعلوم افراد متاثرہ خاندانوں کے احاطے میں داخل ہوئے اور مویشیوں کو لے گئے۔ اس واقعے نے مقامی باشندوں میں تشویش پیدا کردی ہے، خاص طور پر مویشی پالنا علاقے کے بہت سے دیہی خاندانوں کے لیے آمدنی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ چوری ہونے والی بھیڑیں محمد اشرف گنائی اور مشتاق احمد گنائی کی ہیں، دونوں احمد آباد لاسی پورہ گاؤں کے رہائشی ہیں۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ گھر والوں کو چوری کا علم صبح اس وقت ہوا جب انہوں نے دیکھا کہ ان کے شیڈ سے کئی بھیڑیں غائب تھیں۔ اس نقصان سے متاثرہ گھرانوں کو مالی نقصان پہنچا ہے، جو اپنی روزی روٹی کے لیے مویشیوں پر انحصار کرتے ہیں متاثرہ خاندان کے ایک رکن نے کہا "اپنی روزی روٹی کے لیے مویشیوں پر انحصار کرتے ہیں اور ایک ساتھ اتنی بھیڑیں کھو جانا ہمارے خاندانوں کے لیے بہت بڑا نقصان ہے۔" پولیس حکام نے کہا کہ متعلقہ تھانے میں باضابطہ شکایت درج کرنے کے بعد معاملے کی تحقیقات کی جائے گی۔

کرناہ: رسوئی گیس کے حوالے سے افواہوں کے بعد دکانوں پر بھیڑ، محکمہ خوراک کا نوٹس

کرناہ/ پیرزادہ سعید/ کرناہ میں حالیہ دنوں رسوئی گیس، پیٹرول اور ڈیزل کی دکانوں پر غیر معمولی رش دیکھنے کو مل رہا ہے۔۔۔ خطہ عرب اور ایران میں جاری کشیدہ صورتحال سے متعلق پھیلنے والی خبروں کے بعد عوام میں تشویش کی فضا پیدا ہوئی ہے جس کے باعث کئی افراد احتیاطی طور پر رسوئی گیس سلنڈر حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس صورتحال کے دوران بعض مقامات پر گیس کی تقسیم کے حوالے سے بے قاعدگی کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں، جس کے باعث کچھ صارفین کو ایک سے زیادہ سلنڈر فراہم کیے جانے جبکہ کئی صارفین کو گیس کی فراہمی میں تاخیر کی شکایات موصول ہوئی ہیں۔ ادھر اس معاملے کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ خوراک، و امور صارفین (FCS&CA) کپوارہ کی جانب سے ایک عوامی نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ نوٹس میں کہا (بقیہ ۶ پر)

چار ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقہ پڈوچیری میں اسمبلی انتخابات کا اعلان،

ووٹنگ 9 سے 29 اپریل کے درمیان ہوگی اور ووٹوں کی گنتی 4 مئی کو ہوگی

نئی دہلی، 15 مارچ (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ مغربی بنگال، آسام، تمل ناڈو، کیرالہ اور مرکز کے زیر انتظام علاقے پڈوچیری کی کل 824 اسمبلی سیٹوں کے لیے عام انتخابات 9 اپریل سے 29 اپریل کے درمیان ہوں گے۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے اتوار کے روز یہاں خصوصی پریس کانفرنس میں اسمبلی انتخابات کے شیڈیول کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ آسام کی 126 سیٹوں، کیرالہ کی 140 سیٹوں اور پڈوچیری کی 30 سیٹوں کے لیے 9 اپریل کو ایک ہی مرحلے میں انتخابات ہوں گے۔ تمل ناڈو کی 234 سیٹوں کے لیے ایک ہی مرحلے میں 23 اپریل کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ جبکہ مغربی بنگال میں انتخابات دو مرحلوں میں 23 اور 29 اپریل کو ہوں گے۔ ریاست کی کل 294 سیٹوں میں سے پہلے مرحلے میں 152 سیٹوں پر اور دوسرے مرحلے میں 142 سیٹوں پر ووٹ ڈالے جائیں گے۔ ان تمام ریاستوں اور پڈوچیری میں اسمبلی انتخابات کے لیے ووٹوں کی گنتی 4 مئی کو ہوگی۔ انتخابات کے اعلان کے ساتھ ہی ان ریاستوں میں مثالی ضابطہ اخلاق نافذ ہوگیا ہے۔ مسٹر گیانیش کمار نے بتایا کہ چار ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں 17.4 کروڑ ووٹروں کے لیے تقریباً 2.19 پولنگ اسٹیشن بنائے جا رہے ہیں۔ کمیشن نے آزادانہ اور منصفانہ ووٹنگ کو یقینی بنانے کے لیے انتخابی کاموں پر تقریباً 25 لاکھ انتخابی اہلکاروں کی تعیناتی کا اعلان کیا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے ان ریاستوں کا دورہ کرنے اور تمام بڑی سیاسی جماعتوں، ریاستی انتظامی اور پولیس حکام کے ساتھ تفصیلی بات چیت کے بعد انتخابی شیڈیول کا اعلان کیا ہے۔ اس پریس کانفرنس میں الیکشن کمشنر ڈاکٹر ایس ایس سندھو اور وویک جوشی بھی موجود تھے۔ مسٹر گیانیش کمار نے کہا، "کمیشن پولنگ اسٹیشن پر ہر ووٹر کا استقبال کرنے کے لیے تیار ہے۔ ہم بالخصوص پہلی بار ووٹ دینے والے ووٹروں اور نوجوان ووٹروں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ جوش وخروش، وقار اور سمجھداری کے ساتھ اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں اور جمہوریت میں اپنی ذمہ داری کو پورا کریں۔ قابل ذکر ہے کہ آسام میں موجودہ حکومت کی میعاد 20 مئی 2026 کو ختم ہورہی ہے، کیرالہ اسمبلی کی میعاد 23 مئی 2026 کو ختم ہونے والی ہے۔ اسی مغربی بنگال اور تمل ناڈو میں موجودہ اسمبلی کی میعاد بالترتیب 7 مئی 2026 اور 10 مئی 2026 کو ختم ہوجائے گی، جبکہ پڈوچیری میں موجودہ اسمبلی کی میعاد 15 جون 2026 کو مکمل ہوجائے گی۔ ان ریاستوں میں حال ہی میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) انجام دی گئی ہے۔

ایئر انڈیا کی ابوظہبی، راس الخیمہ اور شارجہ کی خصوصی پروازیں منسوخ

نئی دہلی، 15 مارچ (یو این آئی) ایئر انڈیا اور اس کی ذیلی کمپنی ایئر انڈیا ایکسپریس نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے لیے اتوار 15 مارچ کی اپنی کئی خصوصی پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ ٹاٹا گروپ کی کمپنیوں نے اتوار کے روز بتایا کہ یو اے ای ایئرپورٹ اتھارٹی کی ہدایت پر یہ پروازیں منسوخ کی گئی ہیں۔ ابوظہبی، راس الخیمہ اور شارجہ جانے والی خصوصی پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں افسوس کا اظہار کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ متاثرہ مسافر بغیر کسی اضافی فیس کے آئندہ تاریخوں کے لیے ٹکٹ بک کرا سکتے ہیں یا مکمل رقم واپس حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ دہلی سے دبئی جانے والی ایئر انڈیا کی پانچ میں سے چار اور ایئر انڈیا ایکسپریس کی چھ میں سے پانچ پروازیں بھی منسوخ کر دی گئی ہیں۔ اس سے پہلے ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس نے آج معمول اور خصوصی پروازوں کو ملا کر مجموعی طور پر کل 72 پروازوں کے آپریشن کی اطلاع دی تھی۔ معمول کی پروازیں سعودی عرب کے جدہ اور عمان کے دارالحکومت مسقط کے لیے دستیاب ہیں۔ اہم فضائی کمپنی انڈیگو نے بھی دبئی سے پروازوں کے آپریشن پر پابندی میں اضافہ کیے جانے کی اطلاع دی ہے۔

چابہار بندرگاہ منصوبے پر حکومت وضاحت کرے: کانگریس

نئی دہلی، 15 مارچ (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ ایران میں واقع چابہار بندرگاہ اس وقت منظرنامے میں موجود نہیں ہے اور اس کا غائب ہونا حکومت کی سفارت کاری کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔ کانگریس کے شعبۂ ابلاغ کے انچارج جے رام رمیش نے اتوار کو سوشل میڈیا ایکس پر لکھا کہ حکومت کو چابہار منصوبے کے بارے میں وضاحت کرنی چاہیے اور بتانا چاہیے کہ کیا ہندوستان اب بھی اس منصوبے میں شامل ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ایسا نہیں ہے تو یہ ہندوستان کے لیے ایک بڑا اسٹریٹجک نقصان ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اس منصوبے کی موجودہ صورتحال کیا ہے یا کیا فی الحال اس کے سرمایہ کاری سے متعلق ذمہ داریاں پوری ہو چکی ہیں۔ چابہار کا منظرنامے سے غائب ہونا مغربی ایشیا کی سفارت کاری میں ہندوستان کے لیے دوسرا اسٹریٹجک دھچکا دکھائی دیتا ہے۔ ہندوستان پہلے ہی تاجکستان کے آینی فضائی اڈے کو بند کر چکا ہے۔ کانگریس رہنما نے اس منصوبے کی صورتحال پر حکومت سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ حکمرانی میں تسلسل ایک بنیادی حقیقت ہے، جسے وزیر اعظم بھی قبول نہیں کرتے۔ انہوں نے بتایا کہ 1990 کی دہائی کے آخر سے ہی ہندوستان نے ہندوستان-افغانستان-ایران تعاون حکمت عملی کے تحت ایران کے چابہار بندرگاہ میں سرمایہ کاری کے امکانات تلاش شروع کیے تھے۔ تہران میں منعقدہ 16 ویں غیر جانبدار سربراہی اجلاس میں شرکت کے بعد ڈاکٹر منموہن سنگھ نے ان منصوبوں کو نئی رفتار دی اور مئی 2013 میں کابینہ نے چابہار میں ابتدائی طور پر 115 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کی منظوری دی۔ یہ فیصلہ اس وقت لیا گیا تھا جب ہندوستان اکتوبر 2008 میں دستخط شدہ ہندوستان-امریکہ جوہری معاہدے کو نافذ کرنے کے لیے بڑے اقدامات کر رہا تھا۔

جے شنکر دو روزہ دورے پر برسلز پہنچے

یورپی یونین کے وزرائے خارجہ سے ملاقات کریں گے

نئی دہلی، 15 مارچ (ایجنسیز) ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر اتوار کو دو روزہ دورے پر بیلجیم کے شہر برسلز پہنچے، جس کا مقصد یورپی شراکت داروں کے ساتھ ہندوستان کی شمولیت کو مزید مضبوط کرنا ہے۔ انہیں ہندوستانی سفارتخانے میں ناظم الامور اور ڈپٹی چیف آف مشن ڈاکٹر ایم بالاجی نے خوش آمدید کہا۔ وزارتِ خارجہ کے جاری کردہ بیان کے مطابق وزیر خارجہ کا یہ دورہ یورپی یونین (ای یو) کی ہائی ریپریزنٹیٹو اور نائب صدر کاجا کالاس کی دعوت پر کر رہے ہیں تاکہ یورپی یونین کے 27 رکن ممالک کے وزرائے خارجہ سے فارن افیئرز کونسل میٹنگ" میں تبادلہ خیال کر سکیں۔ کاجا کالاس نے جنوری 2026 میں ہندوستان کا دورہ کیا تھا تاکہ ہندوستان اور یورپی یونین کے بڑھتے ہوئے اسٹریٹجک تعلقات کو مزید مستحکم کیا جا سکے۔ اس دوران انہوں نے ہندوستانی قیادت کے ساتھ اعلیٰ سطحی بات چیت کی، جس میں سلامتی، دفاع اور تجارت کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے ساتھ ساتھ سمندری سلامتی اور سائبر خطرات جیسے نئے جغرافیائی چیلنجز پر بھی گفتگو ہوئی۔ اس دورے کا ایک اہم نتیجہ ہندوستان-ای یو سلامتی اور دفاعی شراکت داری کے نئے معاہدے پر دستخط تھا، جسے دونوں فریقین نے دوطرفہ تعلقات کو نئی جان دینے کے لیے اہم قدم قرار دیا۔ اس کے علاوہ ہندوستان-ای یو آزاد تجارتی معاہدے پر طویل عرصے سے جاری مذاکرات کو آگے بڑھانے کی کوشش بھی کی گئی۔

چوبیس برس پرانے بینک فراڈ کیس میں

سی بی آئی نے مفرور ملزم آہوجا کو گرفتار کیا

نئی دہلی، 15 مارچ (یو این آئی) سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے 24 سال پرانے بینک فراڈ کے ایک معاملے میں مفرور قرار دیے گئے ملزم ہرپال سنگھ آہوجا کو گرفتار کرلیا ہے۔ سی بی آئی کے ایک سینئر افسر نے اتوار کو بتایا کہ ایجنسی نے یہ مقدمہ 2001 میں درج کیا تھا اور جانچ مکمل ہونے کے بعد 2003 میں ملزم کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی تھی۔ اس معاملے کا کلیدی سازشی آہوجا 2014 میں مقدمے کی سماعت کے دوران فرار ہوگیا تھا۔ اسی سال غازی آباد کی ایک خصوصی عدالت نے اسے مفرور مجرم قرار دے دیا تھا۔ بعدازاں 2017 میں عدالت نے اس کے خلاف غیر معینہ مدت کا ناقابل ضمانت وارنٹ بھی جاری کیا تھا۔ دیگر ملزمان کے خلاف مقدمے کی سماعت پہلے ہی مکمل ہو چکی ہے، لیکن ملزم ہرپال سنگھ آہوجا کے خلاف کیس اب بھی زیر سماعت ہے کیونکہ عدالت میں اس کی موجودگی ضروری تھی۔ گزشتہ 11 برسوں کے دوران آہوجا مسلسل ممبئی اور فرید آباد کے درمیان اپنی جگہ بدلتا رہا۔ مسلسل کوششوں کے بعد آخرکار ملزم کا سراغ ممبئی میں ملا اور اسے کلیان علاقے سے گرفتار کرلیا گیا۔ سی بی آئی کے افسر نے بتایا کہ ملزم کو غازی آباد میں سی بی آئی عدالت کے خصوصی جج کے سامنے پیش کیا گیا، جہاں سے اسے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا۔

ایف ایس ایس اے آئی کا

مستقل لائسنس دینے کا فیصلہ انقلابی: کیٹ

نئی دہلی، 15 مارچ (یو این آئی) آل انڈیا ٹریڈرز کنفیڈریشن (کیٹ) نے فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز اتھارٹی آف انڈیا (ایف ایس ایس اے آئی) کی جانب سے کھانے پینے کی اشیا کے کاروباریوں کو مستقل لائسنس دینے کے فیصلے کو انقلابی قرار دیا ہے۔ کیٹ کے قومی جنرل سکریٹری اور لوک سبھا رکن پارلیمنٹ پروین کھنڈیلوال نے اتوار کے روز کہا کہ اس سے کاروباریوں کو بار بار لائسنس کی تجدید نہیں کرانی پڑے گی اور ضابطوں کی پابندی کا بوجھ کم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بڑے اصلاحات حکومت کے اس وژن کے مطابق ہیں، جس کے تحت ضابطہ جاتی عمل کو آسان بنا کر تاجروں، چھوٹے کاروباریوں اور اسٹریٹ وینڈرز کے لیے شفاف اور کاروبار دوست ماحول تیار کیا جا رہا ہے۔ یہ کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ دینے کے لیے حکومت کے مضبوط عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ مسٹر کھنڈیلوال نے کہا کہ وقتاً فوقتاً لائسنس کی تجدید کرنا ایک طویل عرصے سے پیچیدہ اور وقت طلب عمل رہا ہے جس کی وجہ سے تاجروں کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا اور کئی بار اس میں تاخیر اور بدعنوانی کے امکانات بھی پیدا ہوجاتے تھے۔ مستقل لائسنس کا نیا نظام ایسی تمام رکاوٹوں کو ختم کر دے گا اور فوڈ بزنس آپریٹرز کے لیے تعمیل کو بہت آسان بنادے گا۔ کیٹ کے قومی صدر بی سی بھرتیا نے کہا کہ ان اصلاحات سے ملک بھر میں تقریباً 2.5 کروڑ فوڈ بزنس چلانے والوں کو بڑا فائدہ ہوگا، جن میں چھوٹے تاجر، خوراک بنانے والے، ریسٹورنٹ چلانے والے اور اسٹریٹ فوڈ فروخت کرنے والے شامل ہیں۔ کیٹ کے صدر برج موہن اگروال نے بتایا کہ ایف ایس ایس اے آئی کے بنیادی رجسٹریشن کے لیے ٹرن اوور کی حد 12 لاکھ روپے سے بڑھا کر 1.5 کروڑ روپے کردی گئی ہے، جو یکم اپریل سے نافذ ہوگی۔ اس سے مائیکرو اور چھوٹے فوڈ کاروباروں کو بڑی راحت ملے گی۔ اس کے علاوہ 50 کروڑ روپے تک کے ٹرن اوور والے کاروباروں کے لیے ریاستی لائسنس ضروری ہوگا، جبکہ 50 کروڑ روپے سے زیادہ ٹرن اوور والے کاروباروں کے لیے مرکزی لائسنس نافذ ہوگا۔

سی بی ایس ای نے ایران جنگ کے پیش نظر مغربی ایشیا

میں 12 ویں جماعت کے بورڈ امتحانات منسوخ کیے

نئی دہلی، 15 مارچ (ایجنسیز) سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) نے ایران۔ اسرائیل۔ امریکہ جنگ کے پیش نظر مغربی ایشیا کے کئی ممالک میں 12 ویں جماعت کے بورڈ امتحانات منسوخ کر دیے ہیں۔ بورڈ نے اتوار کے روز جاری ایک سرکاری حکم نامے میں کہا ہے کہ بحرین، ایران، کویت، عمان، قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے طلبہ کے لیے 16 مارچ سے 10 اپریل 2026 تک ہونے والے بارہویں جماعت کے تمام امتحانات منسوخ کیے جاتے ہیں۔ بورڈ نے مزید کہا کہ جو امتحانات پہلے ملتوی کیے گئے تھے، وہ بھی منسوخ ہی رہیں گے۔ نوٹس میں کہا گیا کہ یکم مارچ، تین مارچ، پانچ مارچ، سات مارچ اور نو مارچ کو پہلے ملتوی کیے گئے امتحانات بھی منسوخ تصور کیے جائیں گے۔ سی بی ایس ای نے کہا کہ ان خلیجی ممالک کے طلبہ کے لیے نتائج کے اعلان کے طریقہ کار کا اعلان مناسب وقت پر کیا جائے گا۔ اس سے قبل نو مارچ کو جاری ایک حکم میں بورڈ نے امتحانات کے سلسلے میں طلبہ کے ذہنی دباؤ اور علاقے میں پائی جانے والی غیر یقینی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے 12 مارچ کے امتحان کو 16 مارچ تک کے لیے ملتوی کر دیا تھا۔ نوٹس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ تنازعہ سے متاثرہ علاقے میں 12 ویں جماعت کے بورڈ امتحانات کے انعقاد پر حتمی فیصلہ لینے سے پہلے 14 مارچ کو صورتحال کا ایک بار پھر جائزہ لیا جائے گا۔

این ایچ اے آئی نے فاسٹ ٹیگ سالانہ پاس فیس

میں اضافہ کا کیا اعلان، یکم اپریل سے ہوگا نافذ

نئی دہلی، 15 مارچ (ایجنسیز) نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے اتوار کو فاسٹ ٹیگ سالانہ پاس کی فیس میں اضافہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مالی سال 2026-27 کے لیے فیس کو 3,000 روپے سے بڑھا کر 3,075 روپے کردیا گیا ہے۔ نظر ثانی شدہ فیس یکم اپریل 2026 سے نافذ العمل ہوگی۔ این ایچ اے آئی کے مطابق یہ اضافہ نیشنل ہائی ویز فیس (ریٹ کے تعین اور وصولی) رولز 2008 کے تحت کیا گیا ہے۔ اتھارٹی کے مطابق فاسٹ ٹیگ سالانہ پاس کو نجی گاڑی مالکان کے درمیان تیزی سے مقبولیت حاصل ہورہی ہے اور اس وقت 56 لاکھ سے زیادہ صارفین اس سہولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ نئی فیس ان اہل غیر تجارتی گاڑیوں پر لاگو ہوگی جن کے پاس درست فاسٹ ٹیگ موجود ہے اور جو سالانہ پاس کی سہولت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ یہ سہولت ملک بھر میں قومی شاہراہوں اور نیشنل ایکسپریس ویز پر واقع تقریباً 1,150 ٹول پلازوں پر دستیاب ہے۔ فاسٹ ٹیگ سالانہ پاس کے تحت صارفین ایک مرتبہ ادائیگی کر کے ایک سال یا زیادہ سے زیادہ 200 ٹول پلازا کراسنگ تک سفر کر سکتے ہیں جس سے بار بار فاسٹ ٹیگ ریچارج کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ این ایچ اے آئی نے بتایا کہ ایک مرتبہ فیس ادا کرنے کے بعد موجودہ فاسٹ ٹیگ جو گاڑی سے منسلک ہوتا ہے اس پر یہ پاس تقریباً دو گھنٹوں کے اندر فعال کردیا جاتا ہے۔ اس کے لیے ادائیگی راج مارگ یاترا ایپ یا این ایچ اے آئی کی ویب سائٹ کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔ واضح رہے کہ فاسٹ ٹیگ سالانہ پاس 15 اگست 2025 کو متعارف کرایا گیا تھا تاکہ ملک بھر میں شاہراہوں پر سفر کرنے والے صارفین کو کم خرچ اور سہل سفری سہولت فراہم کی جاسکے۔

دہلی اور کولکاتہ کے درمیان جاری سونے کی اسمگلنگ کا پردہ فاش

نئی دہلی، 15 مارچ (یو این آئی) ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلی جنس (ڈی آر آئی) نے دہلی اور کولکاتہ کے درمیان سرگرم ایک منظم سونا اسمگلنگ گینگ کا پردہ فاش کیا ہے۔ کارروائی کے دوران ایجنسی نے 14.13 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کا سونا، چاندی اور ہندوستانی کرنسی برآمد کر کے چھ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ایجنسی کی جانب سے جاری ایک پریس ریلیز کے مطابق برآمدگی میں 8,286.81 گرام سونا شامل ہے، جس کی قیمت تقریباً 13.41 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ 7,350.4 گرام چاندی، جس کی قیمت تقریباً 19.67 لاکھ روپے ہے اور 51.74 لاکھ روپے کی ہندوستانی کرنسی بھی ضبط کی گئی ہے۔ یہ کارروائی کسٹمز ایکٹ 1962 کے تحت کی گئی ہے۔ ڈی آر آئی کو ملی خصوصی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر یہ آپریشن شروع کیا گیا تھا۔ افسران کو اطلاع ملی تھی کہ اسمگل کیا گیا سونا ٹرین کے ذریعے قومی دارالحکومت لایا جا رہا ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر افسران نے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر کولکاتہ سے ٹرین کے ذریعے پہنچے ایک مسافر کو روکا۔ جانچ میں اس کے پاس غیر ملکی مارکنگ والا سونا ملا، جسے اسٹیشن کے باہر موجود ایک شخص کے حوالے کیا جانا تھا۔ موقع پر ہی سونا لانے والے شخص اور وصول کرنے والے دونوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ دونوں سے پوچھ گچھ کے بعد جانچ دہلی کے دیگر ٹھکانوں تک پہنچ گئی۔ ڈی آر آئی کی مزید کارروائی میں شہر میں چل رہی ایک غیر قانونی سونا پگھلانے والی یونٹ کا پتہ چلا، جہاں غیر ملکی سونے کو پگھلا کر اس کی شناخت مٹا دی جاتی تھی اور بعد میں اسے مقامی صرافہ بازار میں فروخت کیا جاتا تھا۔ چھاپے کے دوران افسران نے وہاں سے اضافی سونا، چاندی اور بڑی مقدار میں ہندوستانی کرنسی برآمد کی۔ اس غیر قانونی یونٹ کو چلانے والے منیجر کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔ جانچ آگے بڑھنے پر ڈی آر آئی کی ٹیم کولکتہ پہنچی، جہاں اسمگلنگ نیٹ ورک کے مبینہ ماسٹر مائنڈ کا پتہ چلا۔ وہ ایک اور غیر قانونی میلٹنگ یونٹ میں ملا جہاں سے مزید پگھلا ہوا سونا برآمد ہوا۔ اسے بھی گرفتار کرلیا گیا۔

ایئر انڈیا کو پائلٹ کی ڈیوٹی سے متعلق ضوابط میں عارضی راحت

نئی دہلی، 15 مارچ (یو این آئی) شہری ہوابازی کے ڈائریکٹوریٹ جنرل (ڈی جی سی اے) نے مغربی ایشیا میں فضائی حدود کی پابندیوں کے پیش نظر ایئر انڈیا کو پائلٹ ڈیوٹی کے ضوابط میں عارضی نرمی دی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ریگولیٹر نے دو پائلٹ آپریشنز کے لیے زیادہ سے زیادہ پرواز کا وقت 10 گھنٹے سے بڑھا کر 11:30 گھنٹے کردیا ہے۔ فلائٹ ڈیوٹی کی زیادہ سے زیادہ مدت بھی 13 گھنٹے سے بڑھا کر 14 گھنٹے 45 منٹ کر دی گئی ہے۔ یہ نرمی اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے دی گئی ہے کہ ایران اور عراق میں فضائی حدود کی پابندیوں کی وجہ سے ایئر انڈیا کی یورپ اور امریکہ جانے والی پروازوں کو طویل راستے اختیار کرنا پڑتے ہیں۔ یہ چھوٹ 30 اپریل تک دی گئی ہے۔ یہ چھوٹ جن پروازوں کے لیے درست ہوگی ان کے بارے میں ایئر لائنز کو الگ سے مطلع کیا جائے گا۔ ایئر لائنز کو 30 منٹ کی روسٹر پلاننگ بفر کی ضرورت سے بھی راحت دی گئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ جہاں ایئر لائن کمپنی کو یہ چھوٹ ملے گی، ان معاملات میں عملے کے ارکان کو کم از کم مقررہ مدت سے چار گھنٹے زیادہ آرام دینا ہوگا۔

ہندوستان اپنے شہریوں کے تحفظ کے لیے سب سے زیادہ فعال اور جوابدہ ہے۔ رپورٹ

کویت سٹی، 15 مارچ۔ ایم این این۔ دنیا بھر میں تنازعات کے علاقوں اور بحرانوں میں پھنسے ہوئے اپنے شہریوں کی حفاظت کے لیے ہندوستان کی مضبوط وابستگی کو اجاگر کرتے ہوئے ایک تازہ ترین رپورٹ میں خلاصہ کیا گیا ہے کہ جب بیرون ملک اپنے لوگوں کی حفاظت کی بات آتی ہے تو سب سے زیادہ فعال اور جوابدہ قوموں میں سے ایک کے طور پر ملک کی ساکھ کو تقویت دی ہے۔ یہ کوششیں حالیہ برسوں میں تیز، اچھی طرح سے مربوط اور بڑے پیمانے پر انخلاء کے مشن" کے ذریعے انجام دی گئی ہیں۔ ٹائمز آف کویت کی ایک رپورٹ کے مطابق، اپنے شہریوں کو بچانے کے علاوہ، ہندوستان نے ہنگامی حالات کے دوران غیر ملکی شہریوں کو نکالنے میں بھی مدد کی ہے۔

اوم برلا نے تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین

سے پارلیمنٹ کے وقار کو برقرار رکھنے اور تعاون کی اپیل کی

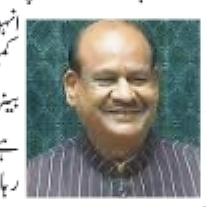

نئی دہلی، 15 مارچ (ایجنسیز) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے اتوار کو لوک سبھا میں تمام سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کو ایک خط لکھ کر پارلیمنٹ کے وقار اور جمہوری روایات کو برقرار رکھنے میں تعاون کی اپیل کی ہے۔ تمام پارٹیوں کے لیڈروں کو لکھے گئے ایک عوامی خط میں مسٹر برلا نے پارلیمنٹ کے اندر اور احاطے میں بڑھتے ہوئے بدنظمی اور طرز عمل پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے اپنے خط میں کہا کہ ہندوستان کی پارلیمنٹ ایک اعلیٰ ترین جمہوری ادارہ ہے جو ملک کے 140 کروڑ شہریوں کی امنگوں اور توقعات کی نمائندگی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں اٹھنے والی ہر آواز کروڑوں لوگوں کے جذبات اور توقعات کا اظہار کرتی ہے۔ اس لیے پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس سب کے لیے ایک مقدس جگہ ہے، جہاں بحث، مکالمے اور اتفاق رائے کی روایت سمیت جمہوری اقدار کو برقرار رکھا جانا چاہیے۔ لوک سبھا کے اسپیکر نے کہا کہ کچھ ارکان کے رویے اور سرگرمیوں سے پارلیمنٹ کے وقار اور ساکھ کو ٹھیس پہنچنے کے حالیہ واقعات سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے خط میں ذکر کیا کہ پارلیمنٹ کمپلیکس کے اندر اور باہر جس قسم کے بینرز، پلے کارڈز اور نعرے بازی کی جارہی ہے اور جس کی زبان اور سلوک دیکھنے کو مل رہا، یہ تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں اور اراکین پارلیمنٹ کو اس صورتحال کو بہتر بنانے کے طریقوں پر اجتماعی اور سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارلیمنٹ میں ہمیشہ باوقار گفتگو اور مکالمے کی بھرپور روایت رہی ہے جسے برقرار رکھنا تمام عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے۔

پونے کے سائنسدانوں نے ایل پی جی کے متبادل پیش رفت کی نقاب کشائی کی

پونے/15 مارچ/ایم این این/توانائی کی فراہمی میں خلل ڈالنے والے عالمی تناؤ کے ساتھ، سی ایس آئی آر-این سی ایل کے سائنسدانوں نے ایل پی جی کے ایک مقامی، صاف متبادل کے طور پر ڈائمتھائل ایتھر (DME) تیار کیا ہے۔ میتھانول، فصل کے فضلے یا پکڑے گئے کاربن سے تیار کردہ، ڈی ایم ای کم سے کم NOx، SOx اور ذرات کے ساتھ جلتا ہے جب کہ ایل پی جی کی تھرمل کارکردگی سے میل کھاتا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی بھارت کے آتم نربھر بھارت کے اہداف سے ہم آہنگ ہے اور غیر مستحکم جیواشم ایندھن کی درآمدات پر انحصار کم کرسکتی ہے۔ ہندوستان نے 2024 میں تقریباً 21 ملین ٹن ایل پی جی درآمد کی، جس سے یہ قیمتوں میں اضافے کا خطرہ ہے۔ محققین کا اندازہ ہے کہ اس میں سے 8% کو ڈی ایم ای کے ساتھ تبدیل کرنے سے غیر ملکی کرنسی میں سالانہ 9,500 کروڑ کی بچت ہوسکتی ہے۔ بیورو آف انڈین اسٹینڈرڈز ایل پی جی کے ساتھ 20% تک ملاوٹ کی اجازت دیتا ہے، اور 8% تک بنیادی ڈھانچے میں کسی تبدیلی کی ضرورت نہیں ہے، جو صاف توانائی اور کم اخراج کے لیے تیز، کم لاگت کا راستہ پیش کرتا ہے۔ سی ایس آئی آر-این سی ایل کی پیٹنٹ شدہ کیٹالسٹ ٹیکنالوجی میتھانول کو 10 بار پریشر پر ڈی ایم ای میں تبدیل کرتی ہے، جس سے براہ راست سلنڈر بھرنے کی اجازت ملتی ہے۔ ایک 250 کلوگرام فی دن کا پائلٹ پلانٹ کام کر رہا ہے، اور 2.5 ٹن فی دن کا مظاہرہ کرنے والا پلانٹ 6-9 ماہ کے اندر پلانٹ کیا گیا ہے۔ لیب نے ایک فلیکس فیول برنر بھی تیار کیا ہے جو ایل پی جی 100% ڈی ایم ای 100% یا کسی بھی مرکب پر کام کرتا ہے، جس کا بنگلورو میں ایل پی جی ایکوپمنٹ ریسرچ سینٹر میں کامیابی سے تجربہ کیا گیا ہے۔ اگر مظاہرے کے پلانٹ کامیاب ہو جاتے ہیں تو، 50-100 ٹن یومیہ کی تجارتی سہولیات کی پیروی ہوسکتی ہے، جس سے ملک بھر میں اہم ایل پی جی متبادل کو ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ ایک منظرنامے میں پالیسی ترغیبات اور تیل پی ایس یو شراکت داری، درآمدات اور اخراج میں کمی کے ذریعے تیزی سے اپنانے کو دیکھا جاتا ہے۔

سرفہرست 10 کمپنیوں کا مارکیٹ

کیپٹلائزیشن 4,48,478 کروڑ روپے کم ہوا

ممبئی، 15 مارچ (یو این آئی) گھریلو شیئر بازاروں میں گزشتہ ہفتے آئی بڑی گراوٹ کے باعث بی ایس ای کی سرفہرست 10 کمپنیوں کا بازار سرمایہ (ایم کیپ) 4,48,478 کروڑ روپے کم ہوگیا ہے۔ بازار سرمایہ میں سب سے زیادہ 89,306 کروڑ روپے کا ہفتہ وار نقصان سرکاری شعبے کے سب سے بڑے قرض دہندہ اسٹیٹ بینک آف انڈیا کو ہوا۔ نجی شعبے کے ایچ ڈی ایف سی بینک کے ایم کیپ میں 61,715 کروڑ روپے اور بجاج فائنانس میں 59,082 کروڑ روپے کی کمی ہوئی۔ اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے شعبے کی کمپنی ٹی سی ایس کو اس معاملے میں 53,314 کروڑ روپے اور نجی شعبے کے آئی سی آئی سی آئی بینک کو 42,205 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ ٹیلی کام کمپنی بھارتی ایئرٹیل کا بازار سرمایہ 38,689 کروڑ روپے اور مختلف شعبوں میں کاروبار کرنے والی ریلائنس انڈسٹریز کا 33,290 کروڑ روپے کم ہوگیا ہے۔ سرکاری بیمہ کمپنی ایل آئی سی کا ایم کیپ 31,245 کروڑ روپے اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کمپنی انفوسس کا 24,230.96 کروڑ روپے کم ہوا۔ ایف ایم سی جی کمپنی ہندوستان یونی لیور کے ایم کیپ میں 15,402 کروڑ روپے کی کمی درج کی گئی۔ بازار سرمایہ کے لحاظ سے 18,68,293 کروڑ روپے کے ساتھ ریلائنس انڈسٹریز پہلے مقام پر رہی۔ ایچ ڈی ایف سی بینک 12,57,392 کروڑ روپے کے ساتھ دوسرے اور ایئرٹیل 10,28,432 کروڑ روپے کے ساتھ تیسرے مقام پر رہا۔

گرامین ڈاک سیوک حکمرانی کی آخری نہیں بلکہ پہلی کڑی ہیں

ان کے بغیر سرکاری خدمات دیہات تک نہیں پہنچ سکتیں۔ پیما سانی

چنئی/15 مارچ/ایم این این/مرکزی وزیر مملکت برائے مواصلات جناب چندر شیکھر پیما سانی نے آج چنئی، تمل ناڈو میں منعقدہ گرامین ڈاک سیوک (جی ڈی ایس) سمیلن سے خطاب کیا اور برادریوں کو آپس میں جوڑنے اور حکمرانی کی خدمات کو آخری فرد تک پہنچانے میں انڈیا پوسٹ کے تاریخی کردار کو اجاگر کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر پیما سانی نے جی ڈی ایس ملازمین کو دیہی ہندوستان کی دھڑکن قرار دیا اور کہا کہ وہ ملک بھر میں سرکاری خدمات کو شہریوں تک پہنچانے میں ایک اہم رابطہ کا کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے جی ڈی ایس برادری کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا: خطوط سے پارسل تک، سرکاری اسکیموں سے بینکنگ خدمات تک، آدھار سے پاسپورٹ خدمات تک آپ ہر گاؤں، ہر گلی اور ہر گھر تک پہنچتے ہیں۔ سخت دھوپ ہو یا موسلا دھار بارش، آپ دیہی ہندوستان کے لیے اعتماد کا پل اور خدمت کی ایک روشن مثال بنے ہوئے ہیں۔ ہندوستان میں منظم مواصلاتی نظام کی طویل تاریخ کا ذکر کرتے ہوئے وزیر مملکت نے بتایا کہ موریہ سلطنت کے دور میں شہنشاہ چندر گپت موریہ نے شاہی قاصدوں کا ایک منظم نظام قائم کیا تھا۔ اسی طرح جنوبی ہند میں چولا، پانڈیا اور چیرا سلطنتوں نے بھی اپنے علاقوں میں پیغام رسانی کے وسیع نیٹ ورک قائم کر رکھے تھے۔ جدید ڈاک نظام کی بنیاد 1774 میں کلکتہ میں جنرل پوسٹ آفس کے قیام سے پڑی، جبکہ موجودہ شکل میں انڈیا پوسٹ کا قیام یکم اکتوبر 1854 کو عمل میں آیا۔ وزیر مملکت نے بھارت میں ای-کامرس کی تیزی سے بڑھتی ہوئی ترقی سے پیدا ہونے والے وسیع مواقع کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت انڈیا پوسٹ کی پارسل خدمات سے حاصل ہونے والی آمدنی 1000 کروڑ روپے سے کم ہے، جبکہ ایک نجی کوریئر کمپنی کی آمدنی تقریباً 6000 کروڑ روپے ہے۔ انہوں نے کہا: آج لاجسٹکس کا بازار تقریباً 10 ارب ڈالر (تقریباً 90 ہزار کروڑ روپے) کے مواقع فراہم کر رہا ہے اور توقع ہے کہ 2031 تک یہ بڑھ کر 20 ارب ڈالر (تقریباً 1.8 لاکھ کروڑ روپے) تک پہنچ جائے گا۔ انہوں نے ڈاک ملازمین پر زور دیا کہ وہ اس ابھرتے ہوئے موقع سے فائدہ اٹھانے میں فعال کردار ادا کریں۔

بنگلہ دیش بھارت سے 45000 ٹن ڈیزل درآمد کرے گا

ڈھاکہ/15 مارچ/ایم این این/بنگلہ دیش اپریل تک ہندوستان سے اضافی 45,000 ٹن ڈیزل درآمد کرے گا۔ ایک عہدیدار نے اتوار کو یہ بات بتائی۔ بنگلہ دیش پیٹرولیم کارپوریشن (بی پی سی) کے جنرل منیجر (کمرشل اینڈ آپریشنز) محمد مرشد حسین آزاد نے فون پر بتایا، "حال ہی میں، بھارت سے بنگلہ دیش میں 5,000 ٹن ڈیزل پہنچا ہے، اور ہمیں 18 یا 19 مارچ کے قریب بنگلہ دیش میں بھارت سے مزید 5,000 ٹن ڈیزل موصول ہوگا۔ ہمیں بھارت سے اضافی 40,000 ٹن ڈیزل درآمد کرنے کی تجویز موصول ہوئی ہے۔ ایک بار طریقہ کار کا کام مکمل ہونے کے بعد۔ یعنی ایل سی کھولنا اور دیگر رسمی کارروائیاں -- یہ 40,000 ٹن ڈیزل بھی اپریل تک بنگلہ دیش پہنچ جائے گا۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان، ہندوستان-بنگلہ دیش دوستی پائپ لائن شروع ہونے تک ڈیزل پہلے ٹرین ویگنوں کے ذریعے ہندوستان سے درآمد کیا جاتا تھا۔ اس کے بعد مارچ 2023 میں بنگلہ دیش کی اس وقت کی وزیر اعظم شیخ حسینہ اور وزیر اعظم نریندر مودی نے اس بنگلہ دیش بھارت دوستی پائپ لائن کا افتتاح کیا اور تب سے اس پائپ لائن کے ذریعے بھارت سے ڈیزل درآمد کیا جا رہا ہے۔ اس پائپ لائن کے ذریعے بھارت کی سرکاری کمپنی نومالی گڑھ ریفائنری لمیٹڈ سے بنگلہ دیش بھارت دوستی پائپ لائن کے ذریعے بنگلہ دیش کے پاربتی پور ڈپو تک ڈیزل باقاعدگی سے درآمد کیا جاتا ہے۔ محمد یونس کی قیادت میں بنگلہ دیش کی سابقہ عبوری حکومت نے اس پائپ لائن کے ذریعے بھارت سے ڈیزل کی درآمد روک دی تھی۔ تاہم انتخابات کے بعد جب وزیر اعظم طارق رحمان کی حکومت نے اقتدار سنبھالا تو گزشتہ دنوں اس پائپ لائن کے ذریعے 5 ہزار ٹن ڈیزل کی درآمد دوبارہ شروع ہوئی۔ مغربی ایشیا میں تنازعات کی وجہ سے، موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں کے لیے ایندھن حاصل کرنے کے لیے مختلف پیٹرول اور فیول پمپوں پر بڑی تعداد میں ہجوم جمع ہوئے۔ اس گھبراہٹ کی خریداری پر قابو پانے کے لیے حکومت نے فروخت پر راشن نافذ کیا تھا۔

میڈیا بمقابلہ وائٹ ہاؤس: ایران جنگ پر تنقید کرنے والے اداروں کو لائسنس منسوخی کی دھمکی

واشنگٹن، 15 مارچ (یو این آئی) ایران کے خلاف جاری فوجی کارروائی کے دوران اب امریکہ کے اندر ایک نئی اندرونی جنگ" کا آغاز ہو چکا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے امریکی میڈیا کے خلاف سخت ترین موقف اختیار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ جنگ کے بارے میں 'منفی' یا 'گمراہ کن' رپورٹنگ کرنے والے اداروں کو اپنی نشریات بند کرنی پڑ سکتی ہیں۔ آزادی اظہار کے حامی اسے جدید امریکی تاریخ میں سنسر شپ کی سب سے بڑی کوشش قرار دے رہے ہیں۔ میڈیا ریگولیٹری ادارے (ایف سی سی) کے چیئرمین برینڈن کیر نے سوشل میڈیا پر ایک تند و تیز بیان جاری کیا ہے جس نے صحافتی حلقوں میں خوف و ہراس

پھیلا دیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ نشریاتی اداروں کو "عوامی مفاد" اور "قومی سلامتی" کو مقدم رکھنا ہوگا۔ جعلی خبریں' یا جنگی نقصانات کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے والے چینلز کے لائسنس منسوخ کیے جا سکتے ہیں۔ تجدید لائسنس کے مرحلے پر ہر ادارے کی رپورٹنگ کا باریک بینی سے جائزہ لیا جائے گا۔ صدر ٹرمپ نے حال ہی میں ایک مخصوص واقعے کا حوالہ دیتے ہوئے میڈیا کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ ان کا کہنا تھا کہ میڈیا نے سعودی عرب میں امریکی ایندھن بردار طیاروں کی تباہی کی جھوٹی خبر پھیلائی، جبکہ وہ طیارے معمولی مرمت کے بعد دوبارہ پرواز کے لیے تیار ہیں۔ صدر کا موقف ہے کہ میڈیا ایران کے حق میں اور امریکی فوج کے خلاف ماحول بنا رہا ہے۔ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے بھی اس بحث میں کودتے ہوئے سی این این جیسے بڑے اداروں کو نشانے پر لیا۔ ان کا کہنا تھا صحافت کا مطلب ملک دشمنی نہیں ہے۔ اس نازک وقت میں صحافیوں کو زیادہ محب وطن انداز اپنانا چاہیے اور جنگی حالات کو اس طرح پیش نہیں کرنا چاہیے جس سے دشمن کے حوصلے بلند ہوں۔

کویت میں انٹرنیٹ انقلاب: اسٹارلنک سروس کا باقاعدہ آغاز

کویت سٹی، 15 مارچ (یو این آئی) عالمی سطح پر سیٹلائٹ انٹرنیٹ فراہم کرنے والے ادارے 'اسٹارلنک' نے کویت میں اپنی خدمات کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے۔ اسپیس ایکس) کے اس جدید ترین منصوبے کے تحت اب کویت کے صحرائی علاقوں سے لے کر دور دراز کے مقامات تک تیز رفتار انٹرنیٹ کی فراہمی ممکن ہو سکے گی، جس سے روایتی کیبل اور فائبر آپٹکس پر انحصار کم ہونے کی توقع ہے۔ اسٹارلنک کی آفیشل ویب سائٹ پر سروس کی دستیابی کے نقشے کو اپ ڈیٹ کر دیا گیا ہے، جس میں اب کویت کو فعال') ممالک کی فہرست میں دکھایا گیا ہے۔ وہ صارفین جنہوں نے پہلے سے آرڈرز بک کروا رکھے تھے، انہیں کمپنی کی جانب سے ای میلز موصول ہونا شروع ہو گئی ہیں، جس میں انہیں اپنی سبسکرپشن مکمل کرنے اور ہارڈ ویئر کٹ منگوانے کی دعوت دی گئی ہے۔ یہ سروس کویت کی کمیونیکیشنز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ریگولیٹری اتھارٹی' کے وضع کردہ قواعد و ضوابط کے تحت کام کرے گی۔ ایلون مسک کی کمپنی اسپیس ایکس نے ہزاروں چھوٹے سیٹلائٹس کو زمین کے نچلے مدار میں چھوڑ رکھا ہے، جو روایتی سیٹلائٹس کے مقابلے میں زمین کے بہت قریب ہوتے ہیں۔

ایندھن کا بحران: سری لنکا میں سپلائی کی رکاوٹوں کے درمیان لازمی کیو آر کوڈ سسٹم نافذ

کولمبو، 15 مارچ (یو این آئی) مشرق وسطیٰ میں جاری فوجی تنازع کی وجہ سے تیل کی سپلائی کے راستوں میں آرہی رکاوٹوں کے پیش نظر سری لنکا حکومت نے اتوار سے ملک بھر میں گاڑیوں کے لیے لازمی کیو آر کوڈ سسٹم کے ذریعے ایندھن کی تقسیم شروع کر دی ہے۔ توانائی کی وزارت کی ایک پریس ریلیز کے مطابق، یہ قدم ملک کے ایندھن کے ذخائر کے موثر انتظام اور معاشی سرگرمیوں کو ہموار طریقے سے چلانے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ وزارت نے واضح کیا ہے کہ یہ انتظام آج صبح سے نافذ ہو گیا ہے۔ اب کسی بھی پیٹرول پمپ پر بغیر رجسٹرڈ کیو آر کوڈ کے گاڑیوں کو ایندھن فراہم نہیں کیا جائے گا۔ حکومت نے اس نظام کے ساتھ ساتھ گاڑیوں کے لیے ہفتہ وار ایندھن کا کوٹہ بھی مقرر کر دیا ہے۔ اس کے تحت بسوں کے لیے 60 لیٹر، کاروں کے لیے 15 لیٹر، موٹر سائیکلوں کے لیے 5 لیٹر، وین کے لیے 40 لیٹر اور بڑی گاڑیوں (لاری) کے لیے 200 لیٹر ایندھن مختص کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تھری وہیلرز کے لیے 15 لیٹر اور خصوصی مقاصد والی گاڑیوں کے لیے 40 لیٹر کی حد طے کی گئی ہے۔ توانائی کی وزارت کے مطابق، بین الاقوامی سپلائی چین میں رکاوٹ اور مقامی طلب میں اچانک اضافے کی وجہ سے موجودہ اسٹاک کا احتیاط سے انتظام کرنا ضروری ہو گیا تھا۔ وزارت نے یہ بھی بتایا کہ ایندھن کی غیر قانونی ذخیرہ اندوزی اور کالا بازاری نے بھی طلب میں اضافے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس کیو آر سسٹم کا بنیادی مقصد ذخیرہ اندوزی پر قابو پانا اور عام لوگوں کے روزمرہ کے کاموں کو بغیر کسی رکاوٹ کے یقینی بنانا ہے۔ واضح رہے کہ سری لنکا نے اس سے پہلے سال 2022 کے شدید معاشی بحران کے دوران بھی اسی طرح کے کیو آر سسٹم کا کامیاب نفاذ کیا تھا۔ ضروری خدمات اور پیداواری سرگرمیوں میں مصروف گاڑیوں کے لیے تقسیم کا الگ انتظام نافذ کیا جائے گا۔

انسانی ذہن پر اے آئی کا غلبہ: انفرادی سوچ کے خاتمے کا نیا خطرہ

نیویارک، 15 مارچ (یو این آئی) سائنسدانوں اور ماہرین نفسیات کی

ایک تازہ ترین تحقیق نے دنیا کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے۔ تحقیق کے مطابق، لارج لینگویج ماڈلز جیسے چیٹ جی پی ٹی انسانوں کی اس بنیادی انفرادیت کو ختم کر رہے ہیں جو ہمیں دیگر جانداروں سے ممتاز کرتی ہے۔ اب انسانوں کے مسائل حل کرنے کا انداز اور ان کے خیالات بتدریج ایک جیسے ہوتے جا رہے ہیں۔ انسانوں کو دیگر جانداروں سے جو چیز منفرد بناتی ہے، وہ ہمارے سوچنے اور مسائل حل کرنے کی صلاحیت ہے۔ مگر لارج لینگویج ماڈلز جیسے چیٹ جی پی ٹی انسانوں کی اس انفرادیت کے خاتمے کا باعث بن سکتے ہیں اور انسانوں کو یکساں انداز سے سوچنے اور رابطے پر مجبور کر سکتے ہیں۔ یہ دعویٰ ایک نئی تحقیق میں سامنے آیا۔ سائنسدانوں اور ماہرین نفسیات کی اس تحقیق میں بتایا گیا کہ دنیا بھر میں کروڑوں افراد گفتگو کے چند آرٹی فیشل انٹیلی جنس (اے آئی) چیٹ بوٹس استعمال کر رہے ہیں اور وہ ہمارے ذہنوں پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ تحقیق کے مطابق اے آئی ٹولز کے استعمال سے انسان منفرد یا انفرادی انداز سے سوچنے کی صلاحیت سے محروم ہو رہے ہیں اور حیران کن طور پر لوگوں میں ایک جیسی ذہنیت یا خیالات عام ہوتے جا رہے ہیں۔ محققین نے بتایا کہ لوگوں کی تحریر، دلائل اور خیالات ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں اور یہ ہم انسانوں کی اہم ترین ذہنی صلاحیت ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اے آئی ماڈلز تخلیقی سوچ کے لیے نیا خطرہ بن گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ابتدائی ٹیکنالوجیز سے بھی ذہن کو بدلنے میں کردار ادا کیا، انٹرنیٹ نے بالادست ثقافتی معمولات کے پھیلاؤ کا عمل تیز کیا، جی پی ایس نے راستے تلاش کرنے کی صلاحیت کو متاثر کیا، مگر یہ ٹولز اے آئی کی طرح سوچنے اور خود کو بدلنے کی صلاحیت نہیں رکھتے تھے۔ محققین کے مطابق اے آئی ماڈلز صارفین کو کسی چیز کے بارے میں سوچنے کا حتمی راستہ فراہم کرتے ہیں اور جب آپ کے سامنے حتمی رائے موجود ہو تو وہی چیز آپ کی رائے یا خیالات کا حصہ بن جاتی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس طرح چند اے آئی سسٹمز دنیا بھر میں کروڑوں افراد کے خیالات کو یکساں بنا رہے ہیں۔ اس تحقیق کے نتائج جرنل Trends in Cognitive Sciences میں شائع ہوئے۔

عید پر 7 چھٹیاں، خلیجی ملک کا اعلان

دوحہ، 15 مارچ (یو این آئی) قطر نے سرکاری شعبے کے لیے عید الفطر کی 7 روزہ تعطیلات کا اعلان کر دیا۔ قطر کے امیری دیوان نے سرکاری اداروں کے لیے عید الفطر کی تعطیلات کے شیڈول کا اعلان کیا ہے جو کہ 17 مارچ سے شروع ہو کر 23 مارچ 2026 کو ختم ہوگا۔ امیری دیوان نے کہا کہ تعطیل کا اطلاق وزارتوں، دیگر سرکاری اداروں، سرکاری اداروں اور اداروں پر ہوگا جن کے ملازمین کے 24 مارچ کو دوبارہ کام شروع کریں گے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ قطر سینٹرل بینک، بینک کے زیر انتظام مالیاتی اداروں، قطر فنانشل مارکیٹس اتھارٹی اور اس کے زیر نگرانی اداروں کے لیے چھٹیوں کا دورانیہ مرکزی بینک کے گورنر الگ سے طے کریں گے۔ یو اے ای: یو اے ای حکومت نے عید الفطر کے لیے سرکاری اور نجی ملازمین کے لیے علیحدہ علیحدہ چھٹیوں کا اعلان کر دیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق سرکاری ملازمین کے لیے عید کی تعطیلات 19 سے 22 مارچ تک ہوں گی۔ اس کے تحت تمام وفاقی وزارتیں، ادارے اور سرکاری اداروں میں 19 مارچ سے 22 مارچ تک چھٹی ہوگی اور 23 مارچ کو باقاعدہ کام شروع ہوگا۔ اس کے علاوہ نجی شعبے کے ملازمین کے لیے 19 سے 21 مارچ تک تین روز کی تعطیلات ہوں گی۔ اگر رمضان 30 یوم پر مشتمل ہوا تو نجی شعبے کے ملازمین کی چھٹیوں کی 22 مارچ تک توسیع ہوگی۔ کویت: کویت میں سول سروس کمیشن نے تمام وزارتوں اور حکومت اداروں میں تعطیلات کا اعلان کر دیا۔ اگر رمضان 30 دن کا ہوا تو، جمعرات 19 مارچ سے پیر تک ہوگی اور سرکاری کام منگل 24 مارچ، 2026 کو دوبارہ شروع ہوگا۔ اگر رمضان 29 دن چلتا ہے تو جمعرات، 19 مارچ 2026 سے اتوار تک چھٹی ہوگی، اور سرکاری کام پیر، 23 مارچ، 2026 کو دوبارہ شروع ہوگا۔ عمان: عمان نے سرکاری اور نجی دونوں شعبوں کے ملازمین کے لیے عید الفطر کی تعطیل کا باضابطہ طور پر اعلان کیا ہے۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق، 19 سے 23 مارچ 2026 تک تعطیل طے کی گئی ہے۔ حکام نے تصدیق کی ہے کہ تعطیل کی مدت ختم ہونے کے بعد 24 مارچ کو کام دوبارہ شروع ہو جائے گا۔ فلکیاتی تخمینوں سے پتہ چلتا ہے کہ اس سال زیادہ تر ممالک میں رمضان کے 30 دن مکمل ہونے کی امید ہے، جس کی وجہ سے عید الفطر 20 مارچ بروز جمعہ کو ہونے کا امکان ہے جو سرکاری چاند دیکھنے کے اعلان سے مشروط ہے۔ سعودی عرب: سعودی وزارت افرادی قوت نے نجی اور غیر منافع بخش اداروں کے لیے عید الفطر کی تعطیلات کا اعلان کیا ہے۔ سرکاری ترجمان محمد الرزقی نے اعلان کیا ہے کہ نجی اور غیر منافع بخش اداروں میں عید الفطر کے موقع پر چار روزہ تعطیلات ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ عید الفطر کی تعطیلات بدھ 18 مارچ (29 رمضان) کو کام کے اختتام سے شروع ہوں گی اور چار دن تک جاری رہیں گی۔ مرکز فلکیات کے مطابق جن ممالک نے بدھ 18 فروری کو پہلا روزہ رکھا تھا، ان ممالک میں بدھ 18 مارچ کو رویت ہوگی جب کہ جمعرات 19 فروری کو جن ممالک میں پہلا روزہ تھا، وہاں جمعرات 19 مارچ کو چاند کی تلاش کی جائے گی۔ مرکز نے اپنے آفیشل فیس بک پیج پر تفصیل سے وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جو ممالک بدھ 18 مارچ کو چاند دیکھیں گے، وہاں رویت ناممکن ہے کیونکہ اس دن چاند سورج سے پہلے غروب ہو جائے گا اور اجتماع شمس سورج ڈھلنے کے بعد ہوگا۔ لہٰذا ان ممالک میں رمضان کے 30 روزے مکمل ہونے اور جمعہ 20 مارچ کو عید الفطر ہونے کا قوی امکان ہے۔ ان ممالک کے حوالے سے جو جمعرات 19 مارچ کو چاند تلاش کریں گے، مرکز کا کہنا ہے کہ دنیا کے مشرقی حصوں سے چاند دیکھنا ممکن نہیں ہوگا۔ تاہم مغربی ایشیا، وسطی اور شمالی افریقہ میں ٹیلی سکوپ کی مدد سے اسے دیکھنا کسی حد تک ممکن ہو سکتا ہے۔ اسی طرح مغربی یورپ اور مغربی افریقہ میں انسانی آنکھ سے چاند دیکھنا انتہائی مشکل ہوگا، جبکہ شمالی امریکہ کے بیشتر حصوں میں انسانی آنکھ سے رویت نسبتاً آسان ہوگی۔ اس صورتحال کے پیش نظر توقع ہے کہ ان میں سے اکثر ممالک جمعہ 20 مارچ کو ہی عید کا اعلان کریں گے۔ تاہم فلکیاتی مرکز کا یہ بھی کہنا ہے کہ جمعرات 19 مارچ کو عالم اسلام کے وسیع علاقوں بالخصوص مشرقی اور وسطی حصوں میں رویت انتہائی مشکل ہے، اس لیے بہت سے ممالک جمعرات کو چاند نظر نہ آنے کا اعلان کر سکتے ہیں، جس کے نتیجے میں وہاں عید الفطر ہفتہ 21 مارچ کو ہوگی۔

جنگی ویڈیوز پر بحرین میں قید پاکستانیوں کو غیر یقینی قانونی راستے کا سامنا

کراچی/ 15 مارچ/ ایم این این/ بحرین میں پانچ پاکستانی شہریوں کی ایران کے ساتھ بڑھتی ہوئی امریکا اسرائیل جنگ کی ویڈیوز بنانے اور شیئر کرنے کے الزام میں حالیہ گرفتاری نے ان کے قانونی راستے اور جنگ کے دوران بیرون ملک حراست میں لیے گئے شہریوں کے لیے اسلام آباد کے تحفظات کے بارے میں اہم سوالات اٹھائے ہیں۔ 10 مارچ کو بحرین کی حکومت نے پانچ پاکستانیوں سمیت چھ ایشیائی شہریوں کی گرفتاری کا اعلان کیا۔ انہیں ایرانی حملوں کے اثرات سے متعلق ویڈیوز فلمانے، شائع کرنے اور دوبارہ پوسٹ کرنے کے الزامات کا سامنا ہے۔ یہ گرفتاریاں اس تنازعے کے طور پر ہوئیں، جو 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر مشترکہ حملے شروع کرنے کے بعد شروع ہوا، جو مشرق وسطیٰ کی ایک وسیع جنگ میں تبدیل ہو گیا۔ بحرین نے دشمنی شروع ہونے کے بعد سے 114 میزائلوں اور 190 ڈرونز کو روکنے کی اطلاع دی ہے۔ بحرین کے پولیس میڈیا سینٹر کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ مشتبہ افراد نے ان دشمنانہ کارروائیوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اور اس کی تعریف اس انداز میں کی جس سے سلامتی اور امن عامہ کو نقصان پہنچے۔ حکام نے دعویٰ کیا کہ ان ویڈیوز نے رائے عامہ کو گمراہ کرنے اور شہریوں میں خوف پھیلانے "میں اہم کردار ادا کیا۔ بحرین کے پولیس میڈیا سینٹر کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ مشتبہ افراد نے ان دشمنانہ کارروائیوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اور اس کی تعریف اس انداز میں کی جس سے سلامتی اور امن عامہ کو نقصان پہنچے۔ حکام نے دعویٰ کیا کہ ان ویڈیوز نے رائے عامہ کو گمراہ کرنے اور شہریوں میں خوف پھیلانے "میں اہم کردار ادا کیا۔ بحرین کے پولیس میڈیا سینٹر کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ مشتبہ افراد نے ان دشمنانہ کارروائیوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اور اس کی تعریف اس انداز میں کی جس سے سلامتی اور امن عامہ کو نقصان پہنچے۔ حکام نے دعویٰ کیا کہ ان ویڈیوز نے رائے عامہ کو گمراہ کرنے اور شہریوں میں خوف پھیلانے "میں اہم کردار ادا کیا۔ ملزمان کو پبلک پراسیکیوشن کے حوالے کر دیا گیا۔ ابھی تک پاکستان کے دفتر خارجہ نے ان گرفتاریوں پر کوئی بیان جاری نہیں کیا ہے۔ خلیجی خطہ لاکھوں پاکستانی تارکین وطن کی میزبانی کرتا ہے جو بہتر اقتصادی مواقع کی تلاش میں ہیں۔ حراست میں عام پروٹوکول اور ان کے لیے دستیاب قانونی تحفظات کو نمایاں کیا گیا ہے۔

بنگلہ دیش میں عید الفطر سے قبل ایندھن کی فروخت پر عائد پابندیاں ختم

ڈھاکہ، 15 مارچ (یو این آئی) بنگلہ دیش نے عید الفطر سے قبل ایندھن کی فروخت پر عائد پابندیاں ختم کر دیں۔ ڈھاکہ سے بلوم برگ کے مطابق اس اقدام کا مقصد عید کی تعطیلات کے دوران ایندھن اور چاول کے کھیتوں کے لیے پانی کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ بلوم برگ کے مطابق بنگلہ دیشی حکومت نے فی الحال ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بنگلہ دیشی حکومت کے مطابق جب تک معیشت پر دباؤ برداشت کیا جا سکتا ہے، قیمتیں نہیں بڑھائی جائیں گی۔ بلوم برگ کے مطابق بنگلہ دیشی حکومت نے ہندوستان سے ڈیزل کی فراہمی بڑھانے پر غور شروع کیا ہے۔ کسی تیسرے ملک میں ریفائن ہونے والے روسی خام تیل سے بنے ایندھن کی خریداری پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ بلوم برگ کے مطابق عید کے موقع پر تقریباً 15 ملین افراد ڈھاکا سے دیہاتوں کا سفر کریں گے۔

برطانیہ کا مشرقِ وسطیٰ میں دفاعی ڈرون تعینات کرنے پر غور

لندن 15 مارچ (یو این آئی) مشرق وسطیٰ میں بڑھتی کشیدگی کے درمیان ایران اور مغربی ممالک کے درمیان جاری جنگ کے پندرہویں روز برطانیہ نے ہزاروں دفاعی ڈرون بھیجنے اور نیوکلیئر سب مرین ایچ ایم ایس اینسن کو آبنائے ہرمز کی طرف بھیجنے پر غور شروع کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر مشرق وسطیٰ میں ہزاروں انٹرسیپٹر ڈرونز بھیجنے کا جائزہ لے رہے ہیں تاکہ خطے میں دفاعی صلاحیتوں کو بڑھایا جائے اور ممکنہ خطرات کا مقابلہ کیا جا سکے، جیسا کہ برطانوی اخبار دی ٹیلیگراف نے رپورٹ کیا۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ برطانیہ کی واحد حملہ آور نیوکلیئر سب میرین ایچ ایم ایس اینسن بھی ممکنہ طور پر آبنائے ہرمز کی طرف بھیجی جا سکتی ہے۔ سابق وزیر دفاع بن والیس نے دی ٹیلیگراف کو بتایا کہ اگر ہماری حملہ آور سب مرین ایچ ایم ایس اینسن خطے میں موجود ہو، تو آپ ایران کو" توماہاک کروز میزائل" کے ذریعے روک سکتے ہیں۔ حکومتی ذرائع نے واضح نہیں کیا کہ کیا یہ سب مرین جو اس ہفتے کے شروع میں آسٹریلیا سے روانہ ہوئی تھی، واقعی مشرق وسطیٰ کے لیے جا رہی ہے یا نہیں۔ یہ اقدام اس خطے میں سیکورٹی کے بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان سامنے آیا ہے، جہاں لندن اپنے اور اپنے اتحادیوں کے اہم مفادات اور توانائی کی سٹریٹجک راہداریوں کی حفاظت کو یقینی بنانا چاہتا ہے۔

اخلاص ٹرسٹ ترال کشمیر
Tral-i -payeen
Tral-Kashmir-192123
جامعۃ الاخلاص ترال کشمیر
خدمت، دیانت، امانت
http/ www.ikhlastrust.org Ph: 01933 250831

مدرسہ دارالعلوم جامعۃ الاخلاص کے لیے اپیل

اللہ کا بے حد کرم، فضل اور رحم ہے کہ دارالعلوم جامعۃ الاخلاص سے مسلسل حفاظ کرام فارغ التحصیل ہو رہے ہیں۔ یہ ادارہ مسلسل دینی خدمات انجام دے رہا ہے، جہاں حفظ و ناظرہ کے ساتھ ساتھ عصری علوم کی تعلیم کا بھی خصوصی اہتمام کیا گیا ہے۔ یہاں کے فارغ التحصیل حفاظ کرام نہ صرف اپنے علاقے بلکہ بیرونِ علاقہ بھی دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مدرسے میں سینکڑوں طلبہ قرآن کریم کی روشنی سے منور ہو رہے ہیں، جن کے قیام وطعام کا مستقل انتظام کیا جاتا ہے۔ مزید برآں، ادارے کے زیر اہتمام مختلف مقامات پر کئی درسگاہیں بھی قائم ہیں، جہاں سند یافتہ اساتذہ طلبہ وطالبات کو قرآن پاک کی تعلیم دے رہے ہیں۔

آپ سے گزارش ہے کہ اس مقدس مہینے، ماہِ رمضان، میں اپنے عطیات، صدقات، زکوٰۃ اور خصوصی امداد کے ذریعے اس دینی ادارے کا مالی تعاون کریں۔ آپ اپنے عطیات درج ذیل بینک اکاؤنٹ میں جمع کروا سکتے ہیں یا نیچے دیے گئے QR کوڈ کو اسکین کر کے بھی بھیج سکتے ہیں۔

(خیرات اکاؤنٹ): 0065040100025000
(زکوٰۃ اکاؤنٹ): 0065010100001936
IFSC Code....JAKAOFLORAL
Jammu and Kashmir bank main tral
JKBMERC00149225@jkb
NAME : Ikhlas Trust Tral.

J&K PET WELFARE SOCIETY

Head Office: Dar-ul-Salam Children's Home, Jadeed Baghat, Sopore
Reg. Ofice: Dar-ul-Muzaffar Children's Home,Bagh-i-Islam, Baramulla
Reg. Office: New Colony, Nigeen Bagh, Hazratbal, Srinagar-190006

APPEAL

The Board of Governors of J&K PET Welfare Society wish Ramadan Mubarak with all its blessings to the Muslim Umma in general and to our donors in particular who have been aiding the organization right from its very inception. Besides running two Children's Homes (one at Baramulla and one at Sopore) and a Skill Development Centre at Khawaja Bazar Srinagar, the Society provides financial assistance to the poor, medical aid to the diseased, marriage aid to girls of B. P. L. category and scholarship to meritorious but poor students for undergoing professional courses or pursuing higher education. In order to create awareness among the masses the organisation arranges seminars, symposia, debates and discussions on topics of social evils and their eradication. For creating a spirit of competition among the youth and to identify hidden talent the organisation holds debates, discussions and quiz programs.

In order to facilitate the conduct of tutorial classes and to avoid the unhealthy practice of having more than one class in a room the Society recently constructed an annexe to the main building at Dar-ul-Slam Sopore and on this account we still owe lakhs of rupees to the concerned contractor which requires to be liquidated.

As accomplishment of all these activities as well as paying of the debt the Society requires colossal amounts of money, we once again approach our donors for their generous help so that we are in a position to carry forward the mission and to accomplish the aims and objectives of the Society.

J&K PET Welfare Society Accounts No. with J&K Bank:
i) 0347040100011616 (TP Sopore)
ii) 0002040100025189 (Amira Kadal, Srinagar)
iii) 1112040100002129 (Polo view Srinagar)
Iv) 0363040100009855 (Nowata, Srinagar)
v) 0397040100003990 (Azad Gunj, Baramulla)
vi) 0070040100010284 (KB Adda, Baramulla)
Board of Governors J&K PET Welfare Society
Contact No: 9906585516 (Patron)
9419032327 (Chairman), 9419082039 (Vice Chairman),
9419182299 (Secretary), 7889793465 (Treasurer)

ایران کا 'موزیک ڈیفنس' اور 'چوتھا جانشین' ماڈل

خصوصی تحریر: اسد مرزا

امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف جاری جنگ میں دو اصطلاحات جن کو اہمیت حاصل ہوئی ہے وہ ہیں جنگی حکمت عملی کا "موزیک ڈیفنس" ماڈل اور لیڈرشپ کا "چوتھا جانشین" ماڈل، یہ دونوں اب تک جنگ میں ایرانی حکومت کی کامیابی کو ظاہر کر چکے ہیں۔ جیسے جیسے امریکہ۔اسرائیل بمقابلہ ایران تنازعہ شدت اختیار کرتا جا رہا ہے، ایران کے عدم ارتکاز "موزیک ڈیفنس" یعنی کہ ایک نیا دفاعی نظام اور "چوتھے جانشین" یعنی کہ پرتوں والے لیڈر شپ ماڈل اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ قیادت کے نقصانات کے باوجود فوجی کارروائیاں اور حکومت پر کنٹرول کیسے جاری رکھا جائے۔

دنیا نے پہلی بار یہ اصطلاح یکم مارچ کو ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی کی X پر پوسٹ میں سنی، جب انہوں نے لکھا، ..."عدم ارتکاز 'موزیک ڈیفنس' ہمیں یہ فیصلہ کرنے کے قابل بناتا ہے کہ جنگ کب اور کیسے ختم ہوگی۔" ایران کی حکمت عملی کے دو اہم ستون یہاں پیش کیے گئے: پہلا، امریکی فوجی کمزوریوں کا مشاہدہ اور ان کے مطابق اپنی جوابی کارروائیوں کو وضع کرنا اور دوسرا، اس کی کمان اور کنٹرول کی مکمل عدم ارتکاز تاکہ سرکشی کے حملوں کی صورت میں لچک اور تسلسل کو یقینی بنایا جا سکے۔

موزیک ڈیفنس

یہاں عراقچی کی طرف سے جس عدم ارتکاز دفاعی حکمت عملی کا حوالہ دیا گیا ہے، اسے 'موزیک ڈیفنس' کا نام دیا گیا ہے، یعنی کہ یہ حکمت عملی امریکی یا اسرائیلی حملوں کے اثرات کو بے اثر کرنے کی کوشش کرتی ہے جو ایران کی قیادت یا کمانڈ اینڈ کنٹرول کو نشانہ بناتے ہیں اور کسی بھی سرقے کے حملے کے دوران تسلسل کو یقینی بناتے ہیں۔

بعض اوقات اسے 'سلامی سلائسنگ' یا پارچے بنا کر ختم کرنے کی حکمت عملی کے طور پر بھی جانا جاتا ہے، یہ نقطہ نظر امریکہ اور اسرائیل کو معاشی طور پر خون بہانے کے ایران کے ہدف تک پھیلا ہوا ہے، تاکہ جنگ کو ان کی متعلقہ آبادیوں تک پہنچایا جائے اور یہ یقینی بنایا جائے کہ جنگ تہران کے دشمنوں کے لیے مقامی طور پر غیر مقبول رہے۔

آپریشن 'ایپک فیوری' کے آغاز کے بعد سے ایران کا دفاعی نظریہ حقیقی وقت میں سامنے آیا ہے اور اسے 1980۔88 کی ایران۔عراق جنگ کے ساتھ ساتھ خانہ جنگی کے دوران لبنان پر اسرائیل کے حملے اور قبضے کے ذریعے مضبوط کیا گیا تھا، یہ دونوں ہی ایران اور اس کے بنیادی پراکسی گروپ حزب اللہ کے لڑنے کے طریقہ کار کو تشکیل دینے میں زبردست طور پر کامیاب رہے۔

اس کے علاوہ، یہ تین جہتی دفاعی نظریہ 2005 میں مزید تیار ہوا، جب اسلامی انقلابی گارڈ کور (IRGC)) نے، جنرل محمد جعفری کی نگرانی میں، 'موزیک ڈیفنس' کے اپنے ماڈل کا اعلان کیا۔ بنیادی طور پر ایک عدم ارتکاز کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم۔

ایرانی عسکری ثقافت کے ماہر ڈاکٹر مائیکل کونال کے ایک تجزیے میں، یہ حکمت عملی براہ راست IRGC کمانڈ اور کنٹرول کو 31 الگ الگ کمانڈز کے نظام میں تشکیل دینے کی طرف لے گئی، جو حملے کی صورت میں شورش شروع کر سکتا ہے اور جو ایران کے دفاع کو انتہائی مشکل سے کم کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنا سکتا ہے۔

RAND آرگنائزیشن کی ایک رپورٹ کے مطابق، 2003 میں عراقی افواج کو ایک کمانڈ اسٹرکچر کے تحت ہونے کی وجہ نے مفلوج کر دیا تھا جو عراقی ڈکٹیٹر صدام حسین کے اردگرد انتہائی مرکزیت پر مرکوز تھا۔ رپورٹ کے مطابق، اس نے عراقی فوج اور ریپبلکن گارڈ کے دونوں یونٹوں کو ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی سے روک دیا، جبکہ ڈویژن اور کور کی سطح کے افسران صدام کی منظوری کے بغیر بنیادی مشقیں بھی نہیں کر سکتے تھے۔

2010 کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ صدام حسین کی حکومت کی تیزی سے شکست نے جعفری اور دیگر ایرانی حکام کو اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت کا احساس دلایا کہ IRGC اور باقاعدہ ایرانی مسلح افواج (آرتیش) بغیر کسی مداخلت کے آزادانہ طور پر کام کر سکیں اور اعلیٰ کمان سے رابطہ منقطع ہونے پر اپنی ذمہ داریوں کو پہلے کی طرح ہی انجام دیتے رہیں۔

RAND تنظیم کے مطابق، ایران کا 'موزیک ڈیفنس' سب سے پہلے 2005 میں وضع کیا گیا تھا، جب جعفری نے IRGC کے سینٹر فار اسٹریٹجک اسٹڈیز کے ڈائریکٹر کے طور پر، آیت اللہ کی حکومت کے لیے دو اہم خطرات کی نشاندہی کی تھی، جو کہ ایران کے خلاف مغربی طاقتوں کے کسی منصوبے کو بے اثر کرنے میں کامیاب ہو سکتی تھی۔

ایران نے 2005 میں اس نظریے پر عمل درآمد شروع کیا، 2007 میں جعفری کی IRGC کے کمانڈران چیف کے طور پر تقرری کے بعد اس میں تیزی آئی۔ 2010 کی یو ایس انسٹی ٹیوٹ آف پیس کی رپورٹ اس کی تصدیق کرتی ہے۔

صوفان سینٹر کی ایک رپورٹ کے مطابق، موسوی نظریہ کی حکمت عملی میں ایران کے جغرافیہ، ناہموار پہاڑوں، وسیع میدان علاقوں، منتشر آبادی کے مراکز، اور حملہ آوروں کے خلاف طویل مزاحمت کے قابل بنانے کے لیے تہہ دار، تقسیم شدہ دفاع پر زور دیا گیا تھا۔

بنیادی اختراع IRGC کو 31 نیم خودمختار صوبائی کمانڈز (ہر صوبہ میں ایک) میں دوبارہ ترتیب دینا تھا۔ ہر کمانڈ ایک خودمختار ادارے کے طور پر کام کرتی ہے جس میں خودمختار ہیڈکوارٹر، کمانڈ اینڈ کنٹرول نوڈس، میزائل اور ڈرون ہتھیار، مربوط بسیج ملیشیا یونٹس، فاسٹ اٹیک نیول فلوٹیلا، انٹیلی جنس اثاثے، ذخیرہ شدہ جنگی ساز و سامان، اور ہنگامی کارروائیوں کے لیے پہلے سے تفویض کردہ اتھارٹی تھی۔

2007 میں IRGC کمانڈ سنبھالنے کے بعد، جعفری نے اس کے مکمل نفاذ کی نگرانی کی، بسیج فورسز کو IRGC میں ضم کیا اور غیر متناسب صلاحیتوں کو بڑھایا۔ مرحوم سپریم لیڈر خامنہ ای کے تحت منظور شدہ اس لامرکزیت نے مقامی کمانڈروں کو حقیقی وقت کی مرکزی نگرانی کے بغیر وسیع مقاصد کو انجام دینے کی وسیع آزادی کی اجازت دی۔

یہ حکمت عملی دیگر ممالک کی ماضی میں اپنائی گئی حکمت عملیوں کی بھی عکاسی کرتی ہے جیسے کہ جرمن Auftragstaktik Doctrine، جو امریکی بحریہ کے انسٹی ٹیوٹ کی تحقیق کے مطابق، ماتحت افسران کو اس وقت تک کام کرنے کی آزادی دیتا ہے جب تک وہ اپنے اعلیٰ افسران کی طرف سے دیے گئے پہلے سے طے شدہ مقاصد کو پورا کرتے ہیں۔ عملی لحاظ سے، فوج کو اس لیے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ اگر فوج اور حکومت کی اعلیٰ قیادت ختم ہو جائے تب بھی وہ کام جاری رکھے۔

"چوتھا جانشین" "لیڈرشپ ماڈل

دریں اثنا، ایران نے ایک تہہ دار قیادت کا نظام بھی تیار کیا ہے جو جنگ کے وقت میں طاقت کے خلا کو روکنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس حکمت عملی کو بعض اوقات "چوتھا جانشین" بھی کہا جاتا ہے، جو کہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اگر سینئر شخصیات کسی حملے میں میں ماری جاتی ہیں تو قیادت کے متعدد درجے اقتدار سنبھالنے کے لیے تیار ہیں۔ ایرانی منصوبہ ساز طویل عرصے سے توقع کر رہے تھے کہ امریکہ یا اسرائیل جیسے طاقتور مخالفین کے ساتھ جنگ میں سرکردہ رہنماؤں کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ اس میں سپریم لیڈر اور جانشینی کی صف میں پہلی چند شخصیات کے شامل ہونے کا اندیشہ بھی تھا۔

اس لئے حکومت کے کام کاج میں خلل کو روکنے کے لیے، ریاست نے قیادت کا ایک گہرا درجہ بند طریقہ اختیار کیا تاکہ حکمرانی یا فوجی کمان میں مداخلت کے بغیر طاقت کئی درجوں سے نیچے جا سکے۔ ایران کے سیاسی نظام کے تحت، ماہرین کی اسمبلی سپریم لیڈر کے انتخاب کی ذمہ دار ہے۔ اگر موجود لیڈر کی موت ہو جائے یا وہ نااہل ہو جائے تو ایک عبوری قیادت کونسل عارضی طور پر دفتر کی ذمہ داریاں نبھا سکتی ہے جبکہ مستقل جانشین کا انتخاب جاری رکھا جا سکے۔

اس انتظام کا ایک ورژن آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت کے بعد مختصراً دیکھا گیا۔ اس عرصے کے دوران، تین رکنی کونسل جس میں مسعود پیزشکیان اور دیگر اعلیٰ عہدیدار شامل تھے، نئے سپریم لیڈر کی تقرری تک قیادت کے فرائض سنبھالتے رہے۔ چوتھا جانشین "کا تصور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اگر سپریم لیڈر..

اس تہہ دار نظام کا مقصد اس بات کی ضمانت دینا تھا کہ ریاست، خاص طور پر اس کی سیکیورٹی اور فوجی آلات، قیادت کے نقصانات سے قطع نظر کام کرتے رہ سکتے ہیں۔ مجموعی طور پر، ایرانی قیادت کے موجودہ اعتماد کو اس کے 'موزیک ڈیفنس' اور 'چوتھے جانشین' 'لیڈر شپ ماڈل کی کامیابی سے منسوب کیا جا سکتا ہے، جس کے بارے میں اس کے مخالفین کو کوئی عملی تجربہ اس جنگ سے قبل نہیں تھا۔

(یو این آئی)

کرسی پر بیٹھ کر نماز، ایک سانحہ

عبدالرشید خان
چھانہ پورہ سرینگر

نماز کا بنیادی مقصد خالق کائنات کے سامنے سر تسلیم خم کر کے اس کی بندگی اور اپنی وفاداری کا اظہار کرنا ہے، جب تک نہ آدمی کا سر عرش والے کے سامنے فرش پر گر کر نہ پڑے، بندگی کا پورا حق ادا نہیں ہو سکتا، معلم انسانیت نے اگر چہ تمام عبادات کے ساتھ ساتھ نماز کی ادائیگی کے اصول و ضوابط اور طریقہ مقرر کیا ہے لیکن بدقسمتی سے موجودہ دور میں ہم نے اپنی عقل اور دانش کے مطابق نماز ادا کرنے کا ایک الگ طریقہ ایجاد کیا، جس میں نہ کھڑا ہونا پڑتا ہے اور نہ ہی سجدے کی ضرورت، اور یہ روز بروز عام ہوتا جا رہا ہے، مثلاً کرسی پر بیٹھ کر نماز ادا کرنا، آدمی ایک کلومیٹر دور سے پیدل چل کر اور پھر چالیس سیڑھیاں چڑھ کر جب جائے نماز تک پہنچ جاتا ہے تو دو رکعت نماز ادا کرنے کے لیے کرسی پر براجمان ہوتا ہے، تعجب ہوتا ہے جب ایک ہٹا کٹا نوجوان بھاری بھرکم وزن لے کر (اپنے جسم کا) دن رات ایک ٹانگ پر کھڑا اور دو ہاتھوں سے مال کمانے میں مصروف رہ کر تھکان محسوس نہیں کرتا، تو بھلا ان دو رکعت نماز کے لیے کیونکر کھڑا نہیں رہ سکتا؟ مانا کہ آدمی کے کمر میں درد ہے لیکن کیا وہ درد صرف اللہ کی عبادت کے لیے ہی درد سر بن جاتا ہے دنیاوی کام کاج کے لیے نہیں؟ دراصل کرسی پر نماز ادا کرنا اب عادت بن گیا ہے پہلے پہل جب مسجدوں میں کرسی کا رواج نہ تھا، نہ جانے وہ سیدھے سادے بے لوث لوگ کسطرح بیماری کی حالت میں بھی نماز ادا کرتے تھے اور اپنی مرادیں حاصل کرتے تھے، لیکن جب سے یہ کرسی دفتروں سے نکل کر گھروں سے ہوتے ہوئے ہمارے عبادت گاہوں میں پہنچ چکی، اب عبادات کا تقدس بھی پامال ہو گیا، دعائیں بے اثر، واعظ و تبلیغ بے معنی، وہ سرکاری ملازم جو نوکری کے تیس سال کرسی تو دور اسٹول پر بھی نہ بیٹھ پایا، ہر وقت "بڑے صاحب" کے دروازے پر کھڑا رہ کر کرسی پر آرام سے بیٹھا اسکو دیکھ کر من ہی من میں ارادہ کرتا ہے کہ ہو نہ ہو retirement کے بعد مسجد میں کرسی پر بیٹھ کر شوق پورا کروں گا تب جا کے بڑے صاحب کو پتہ چلے گا۔

جیسا کہ ہم نے کہا کرسی پر بیٹھ کر نماز ادا کرنا اب فیشن بن گیا ہے اب تو آدمی عبادات میں سہولیات کے ساتھ ساتھ اپنی عزت و وقار کے بارے میں سوچنے لگا، فرش پر اور لوگوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر نماز ادا کرنے سے وہ اپنے آپکو کمتر محسوس کرنے لگا لیکن اسے کون سمجھائے کہ،،،،۔ ایک ہی صف میں کھڑے ہوئے محمود و ایاز۔ نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز۔

نماز کا اصل مقصد ہے، اور ہاں کرسی پر نماز ادا کرنے کا ایک فائدہ یہ ہے کہ آدمی کو نہ صرف دوسروں پر نظر رہتی ہے بلکہ وہ دوسروں کی نظروں میں بھی آتا ہے اور نمازی کہلا کر شہرت حاصل کرتا ہے، یہ لوگ بڑے دور اندیش ہوتے ہیں، مسجد میں موجود تمام افراد کو اپنی نماز کا گواہ بنا لیتے ہیں تاکہ ضرورت پڑنے پر کام آئیں، ایک ہمارے دوست ماجد مجید صاحب ہیں جو دوسروں سے منہ چھپائے مسجد میں داخل ہو کر کسی کونے میں بیٹھ کر امام اور مقتدی دونوں کی خبر لینے کے طاق میں رہتے ہیں۔ جدید تحقیق کے مطابق نماز ادا کرنے کا جو مسنون طریقہ ہے اس میں جسم کے تمام اعضاء شامل ہوتے ہیں، اور ان حرکات و سکنات کی وجہ سے انسان کئی طرح کی بیماریوں سے دور رہتا ہے اور کئی بیماریوں سے نجات پاتا ہے، ایک بار ہمارا دوست اپنے کمر درد کا علاج کرنے کے لئے بیرون ریاست کسی غیر مسلم وید جی کے پاس چلا گیا، اس نے مریض کا نام پوچھ کر کہا "تم نماز کیوں نہیں پڑھتے ہو؟" مریض نے جواب دیا، "جی میں پڑھتا ہوں" اس پر وید جی نے مسکراتے ہوئے کہا، "پھر رکوع اور سجدہ ٹھیک سے نہیں کرتے ہو، اسلیے کہ رکوع اور سجدہ کرنے والے آدمی کو کبھی کمر درد کی شکایت نہیں ہوگی"۔ نماز کا مقصد عجز و انکساری کے ساتھ خالق ارض و سما کے سامنے خود سپردگی ہے، جب آدمی بلا کسی شرعی عزر کے کرسی پر نماز ادا کرتا ہے، اس کے اندر پشیمانی کے بجائے غرور و تکبر پیدا ہوتا ہے، نماز تو ادا ہو جاتی ہے لیکن اس کا اصل مقصد اور مغز جو ہے وہ حاصل نہیں ہوتا، وہ رضائے الٰہی اور نماز کے سکون سے محروم رہتا ہے، زمین پر اپنا سر پر غرور گرا کر جو مزہ اور سرور آدمی کو ملتا ہے وہ کسی عبادت میں نہیں، بندہ سجدے کے دوران اپنے خالق سے بلکل قریب ہوتا ہے بلکہ اس کے ساتھ سرگوشیاں کرتا ہے، اگر مانگنے کی صلاحیت اور سلیقہ رکھتا ہو، بن مانگے پاتا ہے، نماز تو اس کے نظارے کا ایک بہانا ہوتا ہے، اصل مقصد کچھ اور،، لیکن کرسی پر بیٹھ کر نماز ادا کرنے والا اس نعمت سے بھی محروم رہتا ہے، کاش ایک بار سچے من سے سجدہ کر کے دیکھ لیتے !!بقول شاعر۔

دل ہے مسلمان میرا نہ ترا۔ تو بھی نمازی، میں بھی نمازی

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar

سوموار ۱۶ مارچ ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۶ رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

مصائب کا مقابلہ صبر سے کرو اور نعمت کی حفاظت شکر سے، حضرت امام جعفر صادقؒ

ٹریفک کا بحران

سری نگر شہر ایک سنگین ٹریفک بحران کا سامنا کر رہا ہے۔ روزمرہ کی زندگی میں ٹریفک جام، غیر منظم پارکنگ، اور ناقص ٹریفک سگنلز کی وجہ سے شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ اگر یہ صورتحال یونہی رہی، تو نہ صرف شہری زندگی متاثر ہوگی بلکہ اقتصادی اور سماجی ترقی بھی محدود ہو جائے گی۔

سری نگر میں باقاعدہ بس اسٹاپس اور ای۔رکشا اسٹاپس نہ ہونے کی وجہ سے، بسیں اور رکشے کہیں بھی رک جاتے ہیں اور اس سے جگہ جگہ ٹریفک جام ہوتا ہے خاص کر سمارٹ سٹی بسیں چند میٹر کے فاصلہ پر بار بار رکتی ہیں، جو ٹریفک جام کا بڑا سبب ہے۔ کئی چوراہوں پر ٹریفک سگنلز یا تو کام نہیں کر رہے یا صرف محدود فعالیت کے ساتھ چل رہے ہیں۔ سگنلز کی ناکامی شہریوں میں شدید الجھن اور غیر منظم ٹریفک کی صورت حال پیدا کرتی ہے۔

سڑکوں کے کناروں پر سڑک کے دکاندار اور چھاپڑی فروش قابض ہیں، اس کے علاوہ، غیر قانونی پارکنگ اور تجاوزات کے باعث سڑکوں پر چلنا دشوار ہو گیا ہے۔ اگر چہ اسمارٹ سٹی پروجیکٹ کے تحت انٹیلیجنٹ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم متعارف کروایا گیا ہے، لیکن اس کی مکمل اور مؤثر نفاذ میں ناکامیاں واضح نظر آ رہی ہیں۔ ناکافی نگرانی نے سرمایہ کاری کو ضائع کرا دیا ہے۔ صبح اور شام کے پیک اوقات میں خاص طور پر ٹریفک جام شدید ہو جاتے ہیں۔ بعض مصروف شاہراہیں اس وقت آمدورفت کے شدید دباؤ کا شکار ہوتی ہیں۔ یہ بحران محض عارضی نہیں، بلکہ ایک مسلسل مسئلہ ہے، اور اس کا حل جامع اور ماہرین کی مشاورت سے ہونا چاہیے۔

شہر بھر میں باقاعدہ اور منتخب بس اسٹاپس اور رکشا اسٹینڈ بنائے جائیں۔ اسٹاپوں کی منصوبہ بندی شہری کلیدی مراکز اور مسافروں کی نقل و حمل کے لحاظ سے کی جائے، اور انہیں موبائل ایپس پر واضح طور پر دکھایا جائے۔ نگرانی اور نفاذ کے لئے پبلک ٹرانسپورٹ کے اسٹاپ رولز بنانے اور انہیں سختی سے لاگو کرنے کی ضرورت ہے۔ خراب یا غیر فعال سگنلز کی مرمت اور باقاعدہ مینٹیننس کے لیے کام ہونا چاہیے۔ انٹیلیجنٹ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کے تمام حصوں کو فعال طور پر کنٹرول اور جدید ٹیکنالوجی جیسے سینسر، کیمرے اور ریئل ٹائم ٹریفک مانیٹرنگ کو بہتر بنایا جائے۔ حساس مقامات پر ٹریفک پولیس کی مستقل تعیناتی ہو، خاص طور پر ان چوراہوں پر جہاں سگنلز فعال نہ ہوں، تاکہ ٹریفک کو منظم کیا جائے۔

اس کے ساتھ سڑکوں کے کناروں سے غیر قانونی تجاوزات اور پارکنگ کو ختم کرنے یا مناسب متبادل فراہم کرنے کا منصوبہ بنائیں۔ پارکنگ زونز کا تعین کریں اور ان کی نگرانی کریں، تاکہ شہری گاڑیاں غیر منظم انداز میں نہ پارک کریں۔ اسٹیک ہولڈرز جن میں مقامی دکاندار، شہری انجمنیں شامل ہیں کے ساتھ مشاورت کے ذریعے تجاوزات کا مستقل حل نکالا جائے۔ ڈرائیوروں خصوصاً ای رکشا ڈرائیوروں کو تربیت دی جائے تاکہ وہ ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کریں۔ ای۔رکشا اور آٹوز کے لیے مخصوص اسٹینڈ اور روٹ متعین کریں تاکہ وہ غیر منظم انداز سے نہ گھومیں اور نہ کہیں بھی رکیں۔ ٹرانسپورٹ اور شہری منصوبہ بندی کے ماہرین کو منصوبہ بندی کے عمل میں شامل کیا جائے۔

ایک جامع ٹریفک مینجمنٹ پلان تیار کیا جائے، جو مستقبل کی ضروریات جن میں گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد، پبلک ٹرانسپورٹ کی توسیع، اور شہری انفراسٹرکچر ترقی کا احاطہ کریں۔ عوامی مشاورت اور شفافیت کو یقینی بنائیں تاکہ شہری خود فیصلوں میں شامل ہوں اور ان کا اعتماد جیتا جائے۔ سب سے پہلے چند مصروف علاقوں میں پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر ٹریفک اصلاحات نافذ کئے جائیں۔ کامیابی کی پیمائش کے لئے ڈیٹا اکٹھا کر کے ٹریفک فلو، اوسط سفر کا وقت اور دیگر لوازمات کو بہتر بنایا جائے۔ ساتھ ہی عوامی مہم چلائیں تاکہ شہری ٹریفک قوانین کی اہمیت سمجھے، اور نظم و ضبط کی پاسداری کریں۔ سری نگر کے مستقبل کی ترقی اور ٹریفک بحران سے نجات پانے کے لئے یہ اصلاحات ناگزیر ہیں

دہشت گردی کے ہر

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،"دہشت گردی کے متاثرین کے کنبوں کو انصاف فراہم کرنے کی ہماری مہم نے ان کے کل کو نئی اُمید دی ہے۔ہم ناانصافی کے سائے کو دور کرتے اور دہشت گردی کے متاثرہ کنبوں کی دہلیز تک انصاف پہنچانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔اب تک تقریباً400 قریب افراد کو روزگار فراہم کیا جا چکا ہے اور یہ عمل اُس وقت تک جاری رہے گا جب تک ہر متاثر کنبے تک انصاف نہ پہنچ جائے۔"اُنہوں نے کہا کہ یہ محض کاغذات پر دستخط کرنے، فائلیں بدلنے یا اسامیوں کو پُر کرنے کی انتظامی کارروائی نہیں ہے بلکہ انصاف کے لئے ایک گہرا عزم ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،"میری کوشش رہی ہے کہ دہشت گردی سے متاثر کوئی بھی کنبہ نظرانداز نہ ہو اور نہ ہی عوامی یا سرکاری توجہ سے اوجھل ہو جائے۔میں ان تقرری ناموں کو حقیقی انصاف سمجھتا ہوں اور آج کی تقریب اسی کی زندہ مثال ہے۔"اُنہوں نے کہا کہ گزشتہ پانچ سے چھ برسوں میں وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں کئی اہم اقدامات کئے گئے جن کا مقصد ایک ایسا جموں وکشمیر تعمیر کرنا ہے جو ماضی کے دُکھوں سے آزاد اور خوداعتمادی سے بھرپور ہو۔منوج سنہا نے کہا،"اگست 2020ء میں، میں نے یہ نظریہ پیش کیا تھا کہ ایک ایسا جموں و کشمیر تعمیر کیا جائے جو اپنے خوابوں کی بلندیوں سے اپنی طاقت کا اندازہ لگائے اور ایسا نظام قائم کیا جائے جو سماجی انصاف، وقار اور مساوی مواقع پر مبنی ہو۔"اُنہوں نے پرنسپل سیکرٹری داخلہ کو ہدایت دی کہ دہشت گردی کے متاثرین کی املاک پر ناجائز قبضوں سے متعلق معاملات کا جامع جائزہ لیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،"میں بار بار یہ یقین دہانی کر چکا ہوں کہ دہشت گردی سے متاثر کنبوں کی زمینیں یا مکانات جو زبردستی چھین لئے گئے ہیں، انہیں واپس دلایا جائے گا اور جو معاملات ابھی تک تحقیق کے مراحل سے نہیں گزرے ان کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں گی۔"اُنہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ انتظامیہ دہشت گردی سے متاثرہ افراد کی بحالی کے لئے پُرعزم ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،"بہت سے ایسے متاثرین ہیں جنہوں نے اپنی بینائی کھودی ہے یا شدید معذوری کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔ان کی بحالی کے لئے ایک مضبوط لائحہ عمل تیار کیا جائے گا۔انتظامیہ نے دہشت گردی کے متاثرین کو ضروری رہائش اور دیگر مدد فراہم کرنے کے لئے بھی ایک ٹائم لائن تیار کی ہے۔"اُنہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اتحاد کو برقرار رکھیں اور علیحدگی پسند عناصر کی کوششوں کو ناکام بنائیں۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا،"وزیر اعظم کے دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کے اصول پر عمل کرتے ہوئے انتظامیہ، پولیس اور سیکورٹی فورسز دہشت گردی کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لئے فیصلہ کن کارروائیاں کر رہی ہیں۔ہمیں ایسے عناصر سے ہوشیار رہنا ہوگا جو فرقہ وارانہ بنیادوں پر ہمیں تقسیم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ہم سب ہندوستانی ہیں اور ملک کے امن اور ترقی کے لئے کام کرنا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔حکام اور شہریوں کو سرکاری اداروں پر اعتماد مضبوط بنانے کے لئے مل کر کام کرنا چاہیے۔"اس موقعہ پر پرنسپل سیکرٹری داخلہ چندر کر بھارتی، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، چیئرمین سیو یوتھ سیو فیوچر فاؤنڈیشن وجاہت فاروق بٹ، فاؤنڈیشن کے دیگر اراکین، سینئر افسران، مختلف سماجی تنظیموں کے نمائندگان اور دہشت گردی کے متاثرین کے اہل خانہ بھی موجود تھے۔

لوک سبھا سپیکر

ایوان کو چلانے میں جس توازن، تحمل اور وضاحت کا مظاہرہ کیا وہ پارلیمانی روایات کے مطابق اور انتہائی قابل ستائش ہے۔خط میں، مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستانی جمہوریت کی سب سے بڑی طاقت اس کے ادارے ہیں اور پارلیمنٹ ان اداروں کے لیے بنیادی فورم ہے۔پارلیمنٹ میں اٹھنے والی ہر آواز کروڑوں شہریوں کی امیدوں اور امنگوں کی نمائندگی کرتی ہے۔لہٰذا، لوک سبھا کے اسپیکر کی ذمہ داری نہ صرف کارروائی کو چلانا ہے، بلکہ جمہوری روایات، اصولوں اور اداراجاتی وقار کی حفاظت کرنا بھی انتہائی اہم ہے۔

بالائی علاقوں میں

برف باری ہونے کے بعد کئی پہاڑی راستوں کو ٹریفک کی آواجاہی کیلئے بند کردیا گیا۔ادھر سری نگر سمیت کئی قصبوں میں بارش کا پانی بازاروں، سڑکوں، گلی کوچوں، چوراہوں اور نکڑوں پر جمع ہونے کی وجہ سے لوگوں کو عبور ومرور میں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا اور ساتھ ہی عیدالفطر کی آمد کے پیش نظر اچھے کاروبار کی اُمید لگائے بیٹھے دکانداروں اور گلی فروشوں کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ بارش کا سلسلہ جاری رہنے کے باعث کافی کم لوگ عید خریداری کیلئے گھروں سے باہر نکلے۔جے کے این ایس کے مطابق ہفتہ کی شام موسمیاتی مرکز سری نگر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار اور دیگر کچھ موسمیاتی ماہرین کی جانب سے جاری اس پیش گوئی کہ کے بعد دو مغربی ہواؤں سے جموں وکشمیر کی موسمی صورتحال اثرانداز ہوگی، ہفتہ کو رات دیر گئے سری نگر سمیت پوری کشمیر وادی، خطہ پیر پنچال، وادی چناب اور جموں خطے کے بیشتر علاقوں میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگیا جبکہ اس دوران زوجیلا پاس، پیری گلی اور سنتھن ٹاپ سمیت کئی اوپری اور بالائی علاقوں میں تازہ برف باری ہونے کی اطلاعات ملیں۔موسلادار بارشوں کا سلسلہ اتوار کو بعد دوپہر تک کہیں لگاتار اور کہیں وقفے وقفے سے جاری رہا اور اس وجہ سے بارش سے متاثرہ علاقوں میں معمول کی سرگرمیاں بشمول عوامی نقل وحمل، گاڑیوں کی آمدورفت اور کاروباری سرگرمیاں بری طرح سے متاثر ہوئیں۔سری نگر سمیت کئی قصبوں میں بارش کا پانی بازاروں، سڑکوں، گلی کوچوں، چوراہوں اور نکڑوں پر جمع ہونے کی وجہ سے لوگوں کو عبور ومرور میں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا اور ساتھ ہی عیدالفطر کی آمد کے پیش نظر اچھے کاروبار کی اُمید لگائے بیٹھے دکانداروں اور گلی فروشوں کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ بارش کا سلسلہ جاری رہنے کے باعث کافی کم لوگ عید خریداری کیلئے گھروں سے باہر نکلے۔اس دوران زوجیلا پاس، پیری گلی اور سنتھن ٹاپ سمیت کئی اوپری اور بالائی علاقوں میں تازہ برف باری ہونے کے بعد کئی پہاڑی راستوں کو ٹریفک کی آواجاہی کیلئے بند کردیا گیا۔حکام نے بتایا کہ سری نگر لداخ ہائی وے کو ہفتہ کی صبح کئی دنوں بعد کھولا گیا تھا لیکن دوران شب زوجیلا پاس میں تازہ برف باری کے بعد یہ شاہراہ اتوار کی صبح دوبارہ گاڑیوں کی آمدورفت کیلئے بند کردی گئی۔ادھر شدید برف باری کے بعد سنتھن ٹاپ کے قریب کئی گاڑیاں پھنس گئیں۔حکام نے بتایا کہ اتوار کو اونچائی والے علاقے میں بھاری برف باری کے باعث ٹریفک کی نقل وحرکت میں خلل پڑنے کے بعد نیشنل ہائی وے 244 پر سنتھن ٹاپ کے قریب کئی گاڑیاں مبینہ طور پر پھنس گئیں۔کشتواڑ اور اننت ناگ کے درمیان سفر کرنے والی متعدد مسافر گاڑیاں سنتھن ٹاپ کے قریب تازہ برف باری کے بعد پھنس گئیں اور سڑکوں پر پھسلن اور ہائی وے پر برف جمع ہوگئی۔گاڑیوں میں پھنسے کچھ مسافروں نے مبینہ طور پر مدد کے لئے پکارنا شروع کردیا ہے کیونکہ علاقے میں موسم کی صورتحال سخت رہی اور مسلسل برف باری کی وجہ سے حد نگاہ کم ہوگئی۔حکام نے روٹ پر سفر کرنے والے لوگوں کو مشورہ دیا کہ وہ احتیاط برتیں اور موسم کی صورتحال بہتر ہونے تک پاس کی طرف غیر ضروری نقل وحرکت سے گریز کریں۔ادھر کشمیر وادی اور جموں خطے کے بیشتر علاقوں میں ہفتہ کو رات دیر گئے سے جاری لگاتار اور موسلادار بارشوں کے بیچ موسمیاتی مرکز سری نگر نے اسبات کو دوہرایا ہے کہ جموں وکشمیر میں مجموعی طور پر، بےترتیب موسم 20 مارچ تک جاری رہے گا۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے اتوار کو جاری اپنی تازہ موسم کاری میں موجودہ موسمی صورتحال کے حوالے سے بتایا کہ کشمیر ڈویژن کے کئی مقامات اور جموں ڈویژن کے چند مقامات پر بارش کا سلسلہ جاری ہے۔موسمیاتی مرکز کے مطابق 16 مارچ کو دوپہر تک وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش اور کچھ بالائی مقامات پر ہلکی برف باری جاری رہے گی جبکہ 17 مارچ کو بھی الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش اور کچھ بالائی مقامات پر ہلکی برف باری مختصر وقفے کیساتھ ہونے کا امکان ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے مزید پیش گوئی کہ 18 سے 20 مارچ (19 یا 20 مارچ عیدالفطر) کے دوران عام طور پر مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ عموماً سہ پہر کے اوقات میں کئی مقامات پر وقفے وقفے سے ہلکی سے اعتدال پسند بارش اور برفباری کا امکان ہے تاہم اسکے بعد 21 سے 23 مارچ تک موسم عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے۔موسمیاتی مرکز نے مزید بتایا کہ 24 اور 25 مارچ کو بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش اور کچھ اونچائی والی جگہوں پر برف باری کا امکان رہے گا۔اپنی جاری کردہ ایڈوائزری میں موسمیاتی مرکز سری نگر نے کہا کہ مسافروں، ٹرانسپورٹروں اور عام طور پر اونچی جگہوں اور اہم پاسوں پر سفر کرنے والے لوگوں کو اس کے مطابق منصوبہ بندی کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے خبردار کیا کہ 15 اور 16 مارچ اور پھر 18 سے 20 مارچ کے دوران چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ 40 تا 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کا امکان ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے آخر میں کہا کہ کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 15 سے 20 مارچ کے دوران کھیتوں اور میوہ باغات کے کاموں کو معطل کردیں۔

عید کی آمد

میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے۔سنڈے مارکیٹ میں خواتین نے کئی طرح کے چیزوں کی جم کر خریداری کی جن میں زیادہ تر ملبوسات شامل ہیں۔سنڈے مارکیٹ میں ہزاروں کی تعداد میں تاجرا پنی چھاپڑیاں لگا کر ان پر مال سجاتے ہیں جن میں کراکری، ہوزری، جرابے، جوتے، سٹیشنری، کتابیں، پینٹ، شیٹ، بیڈ شیٹ، مختلف اقسام کی کمبلیں، الیکٹرانک سامان، جن میں موبائل وغیرہ بھی شامل ہوتا ہے جبکہ اچھی کمپنیوں کے ساتھ ساتھ ادنا کمپنیوں کا مال بھی خریداروں کی خدمت میں رکھا جاتا ہے۔سنڈے مارکیٹ وادی کا ایک وہ واحد مارکیٹ ہیں جہاں پر اس تعداد میں لوگ خریداری کرتے ہیں اور خریداری کی غرض سے ہی لوگ یہاں آتے ہیں۔سنڈے مارکیٹ سے جڑے کئی افراد نے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس مارکیٹ کی وجہ سے ہی ان کے اہل و عیال کا پیٹ پلتا ہے کیوں کہ ہفتے کے چھ دن وہ سنڈے مارکیٹ کیلئے مال تیار رکھتے ہیں اور اس روز یہاں فروخت کرتے ہیں۔سنڈے مارکیٹ کی وجہ سے ہزاروں لوگوں کو روزگار ملتا ہے جن میں چھاپڑی فروشوں کے علاوہ، مسافر گاڑیوں، آٹو ڈرائیوروں، لوڈ کیریر والوں اور دیگر لوگ بھی سنڈے مارکیٹ کی وجہ سے اچھا خاصہ کاروبار کرتے ہیں۔

چیف سیکرٹری نے

نمبر (یو ایل پی آئی این) اور نیشنل جیو سپیشل نالج بیسڈ لینڈ سروے آف اربن ہیبی ٹیشنز (این اے کے ایس ایچ اے) کے تحت جاری اقدامات کا تفصیلی جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری شالین کابرا، سیکرٹری ریونیو ڈیپارٹمنٹ کمار راجیو رنجن، جموں وکشمیر کے صوبائی کمشنران اور ضلع ترقیاتی کمشنروں نے اپنے اپنے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹروں سے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ شرکت کی جبکہ دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔اس موقعہ پر چیف سیکرٹری نے خطاب کرتے ہوئے زمینی ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن سے متعلق ان اقدامات کی انقلابی صلاحیت کو اُجاگر کرتے ہوئے انہیں ہندوستان کی کامیاب ڈیجیٹل انقلابات سے تشبیہ دی۔اُنہوں نے کہا،"یہ اقدامات طرز حکمرانی میں ویسا ہی انقلاب لائیں گے جیسا کہ یو پی آئی اور دیگر بڑے پروگراموں مثلاً انڈیا سٹیک نے لایا ہے۔ہم ایک تکنیکی انقلاب کے دور سے گزر رہے ہیں اور جموں وکشمیر کو اس میں فعال اور نمایاں کردار ادا کرنا چاہیے۔"اُنہوں نے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچانے والے اس ڈیجیٹائزیشن عمل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عوامی شکایات کی ایک بڑی تعداد زمین سے متعلق مسائل پر مبنی ہوتی ہے اور جیسے جیسے ڈیجیٹائزیشن مکمل ہوگی، ان مسائل کا مؤثر حل ممکن ہوسکے گا۔اُنہوں نے کہا،"یہ لوگوں کے لئے ایک بڑی خدمت ہے۔اس سے لوگوں کو بہت زیادہ سہولیت حاصل ہوگی اور ترقی و حکمرانی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔"اس موقعہ پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری (فائنانشل کمشنر ریونیو) شالین کابرا نے بھی لینڈ ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن کو شفاف، مؤثر اور عوام دوست طرز حکمرانی کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔اُنہوں نے کہا کہ اس اقدام سے زمین کے ریکارڈ تک رسائی، درستگی اور اعتباریت میں نمایاں بہتری آئے گی جس سے تنازعات میں کمی اور محکمہ مال پر عوام کا اعتماد مضبوط ہوگا۔اُنہوں نے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹائزڈ ریکارڈ کو غلطیوں سے پاک اور مستند بنانے کے لئے سخت معیار کی جانچ لازمی ہے۔اُنہوں نے نچلی سطح کے تمام ریونیو افسران کو تاکید کی کہ وہ پوری ذمہ داری اور احتیاط کے ساتھ کام کریں تاکہ مستقبل کے لئے ایک مضبوط اور قابل اعتماد لینڈ ریکارڈ نظام قائم کیا جا سکے۔انتظامی سیکرٹری ریونیو کمار راجیو رنجن نے ڈی آئی ایل آر ایم پی کے تحت پیش رفت کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے میٹنگ کو بتایا کہ پورے جموں وکشمیر یوٹی میں 98 فیصد خسرات کو ڈیجیٹائز کرکے منظور کیا جاچکا ہے جبکہ 97 فیصد دیہات میں فرسٹ لیول فریزنگ کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔اُنہوں نے مزید بتایا کہ زائد از 5,401 گاؤں کی سطح پر شکایتی کیمپ منعقد کئے گئے جہاں جمعبندیوں کی عوامی پڑھت کے دوران 52 ہزار سے زائد غیر عدالتی اور 5700 سے زائد نیم عدالتی شکایات درج کی گئیں اور ان کا ازالہ کیا جارہا ہے۔تازہ ترین جمعبندی 2026 کی حتمی فریزنگ 31 مارچ تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔یو ایل پی آئی این یا بھو آدھار کے بارے میں میٹنگ کو بتایا گیا کہ اب تک 3,320 دیہات کے لئے 20.56 لاکھ سے زیادہ منفرد لینڈ پارسل آئیڈنٹیفکیشن نمبرز جاری کئے جاچکے ہیں۔کیڈسٹرل نقشوں کی ڈیجیٹائزیشن کے تحت 6,857 میں سے 6,518 دیہات جو کہ 95.2 فیصد بنتے ہیں، کو جیو ریفرنس کیا گیا ہے۔میٹنگ کو مزید بتایا گیا کہ 7.28 کروڑ ریونیو دستاویزات جن میں جمعبندیاں، انتقالات اور گرداوری ریکارڈ شامل ہیں، سکین کر کے لینڈ ریکارڈ انفارمیشن سسٹم (ایل آر آئی ایس) پر اپ لوڈ کئے جاچکے ہیں۔شہری آبادیوں کے لئے لینڈ ریکارڈ تیار کرنے کے مقصد سے این اے کے ایس ایچ اے پروگرام کے تحت بشمول فضائی سروے، اورآرتھو امیج جنریشن اور گراؤنڈ ٹروتھنگ کا عمل مکمل کیا جاچکا ہے۔چیف سیکرٹری نے اب تک حاصل کی گئی پیش رفت کو سراہتے ہوئے کہا کہ باقی ماندہ اہداف بھی بہ آسانی حاصل کئے جاسکتے ہیں۔اُنہوں نے کہا،"ہم نے کافی پیش رفت حاصل کی ہے اور بہت سا کام مکمل کرلیا ہے۔ابھی کچھ مرحلے باقی ہیں مگر اہداف حاصل کرنا ممکن ہے۔کئی ریاستیں اس میدان میں آگے ہیں اور جموں وکشمیر کو بھی ان کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنا ہوگا۔"اُنہوں نے ڈیجیٹائزیشن کے عمل کے دوران پیش آنے والی مشکلات اور تعطل کو دور کرنے کے لئے متعدد ہدایات جاری کیں۔چیف سیکرٹری نے صوبائی کمشنروں سے کہا کہ وہ ہر جزو کے تحت پیش رفت کی ذاتی طور پر نگرانی کریں اور ضلع ترقیاتی کمشنروں کو مؤثر عمل درآمد کے لئے فعال رہنمائی فراہم کریں۔اس کے ساتھ ہی تمام اضلاع کو زیر التوا اہداف مکمل کرنے کے لئے مخصوص وقت پر مبنی ہدف بھی مقرر کئے گئے۔

ایران میں پھنسے

کہا کہ طلباء کو ایران کے مختلف شہروں سے بذریعہ سڑک آرمینیائی سرحد تک پہنچایا گیا۔ یریوان کے Zvartnots بین الاقوامی ہوائی اڈے سے، وہ دبئی کے لیے Flydubai کی پرواز میں سوار ہوئے، اس کے بعد نئی دہلی کے لیے ایک مربوط پرواز کے ذریعے پہنچائے گئے۔عہدیداروں نے بتایا کہ جب کچھ طلباء بسوں میں سوار ہوئے تو دوسروں نے گزشتہ کئی دنوں سے مسلسل سفر سے تھکن کی وجہ سے سری نگر کے لیے رابطہ پروازوں کا انتخاب کیا۔دریں اثناء جے کے ایس اے کے قومی کنوینر، ناصر کھوہامی نے کشمیر نیوز سروس کو بتایا کہ طلباء کی اکثریت ارمیا یونیورسٹی آف میڈیکل سائنسز اور تہران یونیورسٹی آف میڈیکل سائنسز میں تعلیم حاصل کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ان میں سے بہت سے لوگوں کو خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان تہران میں ہندوستانی سفارت خانے نے پہلے محفوظ مقامات پر منتقل کیا تھا۔

اوڑی سیکٹر میں

فاش کیا تھا اور اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد کا ایک ذخیرہ برآمد کیا تھا۔حکام نے بتایا تھا کہ علاقے میں ٹھکانے کی موجودگی کے بارے میں مخصوص خفیہ اطلاع ملنے پر آپریشن شروع کیا گیا۔تلاشی کے دوران سیکورٹی فورسز نے ٹھکانے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرلیا تھا۔حکام نے بتایا تھا کہ برآمد کیے گئے ہتھیاروں میں ایک راکٹ سے چلنے والا گرینیڈ (آر پی جی) لانچر جس میں پانچ راؤنڈ اور ایک لائٹ مشین گن (ایل ایم جی) دو بیلٹ بکس کے ساتھ شامل ہیں۔سیکورٹی اہلکاروں نے سات اے کے 47 میگزین، 5 بھری ہوئی اور 2 خالی، ایک پستول میگزین اور گولہ بارود کے 3 پاؤچ بھی قبضے میں لیے۔

مرکزی وزیر

لئے مختلف اقدامات کئے جا رہے ہیں ان کا کہنا تھا کہ مرکزی حکومت کا مقصد خطے میں مستقل امن ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنانا ہے۔انہوں نے یہ بھی زور دے کر کہا کہ مغربی ایشیا میں جاری تنازعات کے باوجود پیٹرول، ڈیزل یا ایل پی جی کی فوری کمی نہیں ہے۔وزیر نے کہا کہ اگرچہ یہ پیش گوئی کرنا مشکل ہے کہ جنگ کب ختم ہوگی، ہندوستان دشمنی کا جلد خاتمہ چاہتا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ لڑائی صرف مسلح افواج تک محدود رہے اور معصوم شہریوں، اسکولوں یا عوامی مقامات کو نشانہ نہ بنایا جائے۔"ہم نے ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے ساتھ جس معاہدے پر دستخط کیے ہیں -ہند-امریکہ معاہدہ - تقریباً 45 لاکھ کروڑ روپے کا ہے، اور اس سے لاکھوں لوگوں کے لیے روزگار پیدا ہونے کی امید ہے۔اس معاہدے سے MSME سیکٹر کو بھی بہت فائدہ پہنچے گا، کیونکہ چھوٹی اور درمیانی صنعتیں یہاں پر سامان تیار کرکے اور انہیں باقی دنیا میں برآمد کرکے مضبوط ہوں گی۔"انہوں نے کہا کہ امریکہ کے علاوہ ہندوستان نے یورپی ممالک کے ساتھ بھی معاہدے کئے ہیں جس سے تجارت اور اقتصادی ترقی کو مزید تقویت ملے گی۔وزیر نے کہا کہ ان کا ماننا ہے کہ امریکہ بھارت معاہدہ کسانوں کے خلاف نہیں ہے اور اپوزیشن، خاص طور پر کانگریس لیڈر راہول گاندھی سمیت دیگر جان بوجھ کر غلط معلومات پھیلا رہے ہیں۔اس طرح کے معاہدوں پر پہلے بھی دستخط ہو چکے ہیں۔منموہن سنگھ کے دور میں امریکہ اور دیگر ممالک کے ساتھ بھی ایسے ہی معاہدے کیے گئے تھے۔میرے خیال میں اپوزیشن روزانہ احتجاج کر کے غیر ضروری خلل ڈال رہی ہے اور عوام کا پیسہ برباد کر رہی ہے۔راہل گاندھی کتنی ہی کوشش کریں، مودی کی قیادت میں ہندوستان مضبوط ہو رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کئی بار کہہ چکے ہیں کہ ہم جنگ نہیں چاہتے، ہم امن اور ترقی چاہتے ہیں۔تاہم چونکہ تنازع جاری ہے، اس لیے خدشات ہیں کہ پٹرول، ڈیزل اور گیس کی قلت پیدا ہوسکتی ہے۔تاہم، اٹھاولے نے نشاندہی کی کہ مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے پارلیمنٹ کو مطلع کیا ہے کہ ہندوستان کے پاس پٹرول، ڈیزل اور گیس کا ذخیرہ تقریباً دو ماہ کے لیے کافی ہے۔اس لیے فوری طور پر کوئی مسئلہ نہیں ہے، انہوں نے کہا۔وزیر کے مطابق ایران کے ساتھ اچھے تعلقات کی وجہ سے سامان لے جانے والے بحری جہازوں کی بھارت آمد کا سلسلہ جاری ہے۔"اس وقت ہمارے پاس پیٹرول، ڈیزل اور گیس کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔تاہم جنگ کی وجہ سے سامان کی باقاعدہ نقل وحرکت متاثر ہوئی ہے۔سبزیاں، پھل اور دیگر روزمرہ کی اشیاء، جو کہ عام طور پر خطے سے گزرتی ہیں، کو رکاوٹوں کا سامنا ہے، اور نقل وحمل کی رفتار سست پڑ گئی ہے۔"انہوں نے مزید کہا۔

مسلح افوج کو

چیلنجوں سے نمٹنا ہے، بلکہ مستقبل میں کیا آنے والا ہے اس کا اندازہ لگانے کے قابل بھی ہیں۔ایک بار جب آپ اندازہ لگا لیں، تو آپ کو خود کو اس کے مطابق تیار کرنا ہوگا۔"اُنہوں نے زور دے کر کہا،" آپ کے پاس وہ صلاحیتیں ہونی چاہئیں جو آپ کو مستقبل کی جنگوں کو مؤثر طریقے سے لڑنے کے قابل بنائیں۔اس لیے مسلح افواج کو مستقبل کے لیے تیار رہنا چاہیے"۔اُنہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جنگ کا کردار بدل رہا ہے اور روس یوکرین جنگ کا حوالہ دیتے ہوئے ایک مکمل، طویل مدتی جنگ کے لیے تیاری کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔سابق آرمی چیف نے زور دے کر کہا کہ اگر کوئی قوم مضبوط، طاقتور اور قابل ہوتو ہی جنگ نہیں ہوتی، لیکن اگر آپ کمزور ہیں تو جنگ یا جنگ ہوسکتی ہے۔سائبر، اسپیس اور انفارمیشن وارفیئر جیسے مختلف ڈومینز میں سیکورٹی کے نئے خطرات کے بارے میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ اب ایک نیا میکلسم ہونا چاہیے، غیر متوقع کی توقع کریں۔انہوں نے کہا،"مستقبل میں کیا ہوگا؟ جغرافیائی طور پر، آپ کے اتحادی کون ہیں، آپ کے دوست کون ہیں، آپ کے مخالف کون ہیں، یہ بتانا مشکل ہوگیا ہے۔" تقریباً 40 منٹ تک جاری رہنے والے اپنے خطاب میں کہا،"جب ہم وکست بھارت کا تصور کرتے ہیں، تو ہم ایک ایسا ملک جو متحد، محفوظ، مستحکم، خوشحال اور آتم نربھر ہو تصور کر سکتے ہیں۔

ایل جی نے ہمدردی

جو نوگام میں پیش آئے حادثاتی دھماکے میں شہید ہوئے تھے۔لیفٹیننٹ گورنر نے سوگوار کنبے کو انتظامیہ کی طرف سے ہرممکن مدد اور تعاون کا یقین دلایا۔

خلائی شعبے کی

حکومت ابتدائی مرحلے سے ہی اختراع کو فروغ دینے کے لیے ایک قابل عمل ماحولیاتی نظام بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔انہوں نے سائنس اور ٹکنالوجی میں کیریئر بنانے کے لیے اسکول اور یونیورسٹی کی سطح پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے کیے گئے اقدامات کا حوالہ دیا اور کہا کہ وگیان جیوتی جیسے پروگرام اور دیگر رہنمائی کے اقدامات نوجوان طلبہ بالخصوص لڑکیوں کو تحقیق اور اختراع کے مواقع تلاش کرنے میں مدد فراہم کر رہے ہیں۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے نوجوان طلباء کو جلد از جلد اپنی اہلیت کی شناخت کرنے اور تحقیق کے متنوع شعبوں کو آگے بڑھانے کی ترغیب دے کر ہندوستان کی سائنسی بنیاد کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر بھی بات کی۔انہوں نے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی نے طلباء کے لیے مختلف شعبوں میں آگے بڑھنے اور سائنس اور ٹیکنالوجی کے ابھرتے ہوئے شعبوں کو تلاش کرنے کے لیے زیادہ لچک پیدا کی ہے۔ڈیجیٹل تبدیلی کے دور میں توانائی کی حفاظت کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ جوہری توانائی مستقبل کی ٹیکنالوجیز جیسے کہ مصنوعی ذہانت اور بڑے پیمانے پر ڈیٹا سینٹرز کی مدد میں اہم کردار ادا کرے گی جن کے لیے بلاتعطل اور قابل اعتماد بجلی کی فراہمی کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ جوہری توانائی توانائی کا ایک صاف اور قابل اعتماد ذریعہ فراہم کرتی ہے اور یہ ہندوستان کی طویل مدتی توانائی کی حکمت عملی کا ایک اہم جزو ہوگی۔وزیر نے صحت کی دیکھ بھال میں جوہری سائنس کے بڑھتے ہوئے کردار کا بھی حوالہ دیا۔انہوں نے کہا کہ نیوکلیئر میڈیسن کینسر اور خون کے امراض سمیت سنگین بیماریوں کے علاج میں نئے امکانات کھول رہی ہے اور تحقیق اور صنعت میں اضافہ سے ملک میں جدید طبی ٹیکنالوجی تک رسائی کو بڑھانے میں مدد ملے گی۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان ایک ایسے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے جہاں سرکاری اداروں، نجی صنعت اور سائنسی برادری کے درمیان تعاون سے اختراع کو تیز کیا جائے گا اور دفاع، صحت کی دیکھ بھال، صاف توانائی اور جدید ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں قومی صلاحیتوں کو تقویت ملے گی۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

''دوا کا تا بائی سکول موہ پوتھا''اور''گنیا تا پاٹلی (لنک روڈ)'' شامل ہیں۔ان اقدامات کا مقصد دیہی علاقوں میں سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور عوام کو ضروری خدمات تک بہتر رسائی فراہم کرنا ہے۔نائب وزیر اعلیٰ نے سنگ بنیاد کی تقاریب کے بعد عوامی رسائی پروگرام منعقد کئے اور اُنہوں نے وہاں مقامی باشندوں سے بات چیت کی، اُن کے مسائل سنے اور ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال کیا۔تقریبات کے دوران جن مسائل کو اُجاگر کیا گیا ان میں منگل دیوی سے شمشان گھاٹ تک سڑک کی تعمیر، ترقیاتی منصوبوں کے لئے فارسٹ کلیئرنس کے مسائل، پانی کی قلت، پنچایت گگروٹ میں لائبریری کا قیام، گنیا میں کمیونٹی ہال کی تعمیر، گنیا سکول کے قریب منی سپورٹس سٹیڈیم کے قیام اور چوکی سے لنگھر تک سڑک کی خستہ حالی شامل تھے۔سریندر کمار چودھری نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ترقیاتی کاموں کو تیز رفتار بنانے اور خطے کے ہر گوشے تک بنیادی سہولیات پہنچانے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔اُنہوں نے لوگوں کو یقین دلایا کہ عوامی رسائی پروگراموں کے دوران اُٹھائے گئے مسائل کو متعلقہ محکموں کے ساتھ فوری طور پر اُٹھایا جائے گا تاکہ ان کا بروقت ازالہ ممکن بنایا جاسکے۔اُنہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ مقامی لوگوں سے مشاورت کے ساتھ ترقیاتی منصوبے تیار کئے جائیں تاکہ یہ منصوبے عوام کی حقیقی ضروریات اور ترجیحات کی عکاسی کریں۔بعد میں اُنہوں نے نوشہرہ میں مقامی دورے بھی کئے اور اُنہوں نے وہاں لوگوں سے بات چیت کی اور علاقے کی ترقیاتی ضروریات کا جائزہ لیا۔مقامی باشندوں نے ان اقدامات کو سراہا اور دیہی علاقوں میں سڑک رابطہ اور ترقی کو ترجیح دینے پر حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ان پروگراموں میں اے ڈی سی نوشہرہ پریتم لال تھاپا، ڈی ایف او نوشہرہ شوبنادیویا، ایس ای پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) دیوی دیال، ڈی ڈی سی محمد نواز چودھری، اے سی ڈی عقیل نوید، اے ای سی پردیوت گپتا، ایگزین پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) سرور محمود کے علاوہ ضلع اور مختلف سیکورل افسران اور بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

جامع مسجد سرینگر

بعد ذکر وعبادت کا سلسلہ جاری رہے گا۔ میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق، رات 12:00 بجے سے توبہ واستغفار کی مجلس کی پیشوائی کریں گے، ان شاء اللہ۔ انجمن اوقاف نے عوام الناس سے اپیل کی ہے کہ وہ بھاری تعداد میں جامع مسجد سرینگر تشریف لائیں اور اس مبارک رات کی روحانی برکات سے مستفید ہو

عید سے قبل گوشت

دنوں میں عید کے قریب آتے ہی قیمتوں میں اضافہ عام ہوگیا ہے۔سری نگر کے ایک شہری بشیر احمد نے کہا،"ہم عید کی تیاریوں کے لیے اپنے گھر پر گوشت خریدنے گئے تھے، لیکن دکاندار نے 800 روپے فی کلو کا مطالبہ کیا۔ جب ہم نے سرکاری ریٹ کا ذکر کیا تو اس نے کہا کہ اب ہر جگہ یہی قیمت ہے۔"متعدد صارفین نے الزام لگایا کہ بازار کی باقاعدہ جانچ نہ ہونے کی وجہ سے یہ صورتحال برقرار ہے۔"باندی پورہ کے بازاروں میں بھی سرکاری نرخ سے زیادہ مٹن فروخت ہو رہا ہے، اگر سرکاری قیمت 750 روپے ہے، تو ہم 800 روپے دینے پر کیوں مجبور ہیں؟" شمالی کشمیر ضلع کے رہائشی عبدالرشید نے کہا۔اسی طرح کی شکایات بارہمولہ کے کچھ حصوں سے بھی موصول ہوئی ہیں، جہاں مقامی لوگوں نے بتایا کہ عیدالفطر کے موقع پر، جب عام طور پر گوشت کی مانگ بڑھ جاتی ہے، قیمتوں میں بتدریج اضافہ ہوا ہے۔"ہر سال عید سے پہلے ایسا ہی ہوتا ہے۔قیمتیں بڑھ جاتی ہیں اور بازاروں میں شاید ہی کوئی چیکنگ ہو،" بارہمولہ قصبے کے ایک رہائشی نے کہا۔صارفین کا کہنا ہے کہ 50 روپے فی کلوگرام کا فرق کم دکھائی دے سکتا ہے، لیکن اس سے ان خاندانوں پر بوجھ بڑھ جاتا ہے جو پہلے قیمتیں بڑھ جانے سے پریشانیوں سے دوچار ہیں۔سری نگر کے ایک اور رشہری نے کہا،"عید قریب آرہی ہے اور لوگوں کو جشن منانے کے لیے گوشت خریدنا پڑتا ہے، لیکن تاجر اس صورتحال کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔"متعلقہ محکموں کے اہلکار زائد قیمتوں کے الزامات پر تبصرہ کرنے کے لیے فوری طور پر دستیاب نہیں تھے۔عیدالفطر، جو رمضان کے مقدس مہینے کے اختتام کی علامت ہے، چاند نظر آنے پر اس ماہ کے آخر میں منائے جانے کی توقع ہے۔آل جموں وکشمیر ہول سیل مٹن ڈیلرز ایسوسی ایشن کے صدر معراج الدین گنائی نے کہا کہ 800 روپے فی کلوگرام کے حساب سے مٹن فروخت ہونے کی خبریں"بدقسمتی" ہیں اور انہوں نے خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔انہوں نے کہا،"اگر کوئی سرکاری نرخ سے زیادہ گوشت بیچ رہا ہے تو سخت کارروائی کی جانی چاہیے اور ایسی دکانوں کو سیل کیا جانا چاہیے۔"انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نے اس سال رمضان سے پہلے مٹن ڈیلرز کے ساتھ کوئی میٹنگ نہیں کی۔انہوں نے کہا کہ "پہلے رمضان سے پہلے انتظامیہ کے ساتھ میٹنگز ہوتی تھیں تاکہ نرخوں اور سپلائی پر بات کی جا سکے، لیکن اس سال ایسی کوئی میٹنگ نہیں بلائی گئی۔اس سے حکومت کی اس معاملے پر غیر سنجیدگی ظاہر ہوتی ہے۔

تنویر صادق کی

جائیں گے۔زڈی بل حلقے کے ممبر اسمبلی نے کہا کہ عیدالفطر قریب ہے اور گرفتار کئے گئے نوجوانوں کے لواحقین فکر وتشویش میں مبتلاء ہیں ہم امید کرتے ہیں کہ لیفٹیننٹ گورنر ان کی مشکلات ومصائب کو مد نظر رکھتے ہوئے گرفتار کئے گئے نوجوانوں کی رہائی عمل میں لانے کیلئے اقدامات اٹھائیں گے۔ملک کی مختلف ریاستوں، مرکزی زیر انتظام علاقوں کے جیلوں میں بند پڑے نوجوانوں کی رہائی کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں نیشنل کانفرنس کے ترجمان نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ان نوجوانوں کو رہا کیا جانا چاہیے۔ادھر آل مائنارٹی ایمپلائز ایسوسی ایشن کشمیر کے ایک وفد جس کی قیادت اس کے صدر سنجے کول کر رہے تھے، نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔

بیٹی بچاو بیٹی

مواد فراہم کرنا تھا۔مہم کے دوران گورنمنٹ بوائز اپر پرائمری سکول سیڈو، گورنمنٹ پرائمری سکول پارے پورہ سیڈو، بوائز اپر پرائمری سکول رنگ مرگ سیڈو اور گورنمنٹ اپر پرائمری سکول چیکی سیڈو کے طلباء میں سٹیشنری کٹس تقسیم کی گئیں۔اس موقع پر خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے سنکلپ ہب کے عہدیداروں نے طلباء اور اساتذہ سے بات چیت کی اور ایک ترقی پسند اور بااختیار معاشرے کی تعمیر میں تعلیم کے اہم کردار پر زور دیا۔انہوں نے بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ پہل کے بنیادی پیغام پر بھی روشنی ڈالی، یکساں تعلیمی مواقع کو یقینی بنانے اور ہر بچے کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔

عدالتی احاطے کو

بنیادی فرائض بھی آئین کا ایک اہم حصہ ہیں اور ان کو برقرار رکھا جانا چاہیے۔انہوں نے نچلی سطح پر اسی طرح کے پروگراموں کی تنظیم پر زور دیا کہ وہ ان بنیادی فرائض کے بارے میں بیداری پیدا کریں۔منڈی جوڈیشل کورٹ کمپلیکس، جو 152 کروڑ روپے میں تعمیر کیا جائے گا 9.6 ہیکٹر اراضی پر محیط ہوگا اور چار بلاکس پر مشتمل ہوگا، جو ججوں، وکلاء اور عوام کیلئے بہتر سہولیات فراہم کرے گا۔اس تقریب میں شریک وزیر اعلیٰ سکھوِندر سنگھ سکھو نے کہا کہ ریاست میں ہر شہری کے لیے انصاف اور حقوق تک رسائی کو یقینی بنانا حکومت کا عزم ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت آئین کی روح کے مطابق جامع ترقی اور سماجی انصاف کے لیے کام کر رہی ہے۔سکھو نے بتایا کہ حکومت نے لوک عدالتوں کے ذریعے تقریباً 5.5 لاکھ زیر التوا مقدمات کو حل کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت تعلیم، صحت، سماجی تحفظ اور شفاف انتظامیہ کے ذریعے اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ ہر شہری کو یکساں مواقع ملیں اور جمہوریت کی جڑیں مضبوط ہوں۔ہماچل پردیش ہائی کورٹ کے چیف جسٹس، جسٹس گرمیت سنگھ سندھاوالیا نے ریمارکس دیے کہ اس دن کی بحث ہر فرد تک انصاف کو یقینی بنانے کے لیے اجتماعی کوششوں سے ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ انصاف کمرہ عدالت کی ترتیبات سے آگے بڑھتا ہے۔اس میں حقوق کے بارے میں آگاہی، قانونی امداد تک رسائی، اور بروقت امداد کی فراہمی بھی شامل ہے۔

شوپیان میں

کر دیا گیا۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ کوئیک ریسپانس ٹیم، جو کشمیر صوبے میں اپنی نوعیت کی پہلی ہے، اس سے قبل ڈپٹی کمشنر کپواڑہ شری کانت سوسے نے تشکیل دی تھی۔اس اقدام کا مقصد ضلع میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف نفاذ کو مضبوط بنانا ہے۔غیر قانونی کان کنی کی لعنت کو روکنے اور قدرتی وسائل کے تحفظ میں فعال کردار کے لیے ضلع بھر میں QRT کی سرگرمیوں کو سراہا گیا ہے۔

پی این جی کنکشن

کرتے ہوئے پی این جی کنکشن رکھنے والے صارفین کیلئے اپنے گھریلو ایل پی جی کنکشن کو سرنڈر کرنا لازمی قرار دیا۔ترمیم شدہ حکم نامے میں حکومتی آئل کمپنیوں اور ان کے ڈسٹری بیوٹرز کو گھریلو ایل پی جی کنکشن فراہم کرنے یا ان صارفین کے لیے سلنڈر ری فل کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے جن کے پاس پہلے سے ہی پی این جی سپلائی ہے۔حکم میں کہا گیا ہے کہ کوئی بھی شخص جس کے پاس پائپڈ نیچرل گیس (پی این جی) کنکشن ہو اور گھریلو ایل پی جی کنکشن بھی ہو وہ گھریلو ایل پی جی کنکشن نہیں رکھ سکے گا، یا کسی سرکاری آئل کمپنی سے گھریلو ایل پی جی سلنڈروں کی ری فلنگ نہیں کرے گا۔ایسے افراد کو فوری طور پر اپنا گھریلو ایل پی جی کنکشن دینے کی ضرورت ہوگی۔پی این جی کنکشن رکھنے والوں کو گھریلو ایل پی جی کنکشن حاصل کرنے سے بھی روک دیا گیا ہے۔سرکاری آئل کمپنیوں کیلئے، حکم نے انہیں گھریلو ایل پی جی کنکشن فراہم کرنے، اور یا ایسے صارف کو گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی سپلائی کرنے سے منع کیا ہے جو پہلے سے ہی پی این جی کنکشن کا مالک ہے۔جو کہ پائپڈ گیس تک رسائی نہیں رکھتی۔ 28 فروری کو ایران پر امریکہ اسرائیل کے حملے اور تہران کی جوابی کارروائی سے قبل بھارت اپنے خام تیل کا تقریباً 88 فیصد، اپنی قدرتی گیس کا 50 فیصد اور اپنی ایل پی جی کی ضروریات کا 60 فیصد درآمد کرتا ہے۔ایل پی جی کی درآمدات مغربی ایشیائی ممالک جیسے کہ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سے ہوتی ہیں۔تنازعہ نے آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی کی ہے، جو خلیجی توانائی کی سپلائی کے لیے اہم راہداری ہے، جب کہ بھارت نے روس سمیت ممالک سے تیل کی فراہمی کے ذریعے خام سپلائی میں رکاوٹ کو جزوی طور پر دور کیا ہے، صنعتی صارفین کے لیے گیس کی سپلائی کم کر دی گئی ہے اور ہوٹلوں میں ایل پی جی کی تجارتی صلاحیت کو کم کر دیا گیا ہے۔ایک متعلقہ ایڈوائزری، پیٹرولیم اینڈ نیچرل گیس ریگولیٹری بورڈ (PNGRB) نے سٹی گیس ڈسٹری بیوشن (CGD) کمپنیوں سے کہا ہے کہ وہ گھرانوں کو گھریلو (DPNG) PNG میں تبدیل کرنے میں تیزی لائیں اور ان علاقوں میں صارفین کو ترجیح دیں جہاں پائپ لائن کا بنیادی ڈھانچہ پہلے ہی بچھایا جا چکا ہے۔ریگولیٹر نے کہا کہ ہندوستان کی کل قدرتی گیس کی کھپت تقریباً 9 ملین میٹرک میٹر یومیہ ہے۔ایندھن کمپنیوں سے پی این جی کے بنیادی ڈھانچے کے رول آؤٹ کو تیز کرنے، اضافی افرادی قوت اور آلات کی تعیناتی، اور گھرانوں کو گیس کی فراہمی شروع کرنے کے درمیان وقت کم کرنے کے لیے بھی کہا گیا ہے۔ پی این سی کو ریج کو بڑھانے سے صاف ایندھن تک رسائی میں اضافہ اور عالمی جغرافیائی سیاسی پیش رفتوں (ایجنسیاں) کی وجہ سے سپلائی میں رکاوٹوں کو کم کرکے ہندوستان کی توانائی کی منتقلی میں مدد ملے گی۔

سرحدی علاقوں میں

نہیں ناممکن بن جاتا ہے۔سرکار نے غذائی اجناس کو محفوظ رکھنے اور گولہ باری کے دوران غذائی اجناس اور راشن گھاٹوں کو کسی بھی طرح کا نقصان نا ہو سرحدی علاقوں میں راشن گھاٹ تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس سلسلے میں اراضی کی نشاندہی ہو رہی ہے جس پر عوامی حلقوں نے بھی خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ نازک صورتحال کے دوران عوام کو غذائی اجناس حاصل کرنے میں مشکلوں کا سامنا نا کرنا پڑے اسکے لئے اقدامات اہمیت کے حامل ہے۔

بھدرواہ میں

طور پر ہوئی ہے۔پولیس کے مطابق عبدالحمید کے قبضے سے 8 بھرے ہوئے اور 15 خالی ایل پی جی سلنڈر برآمد کیے گئے جبکہ غلام رسول کے قبضے سے 28 بھرے ہوئے اور 24 خالی سلنڈر ضبط کیے گئے۔اس طرح مجموعی طور پر 75 ایل پی جی سلنڈر برآمد کیے گئے۔اس سلسلے میں پولیس تھانہ بھدرواہ میں ضروری اشیاء کے قانون کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔

ایک دن بعد ہی

لداخ کی طرف گاڑیوں کی نقل وحرکت کی اجازت دی تھی۔ٹریفک حکام کے مطابق، تقریباً 300 گاڑیوں بشمول مسافر گاڑیوں اور سبزیوں سے لدی ٹاٹا موبائل کیریئر کو ہفتہ کے روز سونہ مرگ سے کرگل کی طرف جانے کی اجازت دی گئی۔ٹریفک پولیس کے ایک اہلکار نے بتایا کہ سری نگر، لداخ ہائی وے کی صفائی کا کام مکمل ہونے کے بعد قافلے کو ہفتہ کو صبح تقریباً ساڑھے دس بجے گاڑیوں کو سونہ مرگ سے روانہ ہونے کی اجازت دی گئی۔حکام نے بتایا کہ لداخ کے علاقے میں سبزیاں اور دیگر ضروری سامان لے جانے والی مسافر گاڑیوں اور گاڑیوں کو ترجیح دی گئی۔تاہم، حکام کے مطابق زوجیلا پاس پر تازہ برف باری شروع ہونے کے بعد ٹریفک کی نقل وحرکت دوبارہ روک دی گئی، جس سے سڑک کی صورتحال مزید سفر کیلئے غیر محفوظ ہوگئی۔نئی برف باری نے حکام کو احتیاطی اقدام کے طور پر گاڑیوں کی نقل وحرکت کو معطل کرنے پر مجبور کیا تاکہ اونچائی والے پہاڑی درے کے ساتھ حادثات کو روکا جا سکے۔عہدیداروں نے کہا کہ صورتحال پر گہری نظر رکھی جارہی ہے اور موسم میں بہتری اور سڑک کے دوبارہ صاف ہونے کے بعد ہی ٹریفک کی نقل وحرکت دوبارہ شروع ہوگی۔بارڈر روڈز آرگنائزیشن اسٹریٹجک ہائی وے کو فعال رکھنے کے لیے برف صاف کرنے کے کاموں میں مصروف ہے۔سری نگر لداخ ہائی وے کشمیر کو مرکز کے زیر انتظام علاقے لداخ کیساتھ جوڑنے والا ایک اہم سڑک لنک بنی ہوئی ہے۔زوجیلا پاس پر شدید برف باری، برفانی تودے اور پھسلن والی سڑک کے حالات کی وجہ سے سردیوں اور بہار کے ابتدائی مہینوں میں اس راستے کو اکثر رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔حکام نے مسافروں کو مشورہ دیا کہ وہ ہائی وے پر سفر کی منصوبہ بندی کرنے سے پہلے ٹریفک ایڈوائزری کو چیک کریں۔

شوپیان میں عید

پینے کی اشیاء کو سنبھالنے کے طریقوں، ذخیرہ کرنے کے حالات اور فروخت کے لیے پیش کی جانے والی اشیائے خوردونوش کے معیار کی مکمل جانچ کی۔معائنے کے دوران، کچھ فوڈ بزنس آپریٹرز (FBOs) کے قبضے سے کچھ میعاد ختم ہونے والی ناقص کی اشیاء برآمد ہوئیں۔صارفین کی صحت کو لاحق کسی بھی ممکنہ خطرے کو روکنے کے لیے، میعاد ختم ہونے والی اشیائے خوردونوش کو فوری طور پر قبضے میں لے کر موقع پر تلف کر دیا گیا۔مزید برآں، تین فوڈ بزنس آپریٹرز کو فوڈ سیفٹی کے مقررہ ضابطوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پایا گیا۔نتیجتاً، ان پر فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ (FSS ایکٹ) کی دفعہ 69 کے تحت جرمانہ عائد کیا گیا۔

کشمیر میں بیلیوں

کے حکام نے کہا کہ اعداد وشمار ایسے مریضوں کے مستقل بہاؤ کی عکاسی کرتے ہیں جو پالتو بلیوں کے کاٹنے یا نوچنے کے بعد اینٹی ریبیز ویکسینیشن اور طبی دیکھ بھال کے خواہاں ہیں۔طبی عملے نے کہا کہ پالتو جانوروں کے کاٹنے یا خراشوں کو بھی مناسب طبی امداد کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ وہ متاثرین کو انفیکشن کا شکار کر سکتے ہیں۔ہسپتال کے ڈاکٹروں نے کہا کہ لوگ اکثر اپنے پالتو جانوروں سے معمولی چوٹیں آنے کے بعد کلینک سے رجوع کرتے ہیں، لیکن پیچیدگیوں سے بچنے کے لیے بروقت علاج ضروری ہے۔ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ جانوروں کے کاٹنے کا شکار ہونے والے افراد کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر زخم کو صابن اور پانی سے اچھی طرح دھولیں اور نمائش کے بعد کی روک تھام کے لیے قریبی صحت کی سہولت سے طبی امداد حاصل کریں۔عہدیداروں نے پالتو جانوروں کو باقاعدگی سے ویکسین لگانے اور گھر میں جانوروں کو سنبھالتے وقت بنیادی احتیاطی تدابیر کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ان کا کہنا تھا کہ ہسپتال میں اینٹی ریبیز کلینک ہر ہفتے سینکڑوں مریضوں کو ویکسینیشن اور علاج فراہم کرتا رہتا ہے، ایسے کیسز شہری اور دیہی علاقوں سے رپورٹ ہوتے ہیں۔طبی ماہرین نے کہا کہ ذمہ دار پالتو جانوروں کی ملکیت کے بارے میں آگاہی اور جانوروں کے کاٹنے کے بعد فوری طبی ردعمل صحت کے خطرات کو نمایاں طور پر کم کرسکتا ہے، بشمول ریبیز، جو علامات ظاہر ہونے کے بعد جان لیوا رہتا ہے

نوگام بائی پاس

پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے کہا کہ نعش کو طبی قانونی کارروائیوں کیلئے سرینگر کے پولیس اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔پولیس نے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کرلی گئی ہے اور تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

ماہ رمضان کے

دعویٰ کر رہی ہے کہ بجلی کی سپلائی کو یقینی بنانے کے سلسلے میں کوئی بھی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جائے گا۔عوامی حلقوں کے مطابق دن میں کئی کئی بھی برقی رو دستیاب نہیں ہوتی ہے اور بجلی کی عدم دستیابی سے لوگوں کو مصائب ومشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔جبکہ سحری اور افطاری کے اوقات بھی بجلی غائب رہتی رہنے سے لوگوں کو اندھیرے میں ہی کھانا کھانا پڑتا ہے۔بیشتر علاقوں میں خراب ہوئے ٹرانسفارمروں کو دوبارہ اپنی جگہوں پر نصب کرنے کیلئے محکمہ پی ڈی ڈی کے اہلکار لیت ولعل کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور لوگوں کو اس بات پر مجبور کیا جا رہا ہے کہ وہ یا تو محکمہ پی ڈی ڈی کے لائن مینوں کے جیب گرم کریں یا پھر بجلی کی عدم دستیابی پر سڑکوں پر آکر احتجاجی مظاہرے کریں۔عوامی حلقوں نے اس بات پر حیرانگی کا اظہار کیا ہے کہ محکمہ پی ڈی ڈی کی جانب سے وادی کے اطراف واکناف میں ہائی ٹینشن لائنوں اور بوسیدہ بجلی کے کھمبوں کو تبدیل کرنے کیلئے کوئی کارروائی ابھی تک عمل میں نہیں لائی گئی ہے جس کی وجہ سے کئی علاقوں میں انسانی جانیں ضائع ہونے کے امکانات کافی بڑھ گئے ہیں ادھر بجلی کی عدم دستیابی کی وجہ سے کئی علاقوں میں پینے کا پانی بھی لوگوں کو دستیاب نہیں ہو پا رہا ہے اور جل شکتی محکمہ بھی لوگوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے میں بری طرح سے ناکام ثابت ہو چکا ہے۔

بڈگام میں

آئی ایف ٹی بڈگام، تاکہ ضلع میں سبزہ کو بڑھانے اور ماحولیاتی استحکام کو فروغ دیا جا سکے۔شجرکاری مہم کو مربوط انداز میں مختلف اداروں اور اسٹیک ہولڈرز کے نمائندوں کے ساتھ محکمہ سماجی جنگلات کے عہدیداروں اور ملازمین کی فعال شمولیت کے ساتھ انجام دیا گیا۔تقریبات کی سربراہی رینج فاریسٹ آفیسر، سوشل فاریسٹری رینج بڈگام نے کی، جنہوں نے چنار کے درخت کے تحفظ کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور شرکاء پر زور دیا کہ وہ ماحولیاتی تحفظ اور شجرکاری کے اقدامات میں فعال طور پر حصہ ڈالیں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ چنار کا درخت نہ صرف کشمیر کے قدرتی ورثے کی علامت ہے بلکہ ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔محکمہ سماجی جنگلات کے ملازمین، NIFT بڈگام کے عملے کے ارکان اور دیگر اسٹیک ہولڈرز نے شجرکاری مہم میں جوش وخروش سے حصہ لیا اور ماحولیات کے تحفظ کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔شرکاء نے عوام میں ماحولیاتی ذمہ داری کو فروغ دینے والے ایسے اقدامات کے انعقاد پر محکمہ کی تعریف کی۔محکمہ سماجی جنگلات نے بڈگام ضلع میں مسلسل شجرکاری کی کوششوں کے ذریعے ہریالی کو فروغ دینے، قدرتی وسائل کی حفاظت اور ماحولیاتی توازن کو بحال کرنے کے مقصد کے ساتھ مستقبل میں بھی اسی طرح کی شجرکاری مہم اور بیداری کے پروگراموں کو جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

پروجیکٹ سمپرک

یکم جنوری 1975 کو قائم کیا گیا تھا تاکہ پیر پنجال کے جنوب میں جموں وکشمیر اور پنجاب وہماچل پردیش کے ملحقہ علاقوں میں سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کو ترقی دی جا سکے۔ اس موقع پر چیف انجینئر نے نمایاں خدمات انجام دینے والے اہلکاروں کو انعامات سے نوازا۔تقریب میں ثقافتی پروگرام، کھیلوں کے مقابلے اور تفریحی پروگرام شامل تھے، جس کے بعد بارا کھانا ہوا جس نے تمام رینکس اور اہل خانہ کے درمیان بھائی چارہ اور ٹیم اسپرٹ کو فروغ دیا۔ تقریب کا اختتام اس عہد کے ساتھ ہوا کہ بی آر او کے تمام اہلکار اپنی پیشہ ورانہ صلاحیت اور لگن کے ساتھ تنظیم کے مشن کو آگے بڑھاتے رہیں گے، جس کی رہنمائی اس کے نصب العین"شریمنا سروم سادھیم"سے ہوتی ہے۔

نشے کی حالت

ناکہ بیریئر سے ٹکرا گیا۔خوش قسمتی سے کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔بدانتظامی اور نظم وضبط کی خلاف ورزی کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے اہلکار کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔واقعہ کے ارد گرد کے حالات کا پتہ لگانے کے لیے محکمانہ انکوائری کا بھی حکم دیا گیا ہے۔بارہمولہ پولیس نے اپنے عزم کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

ڈاکٹر سید درخشاں

صفائی، پانی کی فراہمی، بجلی اور دیگر ضروری خدمات کو یقینی بنائیں۔اندرابی نے کہا کہ جموں کی سب سے بڑی عید کی نماز کا اجتماع یہاں ہوتا ہے اس لیے ہم یہاں عیدالفطر کے دن زائرین کو تسلی بخش سہولت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ڈاکٹر درخشاں نے کہا،"مختلف سرکاری محکموں کے ساتھ تال میل اور عوام کے تعاون سے، ہم تہوار کی نمازوں کا انتظام ماضی کی طرح ہموار اور اطمینان بخش طریقے سے کریں گے"۔

کرناہ رسوئی گیس

گیا ہے کہ ضلع کپواڑہ میں رسوئی گیس (LPG) کا وافر ذخیرہ موجود ہے تاہم بعض صارفین کو گیس کی دستیابی اور بروقت ہوم ڈلیوری کے حوالے سے مسائل کی شکایات موصول ہوئی ہیں۔محکمے کے مطابق گیس کی شفاف اور منظم تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے ضلع کے مختلف تحصیل سپلائی افسران (TSOs) کو مخصوص گیس ایجنسیوں کی نگرانی کی ذمہ داری سونپی گئی ہے تاکہ سپلائی کے نظام کی مسلسل نگرانی کی جا سکے۔نوٹس میں واضح کیا گیا ہے کہ اگر کسی کو گیس کی بکنگ، سپلائی یا ہوم ڈلیوری سے متعلق کوئی مسئلہ پیش آئے تو متعلقہ تحصیل سپلائی افسر سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔اس کے ساتھ ہی تمام گیس ایجنسیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ہوم ڈلیوری کو مقررہ شیڈول کے مطابق یقینی بنائیں اور صارفین کو کسی بھی قسم کی دشواری کا سامنا نہ ہونے دیں۔محکمہ خوراک وشہری رسدات نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں تاکہ ضلع بھر میں رسوئی گیس کی تقسیم کا نظام شفاف اور بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہ سکے۔

جنوبی افریقہ نے نیوزی لینڈ کو 7 وکٹوں سے شکست دی

ماؤنٹ ماؤنگانوئی، 15 مارچ (یو این آئی) جنوبی افریقہ نے ماؤنٹ ماؤنگانوئی میں کھیلے گئے پہلے ٹی 20 میچ میں میزبان نیوزی لینڈ کو با آسانی 7 وکٹوں سے شکست دے کر سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ نیوزی لینڈ کی پوری ٹیم پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے صرف 91 رنز پر ڈھیر ہو گئی تھی، جسے جنوبی افریقہ نے 16.4 اوور میں 3 وکٹ کھو کر حاصل کر لیا۔ 92 رنز کے تعاقب میں جنوبی افریقہ نے اگرچہ 3 وکٹیں گنوائیں، لیکن ڈیبیو کرنے والے کونر ایسٹر ہوزن نے 48 گیندوں پر 45 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کو منزل تک پہنچایا۔ زورزی 2، ہارمین 7 اور اسمتھ 10 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ فوریسٹر 16 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے مچل سینٹنر نے عمدہ بالنگ کی، انہوں نے 4 اوورز میں صرف 8 رنز دے کر 20 ڈاٹ بالز کروائیں، لیکن اسکور کم ہونے کی وجہ سے وہ اپنی ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکے۔ اس سے قبل نیوزی لینڈ کی پوری ٹیم 14.3 اوورز میں صرف 91 رنز پر آؤٹ ہوئی۔ نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا، لیکن جنوبی افریقی بالرز کے سامنے ان کا ٹاپ آرڈر ریت کی دیوار ثابت ہوا۔ میزبان ٹیم کے 5 کھلاڑی صرف 36 رنز پر آؤٹ ہو چکے تھے۔ ڈیون کونوے ایک، ٹام لیتھم سات، ٹم رابنسن چھ، نک کیلی دو اور بیون جیکبز 10 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ایک موقع پر نیوزی لینڈ کی ٹیم 36 رنز پر اپنی پانچ وکٹیں گنوا بیٹھی تھی۔ ایک موقع پر جب نیوزی لینڈ کی آدھی ٹیم پویلین لوٹ چکی تھی، جمی نیشم (26 رنز) اور کپتان مچل سینٹنر (15 رنز) نے چھٹی وکٹ کے لیے 22 رنز جوڑ کر ٹیم کو سہارا دینے کی کوشش کی، لیکن کیشو مہاراج نے سینٹنر کو آؤٹ کر کے یہ امید بھی ختم کر دی۔ کول میک کونچی نے بھی 15 رنز بنا کر اسکور کو 91 تک پہنچانے میں مدد کی۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے نکوبانی موکوینا نے انتہائی موثر بالنگ کرتے ہوئے 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ان کا ساتھ کیشو مہاراج، جیرالڈ کوٹزی اور اوٹنیل بارٹمین نے دیا، جنہوں نے دو دو وکٹیں حاصل کر کے کیوی بیٹنگ لائن کی کمر توڑ دی۔ جیت کے بعد کیشو مہاراج (جنوبی افریقہ) نے کہا کہ ہمارے نوجوان باؤلرز نے منصوبوں پر بہترین عمل درآمد کیا۔ اپنے 50 ویں ٹی 20 میچ میں کپتانی کرنا اور جیتنا میرے لیے بہت خاص ہے۔" مچل سینٹنر (نیوزی لینڈ) نے کہا کہ پاور پلے میں وکٹیں گنوانا ہمیں مہنگا پڑا۔ اگر ہم 120-130 رنز بنا لیتے تو میچ کا نقشہ مختلف ہوتا۔ ہم ہیملٹن میں بہتر واپسی کی کوشش کریں گے۔

سابالینکا نے نوسکووا کو ہرا کر انڈین ویلز کے فائنل میں جگہ بنالی

انڈین ویلس، 15 مارچ (یو این آئی) دنیا کی نمبر ون ٹینس اسٹار آرینا سابالینکا نے انڈین ویلز کے سیمی فائنل میں لنڈا نوسکووا کو شکست دے کر چار سالوں میں تیسری بار فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ سابالینکا نے یہ میچ 6-3 اور 6-4 کے اسکور سے اپنے نام کیا۔ یہ فتح سابالینکا کے لیے کئی اعزازات ساتھ لائی ہے۔ وہ 1989 کے بعد پہلی ایسی 'نمبر ون' کھلاڑی بن گئی ہیں جنہوں نے لگاتار دو سال فائنل تک رسائی حاصل کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی وہ وکٹوریہ ایزارینکا کے بعد دوسری فعال کھلاڑی ہیں جنہوں نے تین بار انڈین ویلز کے فائنل میں قدم رکھا ہے۔ اس کے ساتھ ہی وہ وکٹوریہ ایزارینکا کے بعد دوسری فعال کھلاڑی ہیں جنہوں نے تین بار انڈین ویلز کے فائنل میں قدم رکھا ہے۔ سابالینکا نے 21 سالہ چیک کھلاڑی نوسکووا کے خلاف شروع سے ہی دباؤ برقرار رکھا اور پہلے سیٹ میں 5-1 کی برتری حاصل کرنے کے بعد اسے آسانی سے جیت لیا۔ دوسرے سیٹ میں نوسکووا نے مزاحمت کی کوشش کی اور کچھ اہم بریک پوائنٹس بچائے، لیکن سابالینکا کی طاقتور سروسز کے سامنے ان کی ایک نہ چلی۔ جیت کے بعد شائقین سے خطاب کرتے ہوئے سابالینکا نے کہا "یہ بہت اچھا محسوس ہو رہا ہے، لیکن میں یہاں اپنے پچھلے دو فائنلز ہار چکی ہوں۔ میں اس بات کو یقینی بناؤں گی کہ اتوار کو میں مکمل تیار رہوں اور اپنا بہترین ٹینس کھیلوں تاکہ یہ سال میرا ثابت اس جیت کے ساتھ سابالینکا نے اسٹیفی گراف اور مونیکا سیلس جیسے لیجنڈز کی فہرست میں جگہ بنالی ہے، جنہوں نے 'سن شائن ڈبل' (انڈین ویلز اور میامی) کے لگاتار تین فائنلز کھیلنے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔

سلسلہ ابھی شروع ہوا ہے، کامیابی کا کوئی شارٹ کٹ نہیں ہوتا: روہت شرما

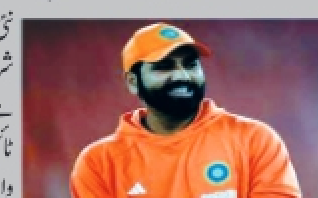

نئی دہلی، 15 مارچ (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان روہت شرما نے کہا ہے کہ کامیابی کا کوئی سیکریٹ نہیں ہوتا، بلکہ یہ سب سخت محنت کا نتیجہ ہوتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ہندوستانی مرد اور خواتین ٹیموں نے جو آئی سی سی ٹائٹل جیتے ہیں، یہ محض ایک شاندار دور کا آغاز ہے۔ دو بار آئی سی سی ٹرافی جیتنے والے کپتان نے ہفتے کے روز خطاب کرتے ہوئے کہا "مرد اور خواتین کرکٹرز جو کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں، اس کے لیے وہ جی توڑ محنت کرتے ہیں۔ میدان میں پرفارم کرنے والے کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ وہ لوگ بھی تعریف کے مستحق ہیں جو پردے کے پیچھے انتھک کام کرتے ہیں۔ روہت شرما کی قیادت میں ہندوستان نے جون 2024 میں ٹی 20 ورلڈ کپ جیتا تھا، جس کے بعد فتوحات کا ایک نہ رکنے والا سلسلہ شروع ہوا۔ مارچ 2025 میں بھی روہت کی کپتانی میں ٹیم نے چیمپئنز ٹرافی اپنے نام کی۔ اس کے علاوہ انڈر 19 کی سطح پر بھی ہندوستان کا پلڑا بھاری رہا، انڈر 19 مرد ٹیم نے آیوش مہاترے کی قیادت میں ورلڈ کپ جیتا۔ انڈر 19 خواتین ٹیم نکی پرساد کی کپتانی میں 2025 میں ٹرافی اٹھائی۔ ہندوستانی کرکٹ کے لیے اگلا بڑا امتحان ویمن ٹی 20 ورلڈ کپ ہے، جو 12 جون سے برطانیہ میں شروع ہو رہا ہے۔ ہندوستان کو گروپ 1 میں پاکستان، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، بنگلہ دیش اور نیدرلینڈز کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ روہت شرما نے زور دیا کہ جب آپ کو فتوحات کا تسلسل مل جائے، تو اسے برقرار رکھنا چاہیے اور پیچھے مڑ کر نہیں دیکھنا چاہیے۔

ایرانی خواتین فٹ بال ٹیم کی مزید تین ارکان نے آسٹریلیا میں سیاسی پناہ کی درخواستیں واپس لے لیں

پرتھ، 15 مارچ (یو این آئی) آسٹریلیا میں موجود ایرانی خواتین فٹ بال ٹیم کی دو مزید کھلاڑیوں اور ایک معاون رکن نے اپنی سیاسی پناہ کی درخواستیں باضابطہ طور پر واپس لے لی ہیں۔ یہ درخواستیں ایشیا کپ کے دوران قومی ترانہ نہ پڑھنے پر وطن واپسی پر ممکنہ سزا کے خوف سے دی گئی تھیں۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق یہ تینوں ارکان آسٹریلیا میں اپنی درخواستوں سے دستبردار ہو کر ملائیشیا روانہ ہو چکے ہیں جہاں سے وہ ایران واپس جائیں گے۔ آسٹریلوی وزیر برائے امورِ داخلہ ٹونی برک نے بھی اس کی تصدیق کی اور بتایا کہ کھلاڑیوں کو ان کے فیصلے پر نظرِ ثانی اور متبادل آپشنز پر بات کرنے کے متعدد مواقع فراہم کیے گئے تھے، تاہم انہوں نے ٹیم کے ساتھ واپس جانے کو ترجیح دی۔ ایرانی ٹیم نے کوئنز لینڈ کے گولڈ کوسٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ کے دوران قومی ترانہ پڑھنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس احتجاج کے بعد ایرانی سرکاری ٹی وی کے پریزنٹر نے کھلاڑیوں کو "غدار" قرار دیتے ہوئے ان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا تھا، جس کے باعث عالمی سطح پر ان کی حفاظت کے حوالے سے تشویش پیدا ہو گئی تھی۔

بنگلہ دیش کیخلاف متنازع رن آؤٹ پر سلمان آغا کا ردعمل سامنے آ گیا

ڈھاکہ، 15 مارچ (یو این آئی) پاکستانی آل راؤنڈر سلمان علی آغا نے بنگلہ دیش کے خلاف متنازع رن آؤٹ پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر وہ مہدی حسن کی جگہ ہوتے تو معاملے کو مختلف انداز میں ہینڈل کرتے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈھاکا میں میچ کے اختتام پر پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ میچ کے دوران سلمان آغا نان اسٹرائیکر اینڈ پر بولر کے رن اپ کے ساتھ کریز سے باہر آ گئے تھے، محمد رضوان نے شاٹ کھیلا تو گیند سیدھی سلمان آغا کے بلے پر لگی جا کے اور وہیں رک گئی۔ سلمان آغا نے گیند اٹھا کر دینا چاہی لیکن اسی لمحے مہدی حسن نے گیند اٹھا کر وکٹ پر ماری جس کے بعد تھرڈ امپائر نے انہیں آؤٹ قرار دیا۔ اس فیصلے پر سلمان آغا شدید ناراض نظر آئے اور غصے میں اپنے دستانے اور ہیلمٹ زمین پر پھینک دیے۔ بعدازاں پریس کانفرنس میں آغا نے کہا کہ قانون کے مطابق مہدی کا عمل درست تھا، لیکن ان کے خیال میں کھیل میں اسپورٹس مین اسپرٹ بھی اہم ہوتی ہے۔ ان کے مطابق اگر وہ اس صورتحال میں ہوتے تو شاید مختلف فیصلہ کرتے۔ آغا نے وضاحت کی کہ گیند پہلے ان کے پیڈ اور پھر بیٹ سے لگی تھی، جس کی وجہ سے انہیں لگا کہ گیند ڈیڈ ہو چکی ہے۔ اسی لیے وہ گیند اٹھا کر بالر کو واپس دینے کی کوشش کر رہے تھے، نہ کہ رن لینے کی۔ انہوں نے اپنی جذباتی ردعمل پر افسوس کا اظہار بھی کیا اور کہا کہ یہ سب لمحاتی غصے کی وجہ سے ہوا۔ آغا کا کہنا تھا کہ وہ بعد میں مہدی سے بات کر کے معاملہ حل کر لیں گے۔

علاقائی تنازع کے باعث قطر موٹو جی پی ملتوی نومبر میں ری شیڈول

دوحہ، 15 مارچ (یو این آئی) موٹو جی پی کی عالمی باڈی نے اعلان کیا ہے کہ لوسیل انٹرنیشنل سرکٹ پر 10 سے 12 اپریل تک شیڈول قطر گرینڈ پرکس کو مشرق وسطیٰ کی موجودہ جیو پولیٹیکل صورتحال کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اب یہ ریس 8 نومبر کو منعقد ہوگی۔ قطر ریس کی تاریخ بدلنے کے باعث سیزن کے اختتامی مقابلوں میں بھی ردوبدل کیا گیا ہے۔ پرتگالی گرینڈ پرکس اب 22 نومبر کو ہوگی۔ ویلنشیا (سیزن کا فائنل) 29 نومبر تک منتقل کر دیا گیا ہے۔ چیمپئن شپ کی موجودہ صورتحال کے مطابق، تھائی لینڈ میں ہونے والے پہلے راؤنڈ کے بعد اپریلیا کے مارکو بیزیکی پوائنٹس ٹیبل پر برتری حاصل کیے ہوئے ہیں۔ اگلے مقابلے برازیل اور امریکہ میں شیڈول ہیں۔ موٹو جی پی کے اعلان سے قبل، فارمولا ون اور ایف آئی اے نے بھی تصدیق کی ہے کہ اپریل میں ہونے والی بحرین اور سعودی عرب کی ریسیں سکیورٹی خدشات کی بنا پر منعقد نہیں ہوں گی۔ حکام کے مطابق ایران اور امریکہ و اسرائیل کے درمیان جاری حالیہ کشیدگی اور حملوں کے باعث یہ مشکل فیصلہ کیا گیا ہے۔ ایف آئی اے کے صدر محمد بن سلیم اور ایف ون کے سی ای او اسٹیفانو ڈومینیکالی نے مشترکہ طور پر کہا کہ موجودہ حالات میں ٹیموں، عملے اور مداحوں کا تحفظ سب سے اہم ہے۔ اگرچہ بحرین اور سعودی عرب کی ریسوں کو باضابطہ طور پر "منسوخ" یا "ملتوی" کے الفاظ سے نہیں پکارا گیا، تاہم اپریل میں ان کا متبادل فراہم نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔

بی بی سی سروے: ہندوستان میں خواتین کرکٹروں کی تعداد 2020 کے مقابلے دگنی

نئی دہلی 15 مارچ (یو این آئی) بی بی سی اور گلکیٹو نیوز روم کی جانب سے کمیشن کی گئی ایک اسٹڈی میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ 2020 کے بعد کرکٹ کے شعبے میں ہندوستانی خواتین کی شرکت دگنی ہو گئی ہے۔ ملک کے چودہ ریاستوں میں کی گئی اس تحقیق میں یہ بھی پتہ چلا ہے کہ 15 سے 24 سال کی چار میں سے ایک نوجوان خاتون نے کھیل کو بطور کیریئر منتخب کیا جب کہ 2020 میں یہ تعداد 16 فی صد تھی۔ مطالعہ میں شامل ریاستوں میں ان خواتین کا تناسب، جو کہتی ہیں کہ وہ کرکٹ کھیلتی ہیں، 2020 میں 5 فی صد سے بڑھ کر 10 فی صد تک پہنچ گیا۔ نوجوان خواتین کی شرکت میں مزید تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ 15 سے 24 سال کی عمر کی سولہ فی صد خواتین کا کہنا ہے کہ وہ کرکٹ کھیلتی ہیں جب کہ 2020 میں یہ تعداد 6 فی صد تھی۔ سروے میں شامل ریاستوں میں خواتین کے درمیان سب سے زیادہ کھیلے جانے والے کھیل کے طور پر کرکٹ نے بھی اپنی پوزیشن مضبوط کی ہے۔ 2020 میں اس نے کبڈی کو صرف ایک حد تک پیچھے چھوڑ دیا تھا لیکن نئے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ یہ اب مضبوطی سے آگے ہے۔ زیادہ تر علاقوں میں اس شرکت میں اضافہ ہوا ہے۔ سروے میں شامل دو ریاستوں کے علاوہ باقی سبھی ریاستوں میں کرکٹ کھیلنے والی خواتین کی تعداد میں اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ اتر پردیش میں شرکت کی سطح دس گنا بڑھ گئی ہے پہلے یہ تعداد ایک فی صد تھی۔ سروے میں شامل ریاستوں میں کرکٹ کی شرکت میں صنفی فرق بھی کم ہو گیا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ کرکٹ کھیلنے والی ہر خاتون کے لیے تین مرد کھیلتے ہیں۔ 2020 میں یہ تناسب ایک سے پانچ تھا۔ یہ مطالعہ وسیع تر تبدیلیاں سامنے آئی ہیں۔ سروے میں شامل 26 فی صد نوجوان خواتین، جن کی عمر 15 سے 24 سال ہیں ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے کھیل میں کیریئر پر غور کیا ہے، جو 2020 کی بہ نسبت 10 فی صد زیادہ ہے۔ سب سے زیادہ دلچسپی تامل ناڈو (27 فی صد)، مدھیہ پردیش (19 فی صد) اور میگھالیہ (19 فی صد) میں دیکھنے کو ملی ہے۔ اس سٹڈی میں یہ بھی پتہ چلا ہے کہ گذشتہ چھ ماہ کے دوران ہر دو میں سے ایک شخص (51 فی صد) نے خواتین کے کھیلوں کی کوریج دیکھی۔ یہ تعداد مردوں کے کھیلوں کی کوریج دیکھنے والے لوگوں کے تناسب سے زیادہ پیچھے نہیں بلکہ 10 فی صد پوائنٹس کے اندر ہے۔

بنگلہ دیش نے پاکستان کو 11 رنز سے شکست دے کر سیریز اپنے نام کرلی

میرپور/15 مارچ (یو این آئی) آغا سلمان کی سنچری رائیگاں گئی، بنگلہ دیش نے تنزید حسن (107) اور محمد توحید ہردوئے (ناٹ آؤٹ 48) کی شاندار اننگز کے بعد تسکین احمد کی قیادت میں گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت اتوار کو تیسرے ون ڈے میں پاکستان کو 11 رنز سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ بنگلہ دیش نے تین میچوں کی سیریز 2-1 سے اپنے نام کر لی۔ 291 رنوں کے ہدف کے تعاقب میں پاکستان کی شروعات خراب رہی اور اس نے 17 رنز پر اپنی تین وکٹیں گنوا دیں۔ صاحبزادہ فرحان (6)، ایم صداقت (6)، اور محمد رضوان (4) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد غازی غوری اور عبدالصمد نے اننگ کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں بلے بازوں نے چوتھی وکٹ کے لیے 50 رنز جوڑے۔ ناہید رانا نے 14 ویں اوور میں غازی غوری (29) کو بولڈ کر کے شراکت توڑ دی۔ عبدالصمد (34)، سعد مسعود (38)، اور فہیم اشرف (9) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اسی دوران آغا سلمان نے ایک اینڈ کا تھامے رکھا اور رن بناتے رہے۔ آغا سلمان نے کپتان شاہین شاہ آفریدی کے ساتھ آٹھویں وکٹ کے لیے 52 رنز جوڑے۔ تسکین احمد نے 48 ویں اوور میں آغا سلمان کو آؤٹ کر کے پاکستان کو آٹھواں دھچکا دیا۔ آغا سلمان نے 98 گیندوں پر نو چوکے اور چار چھکے لگا کر سنچری بنائی۔ مستفیض الرحمان نے 49 ویں اوور میں حارث رؤف (1) کو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو نویں کامیابی دلائی۔ شاہین شاہ آفریدی (37) میچ کی آخری گیند پر آؤٹ ہوئے۔ اس کے ساتھ ہی بنگلہ دیش نے میچ 11 رنز سے جیت لیا۔ بنگلہ دیش کی جانب سے تسکین احمد نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ مستفیض الرحمان کو تین وکٹ ملے۔ ناہید رانا نے دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ رشاد حسین نے ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل آج یہاں پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری بنگلہ دیش کے لیے سیف حسن اور تنزید حسن کی اوپننگ جوڑی نے عمدہ آغاز کیا اور پہلی وکٹ کے لیے 105 رنز جوڑے۔ شاہین شاہ آفریدی نے 19 ویں اوور میں سیف حسن (36) کو بولڈ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد نظم الحسن شانتو نے تنزید حسن کے ساتھ دوسری وکٹ کے لیے 53 رنز جوڑے۔ حارث رؤف نے 30 ویں اوور میں شانتو (27) کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ بنگلہ دیش کی تیسری وکٹ تنزید حسن کی صورت میں 37 ویں اوور میں گری۔ تاہم اس وقت تک وہ اپنی سنچری مکمل کر چکے تھے۔ انہیں ابرار احمد نے آؤٹ کیا۔ تنزید حسن نے 107 گیندوں پر چھ چوکے اور سات چھکے لگا کر 107 رنز بنائے۔ لٹن کمار داس (41) اور رشاد حسین (0) پر آؤٹ ہوئے۔ بنگلہ دیش نے مقررہ 50 اوورز میں پانچ وکٹوں پر 290 رنز بنائے۔

علاقائی کشیدگی کے باعث بحرین اور سعودی عرب کی فارمولا ون ریسیں منسوخ

منامہ 15 مارچ (یو این آئی) مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور سکیورٹی صورتحال کے پیش نظر، عالمی باڈی ایف آئی اے نے اپریل میں شیڈول بحرین اور سعودی عرب کے گرینڈ پرکس باضابطہ طور پر منسوخ کر دیے ہیں۔ ایف آئی اے نے واضح کیا ہے کہ اپریل کے مہینے میں ان دو ریسوں کی جگہ کوئی متبادل ایونٹ منعقد نہیں کیا جائے گا۔ یہ فیصلہ فارمولا ون گروپ، مقامی پروموٹرز اور علاقائی ممبر کلبوں کے ساتھ تفصیلی مشاورت کے بعد کیا گیا ہے۔ ایف آئی اے کے مطابق دونوں مقابلے بالترتیب 10 سے 12 اپریل اور 17 سے 19 اپریل کے درمیان منعقد ہونا تھے، تاہم سکیورٹی خدشات کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا۔ تنظیم نے واضح کیا کہ ان ریسوں کی جگہ اپریل میں کوئی متبادل ریس بھی شامل نہیں کی جائے گی۔ رپورٹس کے مطابق، خطے میں حالیہ تنازعات اور ڈرون و میزائل حملوں کے خدشات کی وجہ سے سکیورٹی خطرات بڑھ گئے تھے، جس کے باعث یہ بڑا اقدام اٹھایا گیا۔ ایف آئی اے کے صدر محمد بن سلیم نے اپنے بیان میں کہا "ہم ہمیشہ اپنی کمیونٹی اور ساتھیوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کو مقدم رکھیں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ یہ فیصلہ انتہائی ذمہ داری کے ساتھ کیا گیا ہے اور وہ خطے میں جلد استحکام کی امید رکھتے ہیں۔ صرف فارمولا ون ہی نہیں، بلکہ فارمولا 2، فارمولا 3، اور F1 اکیڈمی کے راؤنڈز بھی، جو انہی تاریخوں میں شیڈول تھے، ملتوی یا منسوخ کر دیے گئے ہیں۔

میڈویدیف نے الکاراز کو ہرا دیا فائنل میں سینر سے ٹکراؤ

انڈین ویلز، 15 مارچ (یو این آئی) روسی ٹینس اسٹار دانیال میڈویدیف نے عالمی نمبر ایک کارلوس الکاراز کی مسلسل تیسری بار انڈین ویلز جیتنے کی کوششوں کو ناکام بناتے ہوئے فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ میڈویدیف نے سیمی فائنل میں 6-3 اور 7-6(3) سے فتح حاصل کی۔ میڈویدیف نے میچ کا آغاز انتہائی ہوشیاری سے کیا اور پہلے سیٹ میں 3-1 کی برتری حاصل کر کے اسے اپنے نام کیا۔ دوسرے سیٹ میں الکاراز نے بھرپور واپسی کی کوشش کی اور ایک وقت میں 3-1 کی سبقت حاصل کر لی تھی، لیکن میڈویدیف نے تجربے کا استعمال کرتے ہوئے اسکور برابر کیا اور ٹائی بریک میں لگاتار چھ پوائنٹس جیت کر مقابلہ ختم کر دیا۔ دوسری جانب، عالمی نمبر دو جینک سینر نے الیگزینڈر زویریف کو با آسانی 6-2 اور 6-4 سے شکست دے کر پہلی بار انڈین ویلز کے فائنل میں قدم رکھا ہے۔ 24 سالہ اطالوی کھلاڑی اس پورے ٹورنامنٹ میں اب تک ایک بھی سیٹ نہیں ہارے، جو ہارڈ کورٹ پر ان کی بڑھتی ہوئی بالادستی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ جینک سینر اب ایک منفرد ریکارڈ کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ وہ پہلے ہی ٹورنٹو (2023)، میامی، سنسناٹی، شنگھائی (2024) اور پیرس (2025) کے ٹائٹل جیت چکے ہیں۔ اگر وہ اتوار کو میڈویدیف کو ہرا دیتے ہیں، تو وہ تمام چھ ہارڈ کورٹ ماسٹرز 1000 ٹائٹلز جیتنے کا سنگ میل عبور کر لیں گے۔

کیوی خواتین کا میدان میں راج، جنوبی افریقہ کو بڑے مارجن سے ہرایا

ماؤنٹ ماؤنگانوئی، 15 مارچ (یو این آئی) ماؤنٹ ماؤنگانوئی میں کھیلے گئے پہلے ٹی 20 مقابلے میں نیوزی لینڈ نے جنوبی افریقہ کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 80 رنز سے شکست دے کر پانچ میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ کپتان امیلیہ کیر کو ان کی بہترین بلے بازی پر 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا، تاہم پہلی ہی گیند پر وکٹ گرنے کے بعد امیلیہ کیر اور جارجیا پلمر نے محاذ سنبھالا۔ دونوں کے درمیان دوسری وکٹ کے لیے 146 رنز کی شاندار شراکت قائم ہوئی۔ امیلیا کیر نے 44 گیندوں پر 78 رنز بنائے جس میں 11 چوکے شامل تھے، جبکہ جارجیا پلمر نے 44 گیندوں پر 63 رنز کی اننگز کھیلی جس میں پانچ چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ دیگر بیٹرز میں سوفی ڈیوائن 12، بروک ہیلیڈے 13 اور میڈی گرین 10 رنز بنا سکیں۔ اس طرح نیوزی لینڈ نے مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 190 رنز بنائے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے مسابا تا کلاس اور نادین کلرک نے دو، دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ 191 رنز کے تعاقب میں جنوبی افریقہ کی ٹیم نیوزی لینڈ کی بالنگ کے سامنے بے بس نظر آئی اور 20 اوورز میں 7 وکٹوں پر صرف 110 رنز بنا سکی۔ تازمین بریٹس نے سب سے زیادہ 29 رنز بنائے جبکہ نادین ڈی کلارک 19 اور سنے لوس 10 رنز بنا سکیں۔ کیلا رینیکے 24 رنز ناٹ آؤٹ اسکور کیے۔ جنوبی افریقہ کے پانچ بلے باز ڈبل فگرز (دہائی کے ہندسے) میں بھی داخل نہ ہو سکے۔ نیوزی لینڈ کی تجربہ کار کھلاڑی سوفی ڈیوائن نے بہترین باؤلنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے محض 12 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ جیس کیر نے 13 رنز کے عوض 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

این بی سی کی سنسنی خیز رپورٹ: ایرانی ڈرونز نے

امریکی واتحادی دفاعی نظام کو "پنکچر" کر دیا ہے

واشنگٹن، 15 مارچ (یو این آئی) امریکی میڈیا آؤٹ لیٹ 'این بی سی نیوز' نے اپنی ایک چشم کشا رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ ایران کے سستے مگر تباہ کن ڈرونز نے امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے اربوں ڈالر مالیت کے جدید ترین دفاعی نظام کو "پنکچر" کر دیا ہے۔ سیٹلائٹ تصاویر اور 30 سے زائد ویڈیوز کے تجزیے سے ثابت ہوا ہے کہ ایرانی ڈرونز اب صرف خطرہ نہیں رہے بلکہ امریکی فوجی اڈوں اور تنصیبات کے لیے ایک ڈراؤنا خواب بن چکے ہیں۔ امریکی نشریاتی ادارے این بی سی نیوز کی جانب سے 30 ویڈیوز اور سیٹلائٹ تصاویر کے تجزیے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایرانی ڈرون امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے لیے ایک نئی قسم کا چیلنج بن کر سامنے آ رہے ہیں۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایرانی ڈرونز نے امریکی اور اتحادی فوجیوں کے دفاعی نظام کو ''پنکچر' کر دیا ہے، سیٹلائٹ تصاویر اور ویڈیوز میں ایرانی ڈرونز کو ہدف تک پہنچتے دیکھا گیا۔ ایک ویڈیو کے مطابق دھماکے سے پہلے ایک بھنبھناہٹ کی آواز سنائی دی۔ ایک فضائی گاڑی بغیر بادلوں والے آسمان سے تیزی سے نیچے آئی اور کیمپ بوہرنگ میں اپنے ہدف کی طرف بڑھی، جو کہ کویت میں واقع ایک امریکی فوجی اڈہ ہے۔ ڈرون ایک رننگ ٹریک کے قریب آ کر گرا اور وہاں سے سیاہ دھوئیں کا شعلہ بلند ہوا۔ اڈے کے اندر سے ویڈیو بنانے والے ایک شخص نے کہا ''اوہ! اوہ میرے خدا، یہ تو بالکل یہیں گرا۔ وہ واقعی ہمارے قریب پہنچ رہے ہیں لگتا ہے اب وہ ہماری عمارت کو نشانہ بنانے لگے ہیں۔' ویڈیو اسی مقام پر ختم ہو جاتی ہے جب کہ صحرائی اڈے میں دھواں پھیلتا ہوا نظر آتا ہے۔ یکم مارچ کو آن لائن شیئر کی گئی اس حملے کی ویڈیو، جو ممکنہ طور پر اس سے پہلے ریکارڈ کی گئی تھی، ان 30 سے زائد اوپن سورس ویڈیوز اور سیٹلائٹ تصاویر میں شامل ہے جن کی تصدیق این بی سی نیوز نے کی ہے۔ ان مواد میں 7 مختلف ممالک میں ایرانی ڈرون حملوں اور امریکہ و اس کے اتحادیوں کی جانب سے انھیں روکنے کی کارروائیوں کو دکھایا گیا ہے۔ ان حملوں کے ممکنہ اہداف میں فوجی اڈے، ٹرانسپورٹ مراکز، توانائی کا بنیادی ڈھانچا اور سفارتی مراکز شامل ہیں۔ 26 میں سے 21 ویڈیوز میں یہ دکھائی دیتا ہے کہ ڈرون اپنے ہدف تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ مختلف آن لائن پلیٹ فارمز پر شیئر کی گئی ویڈیوز سے ظاہر ہوتا ہے کہ جنگ کے آغاز سے ہی ان ڈرون حملوں کے خلاف اہم مقامات کا تحفظ ناکافی رہا ہے۔ جب کہ امریکہ اور اسرائیل یہ کہتے ہوئے ایران پر بمباری کر رہے ہیں کہ ان کا مقصد ایران کی جوہری، بیلسٹک میزائل اور ڈرون صلاحیتوں کو کمزور کرنا ہے، ایران اس کے جواب میں اپنے میزائلوں اور کم لاگت والے دھماکا خیز ڈرون استعمال کر رہا ہے۔ یہ ڈرون امریکہ، اس کے اتحادیوں اور اس تنازع کے بیچ میں آنے والے دیگر ممالک کے لیے ایک نیا چیلنج بن گئے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکا کے مخالفین اس صورت حال پر اس کے ردعمل کو بغور دیکھ رہے ہوں گے۔ ماہرین کے مطابق ان ہتھیاروں کی لچک ایران کو یہ موقع دے سکتی ہے کہ وہ دشمن کے وسائل پر دباؤ ڈال کر جنگ کو طویل کر دے، جو مالی مشکلات کا شکار ممالک کے لیے ایک مؤثر حکمت عملی سمجھی جاتی ہے۔ ایران اس ٹیکنالوجی کا ابتدائی استعمال کرنے والے ممالک میں شمار ہوتا ہے، اور اس نے 2022 میں روس کو بھی یہ ڈرون فروخت کیے تھے جب اس نے یوکرین پر بھرپور حملہ کیا تھا۔ اس ٹیکنالوجی نے جنگ کے معاشی پہلو کو بھی چیلنج کر دیا ہے۔ اگرچہ امریکہ اب بھی فضائی برتری رکھتا ہے، لیکن ایرانی ڈرون مہم نے نشانہ بننے والے ممالک کو انھیں روکنے کے لیے مہنگے ہتھیار استعمال کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ این جی او ایئر وارز کے پروگرام ڈائریکٹر جو ڈائک نے کہا ''یہ دراصل غیر متوازن جنگ (اسمیٹرک وارفیئر) کی ایک نمایاں مثال ہے۔'' اگرچہ ان ڈرونز کو بھاری مشین گنوں، لڑاکا طیاروں اور جدید انٹرسیپٹرز سمیت مختلف ہتھیاروں سے مار گرایا جا سکتا ہے، لیکن بڑی تعداد میں آنے والے ڈرون فضائی دفاعی نظام کو مغلوب کر سکتے ہیں، اور ایک بھی ڈرون شدید تباہی پھیلانے کے لیے کافی ہوتا ہے۔ ایک ڈرون حملے میں پورٹ آف شعیبہ نامی شہری بندرگاہ پر 6 امریکی فوجی ہلاک ہوئے۔ این بی سی نیوز کی تصدیق شدہ ویڈیوز کے مطابق دیگر حملوں میں تیل کے بنیادی ڈھانچے اور لاجسٹکس مراکز کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ بعض ڈرون خلیجی ممالک میں امریکی قونصل خانوں اور سفارت خانوں سے بھی ٹکرا گئے جب کہ وہاں موجود لوگ حیرت سے یہ مناظر ریکارڈ کرتے رہے۔

ٹرمپ نے آبنائے ہرمز کو کھولنے کے لیے دیگر ممالک سے جنگی جہاز بھیجنے کی اپیل کی

امریکہ نے ایران کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے، امریکی صدر کا دعویٰ

نئی دہلی، 15 مارچ (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے آبنائے ہرمز کی بندش سے متاثرہ تمام ممالک سے خلیج فارس میں اپنے جہاز بھیجنے اور اجتماعی کوششوں کے تحت امریکہ کو اس اسٹریٹجک آبی گزرگاہ کو کھولنے میں مدد فراہم کرنے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ امریکہ نے ایران کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے اور اس کی فوجی صلاحیت کو سو فیصد ختم کر دیا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے امید ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ چین، فرانس، جاپان، جنوبی کوریا، برطانیہ اور دیگر ممالک، جو اس پابندی سے متاثر ہیں، اس خطے میں اپنے جہاز بھیجیں گے تاکہ آبنائے ہرمز پر ایران کے خطرے کو کم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے ایران کو فوجی اور اقتصادی طور پر مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے، لیکن دنیا کے جن ممالک کو آبنائے ہرمز کے ذریعے تیل ملتا ہے، انہیں اس راستے کی حفاظت کا خیال رکھنا ہوگا۔ مسٹر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کہا کہ ہم بھرپور مدد کریں گے۔ امریکہ ان ممالک کے ساتھ تال میل بھی کرے گا تاکہ سب کچھ جلدی، ہموار اور اچھے طریقے سے ہو سکے۔ یہ ہمیشہ سے ایک اجتماعی کوشش ہونی چاہیے تھی اور اب یہ ہوگی۔ یہ دنیا کو ہم آہنگی، سلامتی اور دائمی امن کے لیے متحد کرے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کئی ممالک، خاص طور پر وہ جو ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کو بند کیے جانے سے متاثر ہیں، اس آبی گزرگاہ کو کھلا اور محفوظ رکھنے کے لیے امریکہ کے ساتھ مل کر جنگی جہاز بھیجیں گے۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ کسی بھی طرح سے ہم جلد ہی آبنائے ہرمز کو کھول کر اسے محفوظ اور آزاد بنا دیں گے۔"

تائیوان نے غیر معمولی غیر موجودگی کے بعد بڑی پیمانے پر چینی فوجی پروازوں کی اطلاع دی

تائی پے۔ 15 مارچ۔ ایم این این۔ تائیوان نے اتوار کے روز جزیرے کے ارد گرد بڑے پیمانے پر چینی فضائیہ کی سرگرمیوں کی واپسی کی اطلاع ہے۔ یہ اطلاع دو ہفتوں سے زیادہ کی غیر واضح غیر موجودگی کے بعد دی جس نے تائی پے میں بیجنگ کے مقاصد کے بارے میں قیاس آرائیوں کو جنم دیا۔ چین، جو جمہوری طور پر حکومت کرنے والے تائیوان کو اپنا علاقہ سمجھتا ہے، عام طور پر روزانہ کی بنیاد پر جنگی طیارے، ڈرون اور دیگر فوجی طیارے جزیرے کے ارد گرد بھیجتا ہے۔ تائیوان کی وزارت دفاع نے اتوار کی صبح روزانہ کی تازہ کاری میں کہا کہ اس نے پچھلے 24 گھنٹوں کے دوران آبنائے تائیوان میں مرتکز 26 چینی فوجی

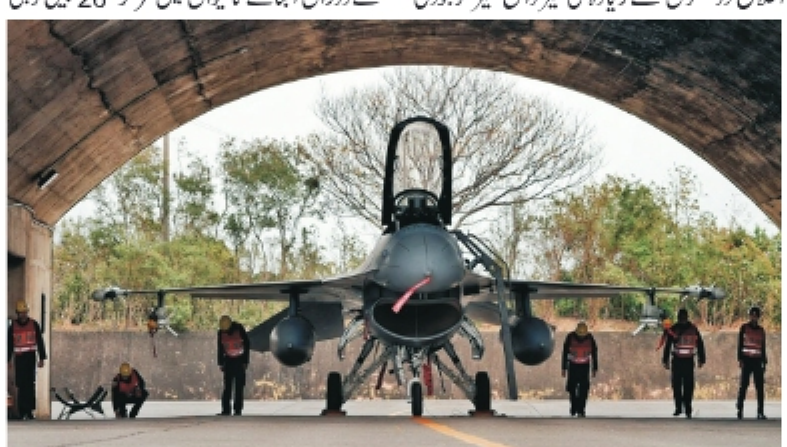

طیاروں کا پتہ لگایا ہے۔ اس نے آخری بار 25 فروری کو اطلاع دی تھی کہ بہت سے لوگوں نے 30 طیاروں کو دیکھا جب کہ بیجنگ ایک اور مشترکہ جنگی تیاری کا گشت" کر رہا ہے۔ 27 فروری سے، تائیوان نے 7 مارچ تک کسی چینی فوجی طیارے کی اطلاع نہیں دی، جب اس نے کہا کہ اس نے تائیوان کے جنوب مغرب میں دو طیارے دیکھے۔ اس کے بعد سے صرف چھٹپٹ، چھوٹے پیمانے کے واقعات ہوئے ہیں۔ چین نے اپنے مقاصد کے بارے میں کوئی وضاحت فراہم نہیں کی ہے اور اتوار کو تبصرہ کرنے کی مزید درخواست کا جواب نہیں دیا۔ لیکن چین کے تائیوان امور کے دفتر نے ہفتے کے روز دیر گئے تائیوان کے صدر لائی چنگ تے کی اس تقریر پر تنقید کی جس میں دفاعی اخراجات کو بڑھانے اور جزیرے کی جمہوریت کے تحفظ کی ضرورت پر بات کی گئی۔ دفتر کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا، "لائی چنگ۔ تے جیسے لوگوں کو غلط اندازہ نہیں لگانا چاہیے؛ اگر وہ لاپرواہی سے خطرہ مول لینے کی ہمت کرتے ہیں، تو وہ اپنی قبر خود کھودیں گے۔ تائی پے میں حکام اور ماہرین نے کہا ہے کہ طیارے کے لاپتہ ہونے کی وجوہات بیجنگ کی جانب سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے 31 مارچ سے چین کے متوقع دورہ چین سے پہلے صدر شی جن پنگ کی جانب سے سینئر چینی جرنیلوں کو ہٹانے سے قبل اپنی دباؤ کی مہم کو دوبارہ ترتیب دینے کی ہو سکتی ہیں۔

تہران کا سنسنی خیز انکشاف": اپسٹین نیٹ ورک "ایران

کو پھنسانے کے لیے نائن الیون جیسا منصوبہ بنا رہا ہے

تہران، 15 مارچ (یو این آئی) ایران کی قومی سلامتی کونسل کے سیکریٹری علی لاریجانی نے ایک ایسا بیان جاری کیا ہے جس نے واشنگٹن سے تہران تک خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ بدنام زمانہ اپسٹین نیٹ ورک کی باقیات اور مخصوص امریکی حلقے ایک فالس فلیگ آپریشن کی تیاری کر رہے ہیں تاکہ نائن الیون جیسی کسی بڑی تباہی کا الزام ایران پر تھوپ کر بڑی جنگ کا جواز پیدا کیا جا سکے۔ علی لاریجانی نے سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں عالمی برادری کو خبردار کیا کہ ایران ایسی کسی بھی دہشت گردانہ کارروائی کا حصہ نہیں ہو سکتا۔ ان کے خطاب کے کلیدی نکات یہ ہیں۔ لاریجانی کے مطابق اپسٹین ٹیم کی باقیات اس گھناؤنے منصوبے کے پیچھے ہیں۔ ایران بنیادی طور پر دہشت گردی کا مخالف ہے اور اس کی دشمنی امریکی عوام سے نہیں بلکہ جارحیت پسند حکمرانوں سے ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایران اس وقت صرف اپنی بقا اور دفاع کی جنگ لڑ رہا ہے اور اس کا مقصد حملہ آوروں کو سبق سکھانا ہے۔

رملہ: مغربی کنارے پر اسرائیلی حملے میں چار فلسطینی ہلاک: ریڈ کریسنٹ

رملہ، 15 مارچ (یو این آئی/ژنہوا) مغربی کنارے کے تمون شہر میں اسرائیلی خصوصی فورسز کی فائرنگ میں دو بچوں سمیت چار فلسطینی ہلاک ہو گئے ہیں۔ فلسطین ریڈ کریسنٹ سوسائٹی نے یہ اطلاع دی ہیں۔ ریڈ کریسنٹ کے مطابق اسرائیلی فورسز نے ایک گاڑی پر فائرنگ کی، جس میں یہ افراد مارے گئے۔ ریڈ کریسنٹ نے ایک پریس بیان میں کہا کہ اس کے عملے نے فائرنگ کا نشانہ بننے والی گاڑی سے چاروں متاثرین کی لاشیں برآمد کر لی ہیں۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ متاثرین ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ ذرائع کے مطابق اسرائیلی خصوصی فورسز شہر کے ایک علاقے میں دو نوجوانوں کا پیچھا کر رہی تھیں، جس کے بعد انہوں نے وہاں سے گزرنے والی گاڑی پر فائرنگ کر دی۔ اس واقعہ کے بارے میں اسرائیلی فوج کی جانب سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا ہے۔ تمون شہر اور قریبی تو باس شہر کے دیگر علاقوں میں اسرائیلی فوج تقریباً روزانہ ہی چھاپہ مار کارروائیاں کرتی رہی ہے۔ اسرائیل اکثر مغربی کنارے میں اس طرح کے چھاپوں کو انسداد دہشت گردی کارروائی' قرار دیتا ہے، جن کا مقصد فلسطینی مسلح گروہوں سے وابستہ افراد کو نشانہ بنانا ہوتا ہے۔

ایران میں اسرائیل کے لیے جاسوسی کے الزام میں 20 افراد گرفتار

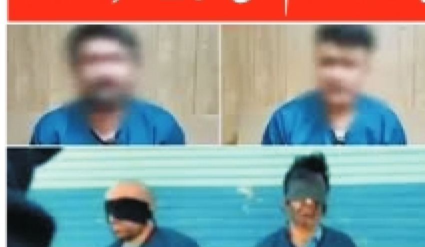

تہران، 15 مارچ (یو این آئی) ایران کے شمال مغربی صوبے میں 20 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے جن پر الزام ہے کہ انہوں نے اسرائیل کے ساتھ تعاون کرنے کی کوشش کی اور ملک کی فوجی و سیکیورٹی تنصیبات کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کی سازش کی ہے۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی تسنیم نے صوبائی پراسیکیوٹر آفس کے بیان کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے۔ تسنیم نیوز ایجنسی کے مطابق گرفتار افراد پر الزام ہے کہ انہوں نے ایران کے فوجی اور سیکیورٹی اثاثوں کے مقام کی تفصیلات اسرائیل کو بھیجنے کی کوشش کی ہے۔ صوبے کے پراسیکیوٹر آفس نے یہ بات اپنی جاری کردہ بیان میں واضح کی۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے ایران کے خلاف اپنے حملوں کا نیا مرحلہ شروع کر رکھا ہے، جس میں سیکیورٹی چیک پوسٹس کو ہدف بنایا جا رہا ہے۔ یہ حملے ان خفیہ معلومات کی بنیاد پر کیے جا رہے ہیں جو اسرائیل کو زمین پر موجود خفیہ ذرائع سے موصول ہوئی ہیں۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کو ایک فوجی حکمت عملی سے واقف شخص نے بتایا کہ یہ معلومات اسرائیل کی فوجی کارروائیوں میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔

ایرانی وزیر خارجہ کا بیان: مجتبیٰ خامنہ ای مکمل طور پر صحت مند"،

ملک میں استحکام کا دعوی

تہران، 15 مارچ (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ملک کے نو مقرر شدہ سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کی صحت سے متعلق جاری تمام قیاس آرائیوں کو ختم کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ بالکل ٹھیک ہیں اور ملک کی قیادت کر رہے ہیں۔ عراقچی نے واضح طور پر کہا کہ سپریم لیڈر مکمل طور پر صحت مند " ہیں اور پوری مضبوطی کے ساتھ ملک کا انتظام سنبھال رہے ہیں۔ یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب ان کی تقرری کے ایک ہفتے بعد بھی ان کے عوامی طور پر نظر نہ آنے کے باعث بین الاقوامی سطح پر ان کی صحت پر سوال اٹھائے جا رہے تھے۔ سی این این نے یہ اطلاع دی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سپریم لیڈر کے طور پر تقرری کے بعد سے مجتبیٰ خامنہ ای کو نہ دیکھا گیا ہے اور نہ ہی سنا گیا ہے۔ ان کا پہلا پیغام بھی سرکاری ٹیلی ویژن پر ایک نیوز ریڈر نے پڑھ کر سنایا تھا، جس نے شکوک و شبہات کو جنم دیا۔ تاہم، ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا کے مطابق عراقچی نے زور دے کر کہا کہ ایران کی صورتحال اس وقت مکمل طور پر مستحکم ہے اور حکومت یا فوجی اداروں کے اندر کسی قسم کی دراڑ یا اختلاف نہیں ہے۔ علاقائی کشیدگی اور فوجی حملوں کے حوالے سے وزیر خارجہ نے دہرایا کہ ایران کی جانب سے کیے گئے حملوں میں کسی بھی شہری یا رہائشی علاقے کو نشانہ نہیں بنایا گیا۔ انہوں نے ان دعوؤں کو مسترد کر دیا کہ ایرانی حملوں سے جانی یا مالی نقصان ہوا ہے۔ تاہم، ان کے اس دعوے کے برعکس بحرین کی وزارت صحت نے حال ہی میں اطلاع دی تھی کہ دار الحکومت منامہ میں ایک رہائشی عمارت پر ایرانی حملے میں ایک خاتون ہلاک اور آٹھ دیگر زخمی ہوئے ہیں۔

عراقچی نے اعلیٰ فرانسیسی سفارتکار سے کہا کہ

کسی بھی ملک کو تنازعہ نہیں بڑھانا چاہیے

تہران، 15 مارچ (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے فرانس کے وزیر خارجہ ژاں-نوئل بارو سے فون پر گفتگو کی اور خطے کی موجودہ صورتحال اور امریکہ-اسرائیل کے ساتھ جاری تنازع پر تبادلہ خیال کیا۔ ایران کی وزارتِ خارجہ کے مطابق عراقچی نے کہا کہ خطے اور آبنائے ہرمز میں بڑھتی ہوئی بدامنی کی اصل وجہ امریکہ اور اسرائیل کی کارروائیاں ہیں۔ انہوں نے تمام ممالک سے اپیل کی کہ وہ صورتحال کے حوالے سے ذمہ دارانہ رویہ اپنائیں اور ایسے اقدامات سے گریز کریں جو تنازع کو مزید بڑھا سکتے ہیں۔ عراقچی نے کہا کہ ایران اپنی خودمختاری اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایران کی فوجی کارروائیاں صرف جارحوں" کے فوجی ٹھکانوں تک محدود ہیں اور انہیں خطے کے دیگر ممالک کے خلاف حملہ نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے یہ بھی کہا کہ لبنان میں مستقل امن اسی وقت ممکن ہے جب اسرائیل اپنے حملے بند کرے۔ قابل ذکر ہے کہ ایک حملے میں فرانس کا ایک فوجی ہلاک ہو گیا تھا۔

لبنان کے ساتھ براہِ راست بات چیت کا کوئی منصوبہ نہیں،

ایران کے خلاف لڑائی جاری رہے گی: اسرائیل

تل ابیب، 15 مارچ (یو این آئی) اسرائیل کے وزیر خارجہ گدعون سار نے اتوار کو کہا کہ اسرائیل کی مستقبل قریب میں لبنان کی حکومت کے ساتھ کسی بھی قسم کی بات چیت کرنے کی کوئی منصوبہ بندی نہیں ہے۔ ان کا یہ بیان ایک اخبار کی اس رپورٹ کے برعکس ہے جس میں کہا گیا تھا کہ اسرائیل اور لبنان کے نمائندے آنے والے دنوں میں بات چیت کر سکتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ اسرائیل اور لبنان کے درمیان ممکنہ مذاکرات قبرص یا پیرس میں ہو سکتے ہیں اور اس میں امریکہ کا کردار بھی شامل ہو سکتا ہے۔ شمالی اسرائیل کے بدو قصبے جرزیر کے دورے کے دوران صحافیوں سے گفتگو

کہ لبنان کی حکومت حزب اللہ کو اسرائیل پر حملے کرنے سے روکنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل اور امریکہ ایران کے خلاف جدوجہد جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں اور یہ مہم اس وقت تک جاری رہے گی جب تک ان کے مقاصد پورے نہیں ہو جاتے۔ مسٹر سار نے یہ بھی کہا کہ کچھ میڈیا رپورٹس کے برعکس اسرائیل کے پاس میزائل دفاعی نظام کی کوئی کمی نہیں ہے۔ یہ صورتحال ایسے وقت سامنے آئی ہے جب 28 فروری سے امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملوں کے بعد خطے میں کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ اس کے جواب میں ایران اور اس سے منسلک گروہوں، جن میں

سلامتی کونسل جنگیں روکنے اور کشیدگی کم کرنے میں ناکام: یو این سکریٹری جنرل

نیو یارک، 15 مارچ (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے تسلیم کیا ہے کہ یو این سکیورٹی کونسل جنگوں کو روکنے اور عالمی کشیدگی کو کم کرنے میں اپنے اثر و رسوخ کو مؤثر طریقے سے استعمال کرنے میں کامیاب نہیں ہو رہی ہے۔ انہوں نے ہفتہ کے روز ایران میں اسرائیل کے حملوں کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کے تناظر میں بیروت میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ یہ پریس کانفرنس ان کے لبنان کے دورے کے اختتام پر منعقد کی گئی۔ گوتریس

ایک بڑی وجہ ویٹو کا استعمال ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی کشیدگی بڑھتی ہے اور جنگ کو روکنے کے لیے ضروری اقدامات کی ضرورت پیش آتی ہے تو سلامتی کونسل کے کسی رکن کی جانب سے ویٹو استعمال کر لیا جاتا ہے، جس کے باعث کونسل مؤثر کارروائی کرنے سے قاصر رہتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سلامتی کونسل اس وقت دنیا کی حقیقی نمائندگی نہیں کر رہی، بلکہ یہ ادارہ 1945 کے بعد قائم ہونے والے ڈھانچے تک محدود ہو کر رہ گیا ہے اور بدلتی ہوئی عالمی صورتحال کے مطابق اس میں

عالمی ضمیر کو جھنجھوڑنے والا پیغام: مسلمانوں کے خلاف

ادارہ جاتی امتیاز پر اقوام متحدہ کا اظہارِ تشویش

نیو یارک، 15 مارچ (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیریس نے اسلاموفوبیا کے خلاف عالمی دن' کی مناسبت سے دنیا کو مسلمانوں کے ساتھ ہونے والے ناروا سلوک کی طرف متوجہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ آج کی مہذب کہلانے والی دنیا میں بھی مسلمان صرف اپنے مذہب کی بنیاد پر سماجی، معاشی اور سیاسی طور پر دیوار سے لگائے جا رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیریس نے کہا کہ مسلمانوں کو جانبدار امیگریشن پالیسیوں اور پروفائلنگ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دن عالمی برادری عہد کرے کہ ہر انسان کے لیے برابری اور وقار کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ انتونیو گوتیریس نے مزید کہا کہ انسانی حقوق کو سب کیلئے یقینی بنائیں چاہے اس کا مذہب کچھ بھی ہو۔ صرف عقیدے کی بنیاد پر مسلمانوں کی مشکوک افراد کے طور پر پروفائلنگ" کی جاتی ہے۔ دنیا کے کئی ممالک کی امیگریشن اور سرحدی پالیسیاں خاص طور پر مسلمانوں کے خلاف بنائی گئی ہیں۔ مسلمانوں کو سماجی و معاشی طور پر محروم رکھنے کے لیے دانستہ رکاوٹیں کھڑی کی جا رہی ہیں

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com